سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2015

جمعرات، 12-نومبر 2015
(یوم الخمیس، 29- محرم الحرام 1437ھ)

سولھویں اسمبلی: اٹھارہواں اجلاس

جلد 18: شمارہ 1

141

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(68)/2015/1297. Dated: 10th November, 2015. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on Thursday, 12 November 2015 at 02:00 pm in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated Lahore, the 10th November, 2015

MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

143

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 12-نومبر 2015

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوالات

(محکمہ صحت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ آرڈیننس (ترمیم) ریونیو اتھارٹی پنجاب 2015

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) ریونیو اتھارٹی پنجاب 2015 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ آرڈیننس (ترمیم) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول 2015

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول 2015 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) کینال اینڈ ڈرینج 2015

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) کینال اینڈ ڈرینج 2015 ایوان میں پیش کریں گے۔

144

(سی) آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قراردادیں

1۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آرڈیننس (ترمیم) خالص غذا پنجاب 2015 کے پیریڈ میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب 24۔اگست 2015 کو جاری کردہ آرڈیننس (ترمیم) خالص غذا پنجاب 2015 (26 بابت 2015) کے نفاذ کے پیریڈ میں مورخہ 22۔نومبر 2015 سے مزید 90 دن کے پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

2۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آرڈیننس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب 2015 کے پیریڈ میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب 24۔اگست 2015 کو جاری کردہ آرڈیننس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب 2015 (25 بابت 2015) کے نفاذ کے پیریڈ میں مورخہ 22۔نومبر 2015 سے مزید 90 دن کے پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

3۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آرڈیننس (ترمیم) (ترویج و انضباط) نجی تعلیمی ادارہ جات پنجاب 2015 کے پیریڈ میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

145

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب 19-ستمبر 2015 کو جاری کردہ آرڈیننس (ترمیم)(ترویج و انضباط) نجی تعلیمی ادارہ جات پنجاب 2015 (27 بابت 2015) کے نفاذ کے پیریڈ میں مورخہ 18-دسمبر 2015 سے مزید 90 دن کے پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

4۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آرڈیننس (دوسری ترمیم) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان 2015 کے پیریڈ میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب 29-ستمبر 2015 کو جاری کردہ آرڈیننس (دوسری ترمیم) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان 2015 (30 بابت 2015) کے نفاذ کے پیریڈ میں مورخہ 28-دسمبر 2015 سے مزید 90 دن کے پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

5۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آرڈیننس (ترمیم) علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن لاہور 2015 کے پیریڈ میں توسیع کے لئے آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر درج ذیل قرارداد پیش کریں گے:

قرارداد

"صوبائی اسمبلی پنجاب 29-ستمبر 2015 کو جاری کردہ آرڈیننس (ترمیم) علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، لاہور 2015 (29 بابت 2015) کے نفاذ کے پیریڈ میں مورخہ 28-دسمبر 2015 سے مزید 90 دن کے پیریڈ کی توسیع کرتی ہے۔"

147

صوبائی اسمبلی پنجاب

1۔ ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	رانا محمد اقبال خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار شیر علی گورچانی
وزیر اعلیٰ	:	میاں محمد شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	میاں محمود الرشید

2۔ چیئرمینوں کا پینل

1۔	انجینئر قمر الاسلام راجہ، ایم پی اے	پی پی۔5
2۔	چودھری یسیٰن سوہل، ایم پی اے	پی پی۔156
3۔	ڈاکٹر نوشین حامد، ایم پی اے	ڈبلیو۔356
4۔	محترمہ نسیم لودھی، ایم پی اے	ڈبلیو۔314

3۔ کابینہ

1۔	راجہ اشفاق سرور	:	وزیر محنت وانسانی وسائل
2۔	جناب شیر علی خان	:	وزیر کان کنی ومعدنیات / توانائی *
3۔	جناب تنویر اسلم ملک	:	وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات وتعمیرات *
4۔	جناب محمد آصف ملک	:	وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-10/2013 مورخہ 11۔جون 2013، 29۔مئی 2015 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (12۔نومبر 2015) تفویض کیا گیا۔

148

5۔	رانا ثناء اللہ خان	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور
6۔	محترمہ حمیدہ وحید الدین	:	وزیر ترقی خواتین
7۔	جناب بلال یٰسین	:	وزیر خوراک، لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ *
8۔	میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر آبکاری و محصولات
9۔	رانا مشہود احمد خان	:	وزیر سکولز ایجوکیشن، ہائرایجوکیشن *، امور نوجواناں * کھیلیں *، آثار قدیمہ اور سیاحت *
10۔	میاں یاور زمان	:	وزیر آبپاشی
11۔	ملک ندیم کامران	:	وزیر زکوٰۃ وعشر
12۔	میاں عطاء محمد خان مانیکا	:	وزیر اوقاف اور مذہبی امور
13۔	ڈاکٹر فرخ جاوید	:	وزیر زراعت
14۔	جناب آصف سعید منیس	:	وزیر خصوصی تعلیم
15۔	سید ہارون احمد سلطان بخاری	:	وزیر سماجی بہبود اور بیت المال
16۔	ملک محمد اقبال چنڑ	:	وزیر امداد باہمی
17۔	چودھری محمد شفیق	:	وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری
18۔	محترمہ ذکیہ شاہنواز خان	:	وزیر بہبود آبادی
19۔	ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا	:	وزیر خزانہ
20۔	جناب خلیل طاہر سندھو	:	وزیر انسانی حقوق اور اقلیتی امور

149

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1-	چودھری سرفراز افضل	: امورنوجواناں، کھیل، آثار قدیمہ وسیاحت
2-	راجہ محمد اویس خان	: زکوٰۃ وعشر
3-	جناب نذر حسین	: قانون وپارلیمانی امور
4-	صاحبزادہ غلام نظام الدین سیالوی	: لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
5-	حاجی محمد الیاس انصاری	: سماجی بہبود وبیت المال
6-	جناب محمد ثقلین انور سپرا	: اوقاف ومذہبی امور
7-	محترمہ راشدہ یعقوب	: ترقی خواتین
8-	محترمہ نازیہ راحیل	: ریونیو
9-	جناب عمران خالد بٹ	: صنعت، کامرس وتجارت
10-	جناب محمد نواز چوہان	: ٹرانسپورٹ
11-	جناب اکمل سیف چٹھہ	: تحفظ ماحول
12-	چودھری محمد اسد اللہ	: خوراک
13-	نوابزادہ حیدر مہدی	: مینجمنٹ اور پروفیشنل ڈویلپمنٹ
14-	لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان	: اشتمال املاک، پی ڈی ایم اے
15-	خواجہ عمران نذیر	: صحت
16-	جناب رمضان صدیق بھٹی	: لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ
17-	چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ)	: ایس اینڈ جی اے ڈی
18-	جناب سجاد حیدر گجر	: ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

• بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبر PA:4-18/2013 مورخہ 12-دسمبر 2013 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کیئے گئے۔

150

19-	رانا محمد ارشد	: اطلاعات وثقافت
20-	میاں محمد منیر	: آبکاری ومحصولات
21-	رانا اعجاز احمد نون	: زراعت
22-	محترمہ نغمہ مشتاق	: بہبود آبادی
23-	جناب احمد خان بلوچ	: پبلک پراسیکیوشن
24-	جناب عامر حیات ہراج	: کان کنی ومعدنیات
25-	رانا بابر حسین	: خزانہ
26-	میاں نوید علی	: محنت وانسانی وسائل
27-	جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا	: مواصلات وتعمیرات
28-	جناب محمود قادر خان	: چیف منسٹرا نسپکشن ٹیم
29-	سردار عاطف حسین خان مزاری	: خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم
30-	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	: منصوبہ بندی وترقیات
31-	سردار عامر طلال گوپانگ	: سپیشل ایجوکیشن
32-	مہر اعجاز احمد اچلانہ	: داخلہ
33-	چودھری خالد محمود ججہ	: آبپاشی
34-	میاں فدا حسین	: جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
35-	چودھری زاہد اکرم	: کالونیز
36-	محترمہ شاہین اشفاق	: کوآپریٹو
37-	محترمہ مہوش سلطانہ	: ہائر ایجوکیشن
38-	محترمہ جوئس رُوفن جُولیس	: سکولز ایجوکیشن
39-	جناب طارق مسیح گل	: انسانی حقوق واقلیتی امور

• بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبر PA:4-18/5902 مورخہ 8-دسمبر 2014 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

151

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

جناب نوید رسول مرزا

6۔ ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	رائے ممتاز حسین بابر
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک
سپیشل سیکرٹری	:	حافظ محمد شفیق عادل

153

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا اٹھارھواں اجلاس

جمعرات، 12-نومبر 2015

(یوم الخمیس، 29-محرم الحرام 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 4 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی الازہری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ
اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ
عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

سُوْرَۃُ النّحل آیات 114 تا 115

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیّب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (114) اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (115)

وماعلیناالاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے آ
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلمان پہ ہوگئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازۂ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا
جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے آ

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔	انجینئر قمرالاسلام راجہ، ایم پی اے	پی پی-5
2۔	چودھری یٰسین سوہل، ایم پی اے	پی پی-156
3۔	ڈاکٹر نوشین حامد، ایم پی اے	ڈبلیو-356
4۔	محترمہ نسیم لودھی، ایم پی اے	ڈبلیو-314

شکریہ

حلف

نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: اس ایوان میں دو معزز ممبران جناب جہانگیر خانزادہ صاحب پی پی-16 اٹک اور جناب محمد شعیب صدیقی پی پی-147 لاہور حلف اٹھائیں گے۔ وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور حلف اٹھالینے کے بعد رجسٹر پر دستخط بھی ثبت فرمائیں گے اس کے بعد میں آپ دونوں صاحبان کو دو منٹ دوں گا اس وقت کے اندر ہی آپ نے اپنی بات کرنی ہے لیکن ایسی بات جس سے کسی کی دل آزاری کا پہلو ہو وہ نہ کیجئے گا۔ میرا خیال ہے کہ کوئی کسی کے قائد کو منفی انداز میں پیش نہ کرے۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب معزز ممبران اسمبلی جناب جہانگیر خانزادہ پی پی-16 اٹک،
جناب محمد شعیب صدیقی پی پی-147 لاہور نے حلف اٹھایا اور حلف رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

جناب سپیکر: آپ دونوں معزز ممبران کو بہت بہت مبارک ہو۔

تعزیت

معزز ممبر مخدوم علی رضا شاہ کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: ہمارے ایوان کے ایک معزز ممبر مخدوم علی رضا شاہ قضائے الہیٰ سے وفات پا گئے ہیں ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتح خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر مخدوم علی رضا شاہ کی روح کے ایصال ثواب کے لئے
ڈاکٹر سید وسیم اختر، ایم پی اے نے دعائے مغفرت کرائی)

جناب سپیکر: ہمارے وہ معزز ممبران جنہوں نے حلف اٹھایا ہے اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائے ہیں وہ دو منٹ کی گفتگو کر سکتے ہیں۔ اگر وہ بات کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں اگر نہیں کرنا چاہتے تو میں پھر کارروائی شروع کرتا ہوں۔

جناب محمد شعیب صدیقی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا اور اپنے قائد چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان صاحب کا تہہ دل کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد اور بھروسہ کیا۔ آج کا یہ حلف عمران خان کے اس وژن کو تقویت دیتا ہے کہ وہ ہماری 126 دن کی جدوجہد جس میں چار حلقے مانگے گئے اس کے اندر این اے۔122 اور پی پی۔147 بھی شامل تھے۔ ہماری اس اڑھائی سالہ جدوجہد کے نتیجے میں یہ بات ثابت ہوئی کہ جو 11۔ مئی 2013 کا الیکشن تھا اس میں شب خون مارا گیا، دھاندلی کی گئی اور ہم نے عدالت سے انصاف لیا۔ (شور وغل)

MR SPEAKER: Order please, order please.

جناب محمد شعیب صدیقی: جناب سپیکر! اس کے بعد میں اپنے حلقے کی غیور عوام اور زندہ دلان لاہور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تمام تر ریاستی ہتھکنڈوں اور پولیس کی دہشت گردی کے باوجود اس حلقے سے نہ صرف مجھے کامیاب کروایا بلکہ این اے۔122 سے عبدالعلیم خان صاحب کو بھی کافی ووٹ دیئے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بڑی مہربانی۔

جناب محمد شعیب صدیقی: جناب سپیکر! یہ وہ حلقہ ہے جہاں کی عوام نے عبدالعلیم خان صاحب سے مروت کی۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان تحریک انصاف کے وژن کو لے کر آگے چلاتے ہوئے جو اپنی پارٹی کا منشور ہو گا اس پر عملدرآمد کروں گا اور اس ایوان کی سربلندی کے لئے کام کروں گا۔۔۔

جناب سپیکر: شاباش، شاباش۔

جناب محمد شعیب صدیقی: جناب سپیکر! اب میں آخر میں مسلم لیگ (ن) کے ایم این ایز اور ایم پی ایز جو میرے حلقے کے اندر campaign کر رہے تھے ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ یہ سیٹ یہاں سے پاکستان تحریک انصاف جیتے تاکہ حکمرانوں کی گردن سے سریا نکلے اور ایم پی ایز اور ایم این ایز کی کوئی عزت بحال ہو۔۔۔(شور وغل)

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔۔۔

جناب محمد شعیب صدیقی: جناب سپیکر! میں اُن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جناب جہانگیر خانزادہ صاحب! آپ ماشاء اللہ بڑے عظیم باپ کے فرزند ہیں اور اس ایوان کی بہت اچھی شخصیت کے بیٹے ہیں۔ ہم آپ سے انشاء اللہ بہتری ہی کی امید رکھتے ہیں اور آپ نے مستقبل روشن کرنے کے لئے ضرور کام کرنا ہے۔ جی، بات کریں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب جہانگیر خانزادہ: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر اور معزز ممبران اسمبلی! السلام علیکم۔ سب سے پہلے تو میں شکر گزار ہوں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا کہ انہوں نے مجھے موقع دیا اور اتنا بڑا پلیٹ فارم عطاء کیا کہ میں عوام اور پاکستان کی خدمت کر سکوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں ساری political parties کی قیادت کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے میرے والد محترم کی respect میں میرے خلاف کوئی candidate کھڑا نہیں کیا اس بات سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ہمارے سیاسی اختلافات اپنی جگہ پر ہیں لیکن جب بات قوم کی سلامتی کی آتی ہے تو ہم سب ایک جان ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اپنے پی پی۔16 کی عوام کا جو کہ چھچھ کے نام سے پہچانا جاتا ہے کہ انہوں نے سخت وقت میں میرا بھرپور ساتھ دیا اور 6۔ اکتوبر کو جو میرا آبائی الیکشن تھا اس میں تاریخی فتح دلا کر انہوں نے شادی خان کے شہداؤں کے ساتھ وفا کی اور خانزادہ صاحب اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کی جو خدمات تھیں ان کو خراج تحسین پیش کیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج مجھے فخر ہے کہ ہمارے خاندان کا نام ان خاندانوں میں سے لیا جاتا ہے جنہوں نے اس قوم کے لئے قربانی دی ہے۔ کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ نہ صرف ایک ایماندار اور سچے انسان تھے بلکہ ایک محب وطن پاکستانی تھے۔ انہوں نے 25 سال یونیفارم میں اس قوم کی خدمت کی اور جب وہ ریٹائرڈ

ہوئے تو انہوں نے political platform استعمال کرتے ہوئے عوام کی خدمت میں سامنے آئے۔ حکومت پنجاب نے ان کو جو بھی ذمہ داری سونپی انہوں نے ایک ایماندار شخص کے طور پر اپنی ذمہ داری نہایت احسن طریقے سے نبھائی اور اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے 16۔اگست کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے ایک بہادری کی مثال قائم کر دی۔ کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ شہید اس وقت ایک شخص کا نام نہیں بلکہ ایک mind-set، ایک approach اور ایک مشن کا نام ہے۔ وہ خود تو اس وقت دنیا میں موجود نہیں ہیں مگر نئی جنریشن کے لئے ایک مثال قائم کر گئے ہیں کہ اگر قربان ہونا ہے تو ملک پر قربان ہونا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آخر میں حکومت پنجاب سے امید رکھتا ہوں کہ ان کے جو ادھورے سپنے اور ترقیاتی کام رہ گئے ہیں اس میں میرا بھرپور ساتھ دیں تاکہ میں ان کے سپنے پورے کر سکوں۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب! فرمائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے دونوں نومنتخب ممبران جناب جہانگیر خانزادہ اور جناب محمد شعیب صدیقی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے آج اپنی ممبر شپ کا حلف اٹھایا ہے۔ میں ان کو on the behalf of Leader of the House بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اس ایوان کی عمدہ روایات میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ آج جناب جہانگیر خانزادہ صاحب کی یہاں پر موجودگی ان نظریات اور سوچ کا تسلسل ہے جن نظریات کی خاطر اور جس سوچ کو آگے بڑھانے کے لئے کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جناب جہانگیر خانزادہ کو جو عزت الیکشن کے موقع پر تمام سیاسی جماعتوں کی طرف سے ملی، کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ کو بعد از شہادت قوم نے جس طرح appreciate کیا اور جس طرح سے ان کے خاندان کی عزت اور تکریم میں پوری قوم یک زبان ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس ملک میں دہشت گردوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کے علم میں ہے کہ کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ کے بزرگ تاج خانزادہ صاحب بھی ہمارے ساتھ ہی اسی ایوان کے ممبر تھے۔ ان کے بعد کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ نے اس ایوان میں عوام کی خدمت کی اور اپنے حلقے کے عوام کی خدمت کا بیڑہ اٹھایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج تیسری

نسل جہانگیر خانزادہ کی شکل میں اس ایوان میں موجود ہے اور اس حلقے میں بھی موجود ہے۔ جس طرح سے کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ نے ایک سچے پاکستانی اور ایک عوامی لیڈر کے طور پر ہم سب کی راہنمائی کی، ہم سب کا ساتھ دیا اور پاکستان کی خاطر اور پاکستان سے دہشت گردی کے خاتمے کی خاطر اپنی جان کی پرواکئے بغیر جدوجہد کی تو میں سمجھتا ہوں کہ جناب جہانگیر خانزادہ سے اس صوبے کے عوام اور اس ایوان کو یہی توقعات ہیں۔

جناب سپیکر! یہاں پر مناسب ہوتا کہ جناب محمد شعیب صدیقی بات کو اسی حد تک رکھتے لیکن میں جناب محمد شعیب صدیقی کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ جس الیکشن سے جیت کر آئے ہیں اور آپ کو آپ کے حلقے کے عوام نے جو mandate دیا ہے ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اچھی بات ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! آپ بھی اپنے اندر حوصلہ پیدا کیجئے کہ اسی دن اسی حلقے سے ایک اور آدمی بھی جیتا ہے آپ اس کے mandate کا بھی احترام کریں۔

سوالات

(محکمہ صحت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ صحت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! ممبران کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! تنخواہوں میں اضافے کا بلکہ اضافہ نہیں پنجاب اسمبلی کے معزز ممبران کی تنخواہوں اور الاؤنسز کو باقی تین صوبائی اور قومی اسمبلی کے ہم پلہ یا ان کے برابر کرنے کے لئے بل لاء ڈیپارٹمنٹ میں تیار تھا لیکن اس میں ایک بات تھی کہ جو پارلیمانی پارٹی کے لیڈران ہیں وہ اس پر اپنی رضامندی فرما دیں۔ آج آپ کی موجودگی میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں قائد حزب اختلاف کی سربراہی میں باقی سارے لوگ موجود تھے انہوں نے اس کی approval دے دی ہے۔ اب وہ بل ہم اسمبلی میں پیش کرنے جا رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے۔ بہت شکریہ۔ سوال نمبر 1957 مہر خالد محمود سرگانہ صاحب کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! on his behalf

جناب سپیکر: جی، سوال نمبر بولئے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 1957 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے مہر خالد محمود سرگانہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جھنگ شہر: غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1957: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں متعدد غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لیبارٹریوں پر غیر تربیت یافتہ عملہ مریضوں کو لوٹ رہا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں ان غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں اور غیر تربیت یافتہ عملہ کے خلاف انتظامیہ نے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی بار گرینڈ آپریشن کیا اور اس آپریشن کی سربراہی کن کن افسران نے کی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(د) اس گرینڈ آپریشن کے دوران کتنی غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں اور غیر تربیت یافتہ عملہ کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(ہ) کیا لیبارٹریوں کو سیل کیا گیا یا وان کو آگاہ کریں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت بھی شہر میں جگہ جگہ غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں کیونکہ ماضی میں ان لیبارٹریز کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے کوئی مؤثر قانون نہ تھا۔ تاہم پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2011 کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جو کہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ مزید برآں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ان لیبارٹریز اور دیگر Health facilities کو رجسٹر کرنے کا کام انتہائی تندہی سے شروع کر رکھا ہے اور غیر معیاری لیبارٹریوں کے خلاف تندہی سے کریک ڈاؤن شروع کر رکھا ہے۔

(ب) تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔

(ج) تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔

(د) تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔

(ہ) تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔

(و) تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز(الف) کے جواب میں لکھا ہے کہ جی ہاں! یہ درست ہے کہ جھنگ شہر میں غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں کیونکہ ماضی میں ان لیبارٹریوں کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے کوئی مؤثر قانون نہ تھا تاہم پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2011 کے تحت۔۔۔(شور وغل)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز! مجھے ان کی بات سننے دیں ان سے جواب لینا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ہیلتھ کیئر کمیشن اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جو کہ خود مختار ادارہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نے تو کہا تھا کہ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ اب آپ پھر پڑھ رہے ہیں۔ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز(ب) میں سوال یہ ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لیبارٹریوں پر غیر تربیت یافتہ عملہ مریضوں کو لوٹ رہا ہے اور اس کے جواب میں لکھا ہے کہ تفصیل جز(الف) میں درج ہے۔ مجھے معزز پارلیمانی سیکرٹری بتادیں کہ اس جز(الف) میں جز(ب) کا جواب کہاں لکھا ہوا ہے تاکہ مجھے بھی پتا چل جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! معزز ممبر نے جس بات کی طرف نشاندہی کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: "مت جاؤ تم طرف نماز کی جب تک تم ہو نشے کی حالت میں" انہوں نے اس کو پورا پڑھا نہیں ہے تو میں ان سے کیسے پوچھوں؟ جی، ان کو نہیں سمجھ آئی ہو گی ذرا آپ ان کو سمجھا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ غلط جوابات کی روایات کو الحمدللہ وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی سرپرستی میں ختم کیا ہے۔ ہم نے سب سے پہلے ground reality کو تسلیم کیا ہے۔ جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں پنجاب میں کام کر رہی تھیں اور ان تمام issues کو ہم نے take up کیا اور اس کے بعد ہیلتھ کیئر کمیشن نے پچھلے کئی برسوں میں اپنے flaws کو ختم کیا اور لیبارٹریوں کو رجسٹرڈ کرنا شروع کیا۔۔۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کے سوال کا جواب دیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! نماز کے لئے وقفہ کر دیں۔

جناب سپیکر: میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے کہہ رہا ہوں کہ ان کے سوال کا جواب دے دیں۔ آپ جائیں نماز پڑھیں میں آپ کو نہیں روکوں گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرے دو سوالات آنے والے ہیں آپ ان کو پھر pending کر دیجئے گا۔

جناب سپیکر: میں دیکھ لیتا ہوں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! معزز ممبر نے پوچھا تھا کہ ان کا جواب کہاں لکھا ہوا ہے۔ میں عرض کرنا چاہوں گا کہ اس سوال کے چاروں جزو کا جواب موجود ہے۔ پہلے اس سلسلے میں کوئی نظام موجود نہیں تھا لیکن اب پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی سربراہی میں تمام معاملات کو streamline کیا ہے۔ اب ہم ان لیبارٹریوں کو پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے تحت رجسٹرڈ کرتے ہیں۔ جہاں تک کریک ڈاؤن کی بات کی گئی ہے، بطور پارلیمانی سیکرٹری میں نے خود کئی جگہوں پر کریک ڈاؤن کیا ہے بلکہ کئی شہروں میں کریک ڈاؤن کیا ہے۔ اس کے علاوہ خواجہ سلمان رفیق صاحب نے بھی کریک ڈاؤن کیا ہے، پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا عملہ بذات خود بھی کریک ڈاؤن کرتا ہے۔ ہم نے خود کئی لیبارٹریاں seal کی ہیں اور ان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کروائی ہے۔ الحمدللہ اس وقت almost بہت ساری لیبارٹریوں کو رجسٹرڈ کیا جا چکا ہے اور ان کی betterment کے لئے جو standard maintain کرنا تھا اس standard کی طرف اب ہم جا رہے ہیں۔ آئندہ چند ماہ میں ہم اللہ کے فضل و کرم سے اس میں کوئی flaw نہیں چھوڑیں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! 2011 میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام عمل میں آگیا تھا، 2013 میں سوال کیا گیا ہے اور 2015 میں اس کا جواب آیا ہے۔ یہ فرمارہے ہیں کہ بڑی تندہی سے کام کر رہے ہیں، ہم نے بڑے تیر مارے ہیں اور اب نظام کو سیدھا کر دیا ہے۔ اس وقت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام کو چار سال ہو گئے ہیں، معزز پارلیمانی سیکرٹری مجھے دو سالوں کی کارکردگی ہی بتادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں نے تو پہلے ہی بات بالکل clear کر دی تھی اور ground realities بھی بتا دی تھیں۔ معزز ممبر شاید توجہ نہیں دے سکے میں دوبارہ repeat کر دیتا ہوں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے تابع نہیں ہے بلکہ یہ ایک autonomous institution ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ground پر جو غلطیاں تھیں ان کو repair کیا ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے کہ ماضی قریب سے کریک ڈاؤن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اب لیبارٹریاں رجسٹرڈ ہونا شروع ہو گئی ہیں بلکہ کثیر تعداد میں رجسٹرڈ ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ جو لیبارٹریاں رجسٹریشن نہیں کروا رہیں ان کو بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ongoing process ہے ہم اس معاملے کو چلاتے رہیں گے لیکن الحمد للہ یہ بات بھی میں بڑے دعوے سے کہہ رہا ہوں کہ ماسوائے پنجاب کے اور کسی صوبے میں یہ کام شروع نہیں کیا گیا صرف یہاں بیٹھ کر ڈیسک بجائے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: ہم نے تو اپنے صوبے کو دیکھنا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! دوسرے صوبوں میں کوئی کام نہیں کیا جاتا، پنجاب کو یہ credit حاصل ہے کہ ہم نے اس سلسلے میں قدم بڑھایا اور ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کیا بات کر رہے ہیں، ہم کسی اور صوبے کے ساتھ کیوں compare کریں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (ج) میں سوال یہ تھا کہ مذکورہ ضلع میں ان غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں اور غیر تربیت یافتہ عملہ کے خلاف انتظامیہ نے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی بار گرینڈ آپریشن کیا اور اس آپریشن کی سربراہی کن کن افسران نے کی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟ یا تو معزز پارلیمانی سیکرٹری تسلیم کر لیں کہ ہم نے اس سلسلے میں کچھ نہیں کیا اور بات کو ختم کریں یا پھر سوال کا جواب دیں کہ ہم نے یہ کچھ کیا ہے؟

جناب سپیکر: اس جواب سے بھی آپ مطمئن نہیں ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے اور ایک دفعہ پھر یہ بات clear کر دوں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے under نہیں ہے۔ میں نے یہ بھی عرض کی ہے کہ میں نے خود پارلیمانی سیکرٹری کی حیثیت سے بہت ساری لیبارٹریوں پر لاہور، راولپنڈی میں raid کیا ہے، خواجہ سلمان رفیق صاحب نے بھی raid کیا ہے، یہ ایک مستقل process ہے جو اس وقت چل رہا ہے۔ ان کو اگر آج تک کی تمام تفصیل چاہئے تو میں ہیلتھ کیئر کمیشن سے لے کر ان کو provide کر دوں گا۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 1958 بھی مہر خالد محمود سرگانہ کا ہے --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2237 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2269 سید طارق یعقوب کا ہے --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ زیب النساء اعوان کا ہے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 2275 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: بے نظیر جنرل ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کو ٹھیک کروانے کی تفصیلات

*2275: محترمہ زیب النساء اعوان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بے نظیر جنرل ہسپتال راولپنڈی میں ایم آر آئی مشین عرصہ پانچ سال سے خراب ہے اور مریضوں کے لواحقین یہ مہنگا ٹیسٹ اکثر باہر سے کرواتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ایم آر آئی مشین کو فوری طور پر درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) بے نظیر جنرل ہسپتال راولپنڈی میں ایم آئی آر مشین کبھی نصب ہی نہ ہوئی لہٰذا خراب ہونے کی رپورٹ درست نہ ہے۔ تاہم نئی سی ٹی سکین مشین فروری 2015 سے نصب کی گئی ہے جو کہ درست حالت میں کام کر رہی ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں ایم آئی آر مشین نصب نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ بے نظیر جنرل ہسپتال میں ایم آئی آر مشین لگائی ہی نہیں گئی، کیا حکومت ایم آئی آر مشین لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! محترمہ نے جس طرح سے پوچھا کہ بے نظیر جنرل ہسپتال میں ایم آئی آر مشین کی سہولت شروع سے ہی نہیں تھی۔ محکمہ صحت اس بارے میں سنجیدگی سے سوچ رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایم آئی آر مشین کی تنصیب کے لئے فنڈز جاری کر دیئے جائیں گے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! دوسرا میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وہاں پر جو سی ٹی سکین مشین لگائی گئی ہے وہ کتنے slices میں لگائی گئی ہے یعنی جسم کے کتنے حصوں کا ایک ٹائم میں ٹیسٹ ہو سکتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! یہ کافی ٹیکنیکل سوال ہے میں تو اتنا ٹیکنیکل آدمی نہیں ہوں بہر حال مجھے اتنا پتا ہے کہ اس کی capacity sixty four slices ہے۔ اس کے علاوہ اگر اس کی complete technical specification required ہے تو ہمارے ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ یہاں پر موجود ہیں، اجلاس کے بعد محترمہ کو اس کی ساری تفصیل provide کر دیں گے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! ایک وقت میں آٹھ سے زیادہ ٹیسٹ نہیں ہو سکتے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں نے sixty fours slices کی بات کی ہے ٹیسٹوں کی تو بات ہی نہیں کی۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! راولپنڈی کے کتنے ہسپتالوں میں اس وقت سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ہولی فیملی ہسپتال میں ایم آئی آر مشین کی سہولت موجود تھی لیکن وہ مشین خراب ہو چکی تھی اور جب مشین خراب ہوتی ہے تو اس کا ایک process ہوتا ہے کیونکہ اتنی بڑی مشین کو ناکارہ declare کرنے کا بھی ایک process ہوتا ہے۔ کسی معزز ممبر کی نشاندہی پر ہم نے اس پر initiative لیا تھا اور اب الحمد للہ ہولی فیملی ہسپتال میں مشین کی

دوبارہ تنصیب جون سے پہلے کر دی جائے گی۔ اس کا تمام procedure adopt کرتے ہوئے funds provide کر دیئے گئے ہیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ جون کے مہینے میں ابھی کافی ٹائم ہے اور یہ ایک ایسی مشین ہے کہ جس کی کسی بھی وقت اشد ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مریض مختلف ہسپتالوں میں ٹیسٹوں کے لئے جاتے ہوئے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اس لئے میری یہ گزارش ہو گی کہ اسے آپ ایمرجنسی کے طور پر take up کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں بھی ایک ضمنی سوال کر لوں؟

جناب سپیکر: ادھر سے بھی تین ضمنی سوال تو ہو گئے ہیں اب آپ مہربانی کریں۔ آپ کا آگے سوال آنے والا ہے اس میں بے شک ضمنی سوال کر لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اتنے بڑے شہر کا ایک ہسپتال اور اس کی بھی یہ صورتحال ہے۔ سوال کا جو جواب یہاں پر دیا گیا ہے اس کو پڑھنے کے بعد میں نے سوچا کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری سے دریافت کروں کہ پانچ سال میں آپ نے یہ جواب دیا ہے کہ بے نظیر جنرل ہسپتال میں ایم آر آئی مشین خراب ہے۔ اب میرا اس پر ضمنی سوال یہ ہے کہ اتنے بڑے شہر میں صرف ایک سرکاری ہسپتال ہے؟

جناب سپیکر: یہ تو آپ کی suggestion ہے۔ آپ ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ہر سال ہیلتھ پر اربوں روپے کا بجٹ رکھا جاتا ہے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پانچ سالوں میں آج تک یہ مشین ٹھیک کیوں نہیں کرائی گئی؟ ہمیشہ سرکاری ہسپتالوں میں مشینوں کی مرمت کے لئے بھی اربوں روپیہ allocate کیا جاتا ہے۔ کیا اس ہسپتال کو نظر انداز کرنے کی کوئی خاص وجہ تھی؟

جناب سپیکر: نہیں، ایسے نہیں ہو سکتا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں محترمہ کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا جس طرح میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ بے نظیر جنرل ہسپتال میں ایم آئی آر مشین نہیں تھی۔ ہولی فیملی ہسپتال میں ایم آئی آر مشین کی سہولت موجود تھی لیکن وہ اپنا ٹائم پورا کر چکی تھی اس کے بعد اسے ناکارہ کرنے کا ایک process ہوتا ہے جو کہ requirement ہے۔ اس process کو complete کیا گیا

ہے اور complete کرنے کے بعد اس کی provide funding کر دی گئی ہے اور انشاء اللہ جون 2016 سے پہلے یہ مشین وہاں نصب کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 2382 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2387 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2482 اور 2483 ڈاکٹر سید وسیم اختر کے ہیں یہ دونوں سوال ان کے آنے تک pending کئے جاتے ہیں۔ اگلا سوال نمبر 2514 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کر دیا جائے۔ اگلا سوال محترمہ لبنیٰ ریحان کا ہے۔

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! سوال نمبر 2668 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: ہولی فیملی ہسپتال کی طبی مشینری کی خرابی کی تفصیلات

*2668: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" نیوز راولپنڈی کی خبر کے مطابق ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کی اکثر طبی مشینری خراب پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مشینری کو جان بوجھ کر بروقت ٹھیک نہیں کروایا جاتا جس کے باعث غریب مریضوں کو مجبوراً باہر سے طبی ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کے باہر کی پرائیویٹ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں حصہ داری ہوتی ہے اس لئے ہسپتال کی طبی مشینری کو وقتاً فوقتاً جان بوجھ کر خراب رکھا جاتا ہے؟

(د) ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کو 10-2009 سے اب تک کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن مدات پر خرچ ہوئے، اس کی سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران کون کون سی طبی مشینری کتنی کتنی دفعہ خراب ہوئی اور اس کی درستی کے لئے کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) روزنامہ "دنیا" نیوز کی یہ خبر بے بنیاد ہے کہ ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی کی اکثر طبی مشینری خراب پڑی ہوئی ہے تاہم بعض اوقات مشینری میں نقص پیدا ہو جائے تو بروقت ٹھیک کروایا جاتا ہے تاکہ بلا روک ٹوک طبی سہولیات کا سلسلہ جاری رہے۔

ہسپتال کی تمام electro medical مشینری ٹھیک حالت میں ہے ماسوائے ایم آر آئی مشین کے، جس کا معاملہ ناکارہ کروانے کے لئے گورنمنٹ پنجاب محکمہ ہیلتھ میں زیر غور ہے۔

(ب) یہ بات بالکل بے بنیاد اور من گھڑت ہے۔ جہاں تک مشینری ٹھیک کروانے کا تعلق ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ اگر کوئی مشین خراب ہو جائے تو متعلقہ برانچ بروقت کارروائی کر کے مشین مرمت کروا دیتی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہیں۔ ہسپتال کی انتظامیہ کی کوئی حصہ داری نہیں ہوتی اور کوئی بھی ادارہ جان بوجھ کر اپنی مشینری کو خراب نہیں کرتا۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل مشینری خراب ہوئی اس کی درستی کے لئے خرچ ہونے والی رقم کا تذکرہ حصہ (د) میں ہو چکا ہے۔

1- وینٹی لیٹر مشین	2- الٹرا ساؤنڈ مشین
3- ایکسرے مشین	4- ڈائیلسز مشین
5- بے ہوشی کی مشین (اینستھیزیا مشین)	6- آٹو کلیو
7- او ٹی ٹیبل	8- کارڈیک مانیٹر
9- او ٹی لائٹس	10- فزیو تھراپی مشین
11- ڈینٹل مشین	12- لیبارٹری مشین
13- انڈو ویڈیو سکوپی	14- سی ٹی جی مشین
15- ای سی جی مشین	16- ڈیفبریلاٹر
17- سیکشن مشین	18- بے بی وارمر (بچوں کو گرم رکھنے والی مشین)
19- سلٹ لیمپ (آنکھوں والی مشین)	

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! میرے ضمنی سوال کا تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب پہلے ہی جواب دے چکے ہیں کہ ہولی فیملی ہسپتال میں ایم آئی آر مشین موجود ہے لیکن وہ ناکارہ ہو گئی ہے۔ اب انہوں نے فرمایا ہے کہ

جون 2016 تک نئی ایم آئی آر مشین لگادی جائے گی۔ جواب کے مطابق پورے راولپنڈی میں صرف ایک ہسپتال میں ایم آئی آر مشین موجود ہے لہٰذا میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ جون 2016 تک لگادی جائے گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسے میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ اس کا تمام procedure complete کر لیا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اسے expedite کیا جائے گا اور ہماری maximum کوشش یہی ہو گی چونکہ یہ پورے راولپنڈی شہر کے لئے facility ہے اس لئے انشاء اللہ جون 2016 سے قبل ہی لازمی طور پر اس کی تنصیب کر دی جائے گی اس کے لئے funding اور باقی تمام چیزیں جاری کر دی گئی ہیں اب اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ماسوائے اس کے کہ ایک procedure complete کرنا ہوتا ہے چونکہ اس مشین نے import ہونا ہے بڑی مشین ہے اور اس پر بڑی investment ہے اس لئے اس میں بہت ساری چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے۔ جتنا جلدی ممکن ہو سکا کریں گے لیکن انشاء اللہ جون 2016 سے پہلے پہلے اس کی تنصیب کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 2707 سید محمد محفوظ مشہدی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! سوال نمبر 2758 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں ٹیکنیکل پیرا میڈیکل سٹاف کے سروس سٹرکچر بنانے کی تفصیلات

*2758: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل پیرا میڈیکل سٹاف جو کہ میٹرک سائنس کی بنیاد پر بی ایس-2 میں بھرتی کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین بی ایس-2 میں بھرتی ہو کر بی ایس-2 میں ہی ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین کے لئے کوئی سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ٹیکنیکل پیرا میڈیکل سٹاف کی ترقی اور سروس سٹرکچر بنانے کے لئے مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل پیرامیڈیکل سٹاف جو کہ بی ایس-2 میں مع میٹرک سائنس بھرتی کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ بمطابق سروس رولز 2003 مذکورہ کیٹیگری کے ملازمین سکیل نمبر 2 میں بھرتی ہو کر اسی سکیل میں ریٹائر ہو جاتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ کیٹیگری ملازمین کے لئے سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا کیونکہ یہ ملازمین صرف میٹرک base پر بھرتی کئے جاتے ہیں اور کوئی ٹیکنیکل یا میڈیکل ٹریننگ یا کورس کی بنیاد پر بھرتی نہیں کئے جاتے اسی لئے یہ اسی گریڈ میں ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں تاہم ان کو دیگر سالانہ ترقیاں اور الاؤنس دیئے جاتے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ٹیکنیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی ترقی اور سروس سٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ اس کمیٹی کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں نے 2013 میں یہ سوال کیا تھا اور آج 2015 کے بعد بھی یہ سوال کہیں ہوا میں ہے۔ میرا پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ محکمہ صحت کے اندر پالیسی ہے خاص طور پر بی ایس-2 کی بات ہو رہی ہے کہ اسے بی۔ ایس 2 میں ہی ریٹائر کر دیا جاتا ہے، میں مختلف محکموں میں point out کر سکتی ہوں کہ بہت سارے لوگ دو یا تین گریڈ میں داخل ہوتے ہیں اور اس کے بعد ان پڑھ لوگ گریڈ سترہ اور اٹھارہ تک جاتے ہیں۔ میں on the floor of the House بھی بہت دفعہ کہہ چکی ہوں۔ یہ ٹھیک ہے کہ پیرا میڈیکل سٹاف میٹرک کی بنیاد پر بھرتی کرتے ہیں لیکن کئی جگہوں پر پورا پورا ہسپتال پیرا میڈیکل سٹاف سنبھال کر بیٹھا ہوا ہے۔ کیا محکمہ صحت کی پالیسی باقی پورے پنجاب کی پالیسی سے علیحدہ ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو ایوان کی انفارمیشن میں اضافہ کروں کہ آپ لوگوں کے پاس اس سوال کا جو جواب آیا ہے یہ بالکل غلط ہے اور ہم نے ابھی تھوڑی دیر پہلے یہ فیصلہ کیا ہے اور ایوان کو اطلاع کر رہے ہیں کہ ڈیپارٹمنٹ کے جس افسر نے یہ غلط

جواب دیا ہے اس کی پاداش میں اس کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں اور اسے suspend کر رہے ہیں۔ حقائق یہ نہیں ہیں کہ ٹیکنیکل پیرا میڈیکل سٹاف بی پی۔2 میں بھرتی ہو کر اسی میں ریٹائرڈ ہو جاتا ہے بلکہ الحمد للہ 65 سال میں ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ پیرا میڈیکل سٹاف کے لئے تمام تر سروس سٹرکچر اور رولز کی تیاری کا کام شروع کیا گیا اور اب ہم نے ان کی promotions کی ہیں۔ میں بالکل یہ بات on record کہہ رہا ہوں کہ الحمد للہ ہم نے اب ان کی promotions کی ہیں گریڈ دو والے لوگ گریڈ چار میں گئے ہیں، گریڈ چار والے گریڈ سات آٹھ اور نو میں گئے ہیں۔ اسی طرح گریڈ گیارہ، بارہ، پندرہ اور گریڈ سولہ تک promotions جاری ہیں اور ابھی یہ procedure جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے ان کے سروس رولز کے لئے محترمہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا اور خواجہ سلمان رفیق کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی تھی جس نے اپنا تمام کام کیا ہے اور اس پر بہت زیادہ exercise ہوئی ہے اور آج الحمد للہ ہم نے تمام ہوم ورک complete کر لیا ہے، اب وہ سمری process میں ہے اور عنقریب اس سمری پر implement کر دیا جائے گا۔ Promotions کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے اور لوگ promote ہونا شروع ہو چکے ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! سوال تو بعد میں کرتے ہیں اس حوالے سے میری بڑی strong reservations ہیں یہ بالکل ہی U turn 180 degree ہے مطلب ہے کہ گورنمنٹ آف پنجاب کی جو پالیسی ہے اس کے خلاف محکمہ ہیلتھ میں بیٹھا شخص اس سوال کا جواب دے رہا ہے۔ آپ اس پر کارروائی کر رہے ہیں وہ کریں لیکن یہ سوال ایوان میں نہیں آنا چاہئے تھا اگر پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے علم میں یہ بات آ گئی تھی کہ یہ بالکل غلط جواب دیا گیا ہے تو اس پر کوئی adopt process کیا جانا چاہئے تھا۔ ہماری بیوروکریسی کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ اس مقدس ایوان کو بطور مذاق لیتے ہیں یہ تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی مہربانی ہے جنہوں نے یہ admit کر لیا ہے لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ میں نے بارہ تیرہ سال کی پارلیمانی روایت میں یہ نہیں دیکھا کہ کبھی اتنا غلط جواب آیا ہو۔ اگر پتا چل گیا تھا تو اس سوال کو on the floor of the House نہیں آنا چاہئے تھا۔ اس پر میری strong reservations ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ متعلقہ لوگوں کے خلاف جو کارروائی کریں گے اس بارے میں ایوان کو بھی بتائیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! انشاء اللہ ایوان کو بتاؤں گا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 2759 شیخ علاؤالدین کا ہے لیکن ان کی request ہے اور مجھے ان کا ٹیلیفون بھی آیا تھا اس لئے ان کا یہ سوال pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2773 چودھری عامر سلطان چیمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مدیحہ رانا کا ہے۔

محترمہ مدیحہ رانا: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 2788 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: ڈی ایچ کیو اور الائیڈ ہسپتال میں ریڈی ایشن و ایم آر آئی کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*2788: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہسپتال اور ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد دونوں ٹیچنگ ہسپتال ہیں اور دونوں میڈیکل کالج فیصل آباد سے منسلک ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ریڈی ایشن کی سہولت ہے اور نہ ہی ایم آر آئی کی سہولت دستیاب ہے؟

(ج) اگر جز بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عوام اور میڈیکل کے طلباء کے لئے مذکورہ دونوں سہولیات ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مہیا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! ڈی ایچ کیو ہسپتال اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد دونوں ٹیچنگ ہسپتال ہیں اور دونوں پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد سے منسلک ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ریڈی ایشن اور ایم آر آئی کی سہولت میسر نہ ہے تاہم الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں یہ دونوں سہولیات مریضوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔

(ج) دونوں طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی طرف سے ابھی تک کوئی تجویز موصول نہ ہوئی ہے۔ جیسے ہی کوئی تجویز وصول ہو گی، دستیاب وسائل اور ضرورت کی بنیاد پر زیر غور لایا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے ایک request کرنا چاہوں گی کہ جیسے ریڈی ایشن اور ایم آئی آر کی مشین ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں موجود نہیں ہے لہٰذا میری request کو مدنظر رکھتے ہوئے وہاں ہمیں یہ دی جائیں چونکہ مریضوں کو ایم آئی آر کے لئے الائیڈ ہسپتال میں تین تین، چار چار ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے جو میں سمجھتی ہوں کہ یہ صحیح نہیں ہے اور مریضوں کے ساتھ ناانصافی ہے لہٰذا اسے kindly consider کیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسے جواب میں بھی لکھا گیا ہے کہ باقی دو ٹیچنگ ہسپتالوں میں یہ سہولت موجود ہے اور ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ابھی یہ سہولت موجود نہیں چونکہ load کو بھی مدنظر رکھنا ہے اور ہمارے پاس جو وسائل available ہیں ان کو بھی دیکھنا ہے اس سلسلے میں already ہسپتال کو direct کر دیا گیا ہے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ان کی ضرورت میں شامل ہے تو وہ لکھ کر ہمیں forward کر دیں گے تو انشاء اللہ پھر یہ سہولت بہم پہنچا دی جائے گی۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 2805 جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امیر محمد خان کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! on his behalf

جناب سپیکر: یہ آپ کا سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں on his behalf کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 2809 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب امیر محمد خان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع بھکر: ٹراما سنٹر کو آپریشنل کرنے کی تفصیلات

*2809: جناب امیر محمد خان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو کلور کوٹ ضلع بھکر ٹراما سنٹر کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور ضروری مشینری بھی پہنچ چکی ہے لیکن ابھی تک فنکشنل نہیں کیا گیا؟
(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ عمارت کی تعمیر کب مکمل ہوئی، مشینری کب خرید کی گئی، حکومت اسے کب تک operational کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):
(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو کلور کوٹ ضلع بھکر ٹراما سنٹر کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور ضروری مشینری بھی پہنچ چکی ہے اور ٹراما سنٹر فنکشنل ہے اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔
(ب) مذکورہ بلڈنگ 2013-01-19 کو محکمہ صحت کے حوالے کی گئی، 2012-06-19 کو مشینری / ایکوپمنٹ کی خرید کی گئی۔ مشینری کی خرید کی بابت کیس انٹی کرپشن سرگودھا میں زیر سماعت ہے جس کی وجہ سے مذکورہ بلڈنگ کو چالو نہ کیا گیا تاہم اسے 2015-08-15 کو چالو کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (الف) کے جواب میں یہ کہا گیا ہے کہ ٹراما سنٹر فنکشنل ہے اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے تو میں معزز پارلیمانی سیکرٹری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سرجن کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے تو کیا اس ٹی ایچ کیو میں نیورو سرجن تعینات کیا گیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں نے فنکشنل کرنے کا کہا ہے اور فنکشنل سے میری مراد ہے کہ یہ چل رہا ہے۔ اس میں تو کوئی دو رائے نہیں کہ بہت ساری ایسی specialty ہیں جو کئی جگہوں پر موجود نہیں ہیں اس کے لئے محکمہ ہیلتھ نے پورا road map ترتیب دیا ہے۔ میں نے پورے ایوان کو بتایا تھا کہ ہم نے دور دراز کے علاقوں کے لئے incentive base plan شروع کیا، ہم نے پبلک سروس کمیشن سے recruitment مانگی اس کے ساتھ ساتھ ہم by promotions پوسٹنگ کر

رہے ہیں اور کل بھی ڈی جی ہیلتھ آفس میں اس کے انٹرویوز تھے اور انشاء اللہ آئندہ چند روز میں لوگ post ہوں گے۔ سوال پوچھا گیا تھا کہ کلورکوٹ کے ہسپتال کو فنکشنل کر دیا گیا ہے تو الحمد للہ اس کو فنکشنل کر دیا گیا ہے۔ اس کی مشینری کا کوئی issue انٹی کرپشن میں تھا اس کے باوجود جب یہ سوال آیا تو ہم نے اپنی ذاتی intervention کی اور اس ہسپتال کو فنکشنل کر دیا۔ اب اگر میرے معزز ممبر کا اشارہ کسی خاص specialty کی طرف ہے اور انہوں نے کہہ بھی دیا ہے تو ہم یہ fill seats کر رہے ہیں اور جیسے ہی availability ہوتی ہے تو ہم انشاء اللہ باقی جگہوں کی طرح یہاں پر بھی posting کر دیں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پورے پنجاب کا یہ المیہ ہے کہ بلڈنگز بنتی ہیں ان پر کروڑوں روپیہ لگتا ہے، مشینری آ جاتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: come to this particular question آپ باقی باتیں بعد میں کر لیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں particular بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ particular question کے بارے پوچھیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کا کیس محکمہ انٹی کرپشن میں ہے۔ یہ سوال 2013 کا ہے اور آج 2015 ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان دو سالوں کے دوران انٹی کرپشن میں اس کیس کی کیا پوزیشن ہے اور اس میں کوئی جزا و سزا ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! محترم ممبر کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ میرا تعلق انٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ سے نہیں بلکہ میں ہیلتھ کا پارلیمانی سیکرٹری ہوں۔

جناب سپیکر: کیا محکمہ اس کی پیروی کر رہا ہے یا نہیں؟ یہ تو بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! بالکل، کیس کی proceeding چل رہی ہے اور جونہی انٹی کرپشن حکام اس کیس کا فیصلہ کر دیں گے تو اس بارے ایوان کو بھی بتا دیا جائے گا اور معزز ممبر کو بھی بتا دیا جائے گا۔ بات تھی ہسپتال کو فنکشنل کرنے کی تو ہم نے اس سوال کی روشنی میں فوری طور پر intervene کیا تھا اور اس ہسپتال کو فنکشنل کرنے میں جو رکاوٹیں تھیں وہ دور کر دیں۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ چونکہ کیس انٹی کرپشن میں زیر سماعت ہے اس لئے ابھی اس کو نہ چھیڑا جائے لیکن ہم نے اس کے باوجود اس ہسپتال کے معاملات کو چلا دیا اور الحمد للہ ہسپتال فنکشنل ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ہسپتال فنکشنل ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! جس ہسپتال کو discuss کیا جا رہا ہے اور جس ہسپتال کی بات کی جا رہی ہے اس حوالے سے میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: مجھے بتائیں کہ کون سے ہسپتال کی بات ہو رہی ہے اور آپ کس سوال پر ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میری ایک عرض سُن لیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! یہاں اصلاح کے لئے سوالات اُٹھائے جاتے ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نے یہاں پر غلط جواب دیا ہے۔ جب تک چیزوں میں clarity نہیں آئے گی تو اُس وقت تک اصلاح نہیں ہو گی۔ حکومتی بنچوں کے معزز ممبران کہہ رہے ہیں کہ کسی بھی سوال کا clear جواب نہیں آتا اور یہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری کہہ رہے ہیں کہ اس ہسپتال کا case محکمہ انٹی کرپشن کے پاس چل رہا ہے اور ساتھ ہی انہوں نے یہ کہہ دیا کہ میں انٹی کرپشن کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ آپ کے ادارے یا ہسپتال کا case چل رہا ہے تو آپ کو اس بابت آگاہی ہونی چاہئے اور یہاں ایوان میں واضح جواب دینا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، وہ ابھی آپ کو بتاتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کی اطلاع کے لئے دوبارہ عرض کر دیتا ہوں۔ سوال یہ پوچھا گیا تھا کہ کیا ٹی ایچ کیو کلور کوٹ ضلع بھکر کا ٹراما سنٹر فنکشنل ہے؟ میں نے اس کا جواب دیا کہ وہ فنکشنل ہے۔ جہاں تک بات انٹی کرپشن case کی ہے تو وہ ایک عدالت میں زیر سماعت کیس ہے اور اس کا جواب میں نہیں دے سکتا۔ اگر کل کو مجھے کہا جائے کہ سپریم کورٹ میں فلاں کیس زیر سماعت ہے اور اس کا جواب آپ دیں تو میں اس کا جواب نہیں دے سکوں گا۔ اس کا جواب تو سپریم کورٹ ہی دے گی۔ الحمدللہ محکمہ صحت پنجاب نے یہ روایت ڈالی ہے کہ اگر غلطی ہوئی ہے تو اس ایوان میں اس کو تسلیم کرنا ہے، سچ بولنا ہے، ہم نے سچ بولنے کی جرأت کی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے ہم ہر چیز سچ بتاتے ہیں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال میاں طارق محمود صاحب کا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 2817 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات: بی ایچ یو برنالی کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2817: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو برنالی ضلع گجرات کب اور کس جگہ پر بنایا گیا تھا؟

(ب) اس کی بلڈنگ کی حالت اس وقت کیسی ہے؟

(ج) اس میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے، اس وقت کون کون سی اسامیاں پُر ہیں اور کون کون سی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) اس میں اس وقت کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) اس میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(و) اس ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) بی ایچ یو برنالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں 1993 میں تعمیر ہوا۔

(ب) بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔ تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو چٹھی لکھ دی گئی ہے، تخمینہ لاگت اور فنڈز کی فراہمی کے بعد بلڈنگ درست کی جائے گی۔

(ج) مذکورہ بی ایچ یو میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک ایل ایچ وی، ایک مڈوائف اور ایک سینٹری ورکر تعینات ہے۔

(د) بی ایچ یو پر میڈیکل آفیسر کی ایک اسامی منظور شدہ ہے جس پر ڈاکٹر محمد فاروق بی ایس۔17 کام کر رہا ہے۔

(ہ) روزانہ 50 کے قریب مریض علاج معالجہ کی سہولیات سے مستفید ہوتے ہیں۔

(و) حکومت کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق تمام سہولیات میسر ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں نے سوال کے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ اس بلڈنگ کی حالت اس وقت کیسی ہے؟ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہ ہے تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو

چٹھی لکھ دی گئی ہے، تخمینہ لاگت اور فنڈز کی فراہمی کے بعد بلڈنگ درست کی جائے گی۔ میں نے 31-اگست 2015 کو یہ سوال دیا تھا۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتادیں کہ اب تک اس میں کیا پیشرفت ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسا کہ میاں طارق محمود صاحب نے خود بھی بتادیا ہے کہ اس بلڈنگ کی حالت واقعی تسلی بخش نہیں ہے۔ محکمہ نے بھی اس کو admit کیا ہے کہ اس بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ اس کے لئے نہ صرف بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو لیٹر لکھ دیا گیا بلکہ initial survey کے لئے بھی کہا گیا تھا۔ جیسے ہی محکمہ کی طرف سے initial survey submit ہوتا ہے اور اس کے لئے initial funding مانگی جائے گی تو ہم اسے as soon as possible جاری کر دیں گے۔ یہ بالکل جائز مطالبہ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس کو جتنی جلدی ممکن ہوا پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ کب تک ہو جائے گا؟ 31-اگست 2015 سے لے کر آج تک اس کا estimate ہی نہیں آیا۔ اس بلڈنگ کے estimate کے لئے کتنا وقت درکار ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ہم نے میاں طارق محمود صاحب کے ساتھ جا کر ان کے حلقے میں visit بھی کیا تھا۔ میں اس حوالے سے فوری طور پر رپورٹ منگواتا ہوں اور اگر کہیں پر کوئی رکاوٹ ہے تو اس کو clear کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس بلڈنگ کا estimate within a week submit کر دیا جائے گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری نے مجھے یاد کروادیا ہے کہ وہ میرے حلقے میں visit کر کے آئے تھے۔ اس visit کے دوران انہوں نے جو وعدے کئے تھے وہ بھی ابھی تک پورے نہیں ہوئے لہٰذا ان کے بارے میں بھی وہ بتادیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! دو سال گزر گئے، اس بلڈنگ کی حالت صحیح نہیں ہے لیکن پھر بھی پارلیمانی سیکرٹری نے اس کی تعمیر کے لئے کوئی time-frame نہیں دیا۔ کیا جب سُندر فیکٹری کی طرح یہ عمارت گر جائے گی تو تب اس کا estimate تیار ہوگا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑا serious House ہے اور ہم سب کو بھی یہاں پر سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ ہم نے اپنی چادر کے مطابق تمام معاملات کو دیکھنا ہوتا ہے۔ میری جیب میں جتنے پیسے ہوں گے میں اتنے ہی خرچ کر سکتا ہوں۔ میری

بہن محترمہ سعدیہ سہیل رانا نے سُندر فیکٹری گرنے کا حوالہ دیا اور اس کا احساس کیا ہے۔ یہ اچھی بات ہے لیکن میں ان سے گزارش کروں گا کہ خیبر پختونخوا میں جو زلزلہ متاثرین سردی میں تڑپ رہے ہیں ان کی طرف بھی توجہ دی جائے۔

جناب سپیکر: آپ ایسی بات نہ کریں بلکہ ان کے ضمنی سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! انہوں نے time-frame کے حوالے سے پوچھا ہے تو یہ available funding پر depend کرتا ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! وہ ایک disputed area ہے۔ یہ علاقہ وفاق کے domain میں آتا ہے لہٰذا اس حوالے سے خیبر پختونخوا کی حکومت کو blame نہیں کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی، آپ کا بہت شکریہ۔ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال نمبر 2819 میاں طاہر صاحب کا ہے۔ ان کی رکنیت suspend ہے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2820 بھی میاں طاہر صاحب کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 2827 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: سروسز ہسپتال کا بجٹ و استعمال کی تفصیلات

*2827: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا بجٹ مد وار کتنا ہے؟

(ب) اس سال کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے ماہانہ مل چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کتنی رقم کس کس مد میں خرچ ہوئی ہے، تفصیل مد وار بتائیں؟

(د) کتنی رقم سے کون کون سی مشینری اور دیگر سامان خرید کیا گیا ہے؟

(ہ) کتنی رقم سے لوکل پرچیز کے تحت ادویات خرید کی گئی ہیں، لوکل پرچیز کی ادویات کس کس مقصد کے لئے خرید کی جاتی ہیں اور ان کی خرید کی اجازت کون دیتا ہے؟

(و) کتنی رقم ایڈیشنل ایم ایس، ایم ایس اور ڈی ایم ایس کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے، دفاتر اور گاڑیوں پر خرچ ہوئی ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا مد وار کل بجٹ 2,559,866,684/- روپے تھا جس کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 14-2013 کے دوران جتنا بجٹ حکومت کی طرف سے ملا تھا اس کی مد وار allocation اور expenditure کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 کے دوران جتنی رقم خرچ ہوئی اس کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران نئی مشینری خریدنے کے لئے کوئی نیا بجٹ نہیں ملا۔ البتہ Repair of Machinery & Equipment کی مد میں مبلغ 13225500/- روپے ملے تھے جس میں سے مبلغ 13221854/- روپے خرچ ہوئے تھے۔

(ہ) سال 14-2013 کے دوران مبلغ 127517010/- روپے کی ادویات لوکل پرچیز کے ذریعے خرید کی گئیں۔ ایمرجنسی ودیگر وارڈز میں داخل مریضوں کے علاوہ معزز ممبران اسمبلی، جوڈیشری، بیوروکریسی، اور آؤٹ ڈور کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے لوکل پرچیز سے ادویات خرید کی جاتی ہیں لوکل پرچیز کی اجازت میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دیتا ہے۔

(و) ایڈیشنل ایم ایس، ایم ایس اور ڈی ایم ایس گورنمنٹ آف پنجاب کے مقرر کردہ پے سکیل کے مطابق تنخواہیں وصول کرتے ہیں۔ نام، عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس عرصہ کے دوران کسی بھی آفیسر کو کوئی اضافی مراعات (مثلاً ٹی اے / ڈی اے، دفتر اور گاڑی) نہیں دی گئی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جز (ہ) سے متعلق ضمنی سوال پوچھنا چاہوں گی۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ یہ سوال 26-دسمبر 2013 میں محکمہ کو بھیجا گیا تھا اور 31-اگست 2015 کو اس کا جواب اسمبلی میں دیا گیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے ہمارے محکمہ صحت کی efficiency and working ہمیں آج اسمبلی میں نظر آ رہی ہے اور جس طرح سے باقی سوالوں کے جوابات بھی غلط بیانی پر مبنی آ رہے ہیں۔ وہ محکمہ صحت کی بُری کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جناب سپیکر!اس سوال کے جواب کے جز(ہ)میں لکھا ہوا ہے کہ local purchase کے تحت 12 کروڑ 75 لاکھ روپیہ کی ادویات خریدی گئیں تو ان ادویات کے audit کا کیا طریق کار ہے اور اگر audit ہوا ہے تو وہ کب ہوا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! audit کا مکمل procedure موجود ہے اور اُسی system کے تحت ہر چیز کا audit ہوتا ہے اور audit report publish کی جاتی ہے۔ Definitely اس کا بھی audit ہوا ہو گا اور اُس کی رپورٹ بھی ریکارڈ میں موجود ہو گی۔ جہاں تک اس سوال کا جواب دیر سے آنے کا تعلق ہے میں اس میں بھی دیکھنا چاہوں گا کہ محکمہ کی طرف سے اس کا جواب کب آیا تھا؟ اگر تو محکمہ نے اس سوال کا جواب دیر سے بھیجا ہے تو میں آپ کو assurance دے رہا ہوں کہ پھر ہم اُن کے خلاف کارروائی کریں گے اور اگر محکمہ نے جواب بھیج دیا تھا اور اسمبلی میں اس کی باری نہیں آئی تو پھر محکمہ اس کا ذمہ دار نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں ایک request کرنا چاہوں گا کہ الحمدللہ ہم نے اللہ تعالیٰ کو جان دینی ہے تو ہم کوشش کرتے ہیں کہ جواب سچ دیا جائے۔ ابھی میں نے ایک example بھی put کر کے دکھائی ہے کہ ہم نے خود کہا کہ یہ جواب غلط ہے اور ہم نے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ اُس کے باوجود اگر political point scoring کی جائے گی تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی زیادتی کی بات ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں جز(ہ) کے حوالہ سے تھوڑی سی اور detail جاننا چاہوں گی۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ اس پیسا سے judiciary, bureaucracy اور outdoor کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے ادویات خریدی جاتی ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ local purchase سے ادویات خرید کر ملازمین اور مستحق مریضوں کو دی جاتی ہیں اس کا procedure کیا ہے؟ میری information کے مطابق پرانے procedure کے مطابق مستحق مریضوں کو ادویات دینے پر اس سال تک بیت المال نے مکمل پابندی رکھی ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ادویات کی local purchase کا تعلق صرف مستحق مریضوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ local purchase ایک process کا نام ہے کہ

کوئی معزز ممبر اسمبلی، کوئی افسر، کوئی گورنمنٹ ملازم یا کوئی بھی عام مریض ہسپتال جاتا ہے اور ہسپتال میں کوئی ایسی دوائی موجود نہ ہے اور اُس دوائی کا مہیا کیا جانا ضروری ہے تو اُس کے لئے ایم ایس کو اتھارٹی دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر locally purchase کر کے اُس مریض کو وہ دوائی مہیا کرے تو یہ ایک procedure کا نام ہے اس میں مستحق یا غیر مستحق والی بات نہیں ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ویسے یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ابھی پارلیمانی سیکرٹری صاحب کہہ رہے ہیں کہ اس میں کوئی category نہیں ہے۔ ٹھیک ہے میں مانتی ہوں کہ Parliamentarians and VIP's نے ہسپتال سے ادویات لینی ہیں تو میں on record یہ بات کر رہی ہوں کہ میرا سروس ہسپتال کا جو استحقاق ہے میں نے اُس کو اپنی ذات کے لئے بہت کم استعمال کیا لیکن بد قسمتی سے اگر مجھے کبھی وہاں جانا بھی پڑا تو مجھے جو دوائی چاہئے ہوتی ہے وہ سروس ہسپتال میں available نہیں ہوتی اور میں وہ دوائی personally جا کر خریدتی ہوں۔ ہسپتال وہ دوائی provide نہیں کرتا اور مجھے جو test کرانے ہوتے ہیں ہسپتال وہ test بھی provide نہیں کرتا۔ میں آپ کو اپنے یہ ذاتی experiences بیان کر رہی ہوں۔ لاہور کے سب سے بڑے ہسپتال کا یہ حال ہے اور اس کے متعلق یہ کہہ رہے ہیں کہ local purchase اس لئے کی جاتی ہے کہ وہاں پر وہ ادویات فراہم کی جائیں جو ادویات ہسپتال میں نہ ہوں۔ اگر ہمیں روزمرہ کھانے والی ادویات خود خریدنی پڑیں تو پھر میرا نہیں خیال کہ آپ کا جواب ٹھیک ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! محترمہ نے یہ بات کہی ہے تو میں ان کی اس بات سے disagree نہیں کرتا کیونکہ محترمہ ایک معزز ممبر ہیں لیکن جو میرا personal experience ہے اور اگر میں اپنی بات کروں تو اللہ کا شکر ہے میں پچھلے جتنے سال سے ممبر ہوں تو مجھے استحقاق بھی ہے لیکن میں نے ڈسپرین کی ایک گولی بھی سرکاری کبھی نہیں لی اور الحمد للہ یہ بات record پر موجود ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ ہماری Essential Drug List کے اندر کوئی دوائی جو ہسپتال کے اندر موجود نہ ہو اُس دوائی کے لئے ایم ایس کو یہ power دی گئی ہے کہ وہ locally purchase کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ Essential Drug List میں جو ادویات موجود نہیں ہیں وہ بھی معزز ممبران اسمبلی کی request پر مہیا کر دی جاتی ہیں۔ اگر محترمہ کے کیس

میں کوئی بات ہوئی ہے تو میں اجلاس کے فوراً بعد محترمہ سے ملتا ہوں اور اگر کوئی ایسی بات ہے تو اُس کو inquire کریں گے اور جو بھی ذمہ دار ہے انشاء اللہ اُس کے خلاف کارروائی کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد رفیق صاحب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ضمنی سوال سے پہلے مرزا اسد اللہ خان غالب کا ایک شعر عرض ہے:

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

جناب سپیکر: میاں صاحب! کس کو کہہ رہے ہیں مجھے کہہ رہے ہیں؟ (قہقہے)

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں اپنے آپ کو کہہ رہا ہوں۔ (قہقہے)

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ادویات کی لوکل پرچیز کے پیچھے procedure کیا ہے؟ اس procedure کے ذریعے ادویات substandard medicines purchase کی جاتی ہیں اور یہ عمومی شکایت ہے تو معزز پارلیمانی سیکرٹری ہمیں اس کا procedure بتادیں؟

جناب سپیکر: میاں صاحب! معزز پارلیمانی سیکرٹری جب یہ بات بتا رہے تھے تو آپ نے سنا نہیں ہے؟ I am sorry for that کہ اگر آپ نے نہیں سنا تو میں کیا کروں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرا مختصر سوال ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ آپ مہربانی فرمائیں اور مجھے اگلے سوال پر جانے دیں۔ جی، اگلا سوال بھی محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 2828 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: سروسز ہسپتال میں پروٹوکول کی ڈیوٹی دینے والے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2828: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں پروٹوکول کی ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ کی تفصیل، گریڈنیز ڈومیسائل کہاں کہاں کے ہیں؟

(ب) یہ ملازم کتنے عرصہ سے پروٹوکول کی ڈیوٹی دے رہے ہیں، ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(ج) ان کے فرائض کیاہیں اور کن کن افراد کو پروٹوکول دیتے ہیں؟

(د) کیایہ درست ہے کہ اس ہسپتال کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی دینے والے ملازمین گریڈ17 اور اوپر کے ملازمین کو باقاعدہ پروٹوکول کی ٹریننگ دینا مطلوب ہے؟

(ہ) کیاحکومت ان کو سرکاری ادارے سے پروٹوکول کی ٹریننگ دلوانے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں پروٹوکول کی ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈاور ڈومیسائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال ہذا کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی دینے والے ملازمین تجربہ کاراور محنتی ہیں اوراپنی ڈیوٹی ایمانداری سے کرتے ہیں۔

(ہ) اگر حکومت ہسپتال ہذا کے پروٹوکول آفس میں ڈیوٹی پر مامور گریڈ17اوراوپر کے ملازمین کو باقاعدہ پروٹوکول کی ٹریننگ دیناچاہتی ہے تواس پر ہسپتال ہذا کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ VIP's کو پروٹوکول دینے کاکیا procedure ہوتاہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! گریڈ17 سے اوپر کے سرکاری ملازمین، ہمارے معزز ممبران پارلیمنٹ اور عدلیہ کے افسران کی راہنمائی کے لئے سروس ہسپتال میں

پروٹوکول آفیسر تعینات کئے جاتے ہیں جو انہیں guide کرتے ہیں، ہر طرح کی انفارمیشن مہیا کرتے ہیں اور وہاں کے procedure کو adopt کرنے میں اُن کی راہنمائی بھی کرتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایم ایس اور ڈی ایم ایس کی تعیناتی کرتے وقت کس معیار کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ایم ایس کی تعیناتی کا اختیار پہلے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے پاس تھا وہ directly کسی کو بھی ایم ایس اور ڈی ایم ایس تعینات کر سکتا تھا۔ الحمدللہ اب ہمارے سابقہ سینئر وائس چانسلرز جو ریٹائرڈ ہیں، کچھ health professionals اور ٹیکنیکل لوگ ہیں جن کے بارے میں، میں سمجھتا ہوں کہ غیر متنازعہ شخصیات ہیں۔ ان پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس سرچ کمیٹی میں نام جاتے ہیں جو انہیں انٹرویو کے لئے بلاتی ہے، انٹرویو کرتے ہیں اور انٹرویو کے دوران ان کی جتنی بھی سابقہ سروس میں جو انکوائریاں اور دوسرے معاملات ہوئے ہوتے ہیں انہیں دیکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد سرچ کمیٹی بڑی محنت کے بعد recommend کرتی ہے کہ فلاں شخص کو فلاں ہسپتال میں ایم ایس ہونا چاہئے۔ اگر کسی کو ای ڈی او لگانا ہے تو وہ بھی سرچ کمیٹی لگاتی ہے۔ محکمہ صحت نے اپنے پاس اب یہ اختیار نہیں رکھا ہوا بلکہ یہ اختیار سرچ کمیٹی کو تفویض کر دیا ہے کہ وہ جس کو recommend کرتے ہیں اور جہاں کے لئے کرتے ہیں وہاں کے لئے ان کے آرڈرز کر دیئے جاتے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری بہت محنت کرتے ہیں۔ یہ ہمارے بہت اچھے ساتھی اور پارلیمنٹیرین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ اپنے محکمہ کے لئے صحیح طریقے سے کام کریں لیکن میں اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر گزارش کروں گی اور یہ میرا بطور ایم پی اے تیسرا tenure ہے۔ اس دوران محکمہ صحت کی حالت اور کارکردگی بہتر ہوتی لیکن دن بدن ہماری گورنمنٹ کے ہسپتالوں کی حالت نہ صرف خراب ہوئی بلکہ افسوسناک حد تک ہو گئی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے ابھی ایم ایس اور ڈی ایم ایس آفس کی کارکردگی بتائی اور ان کی تعیناتی کا criterion بتایا کہ ایک سرچ کمیٹی ان کی selection کرتی ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ یہ selection میرٹ اور کارکردگی کی بنیاد پر کریں اور ان ایم ایس اور ڈی ایم ایس کو ایک target دیں کہ جس کے tenure کے دوران ہسپتال کی سروس بہترین ہو گی اس کو promote کیا جائے گا یا دوبارہ کسی اور ہسپتال میں لگایا جائے گا۔ میرا ایک ذاتی مشاہدہ ہے کہ ایک ہی ملک پاکستان ہے، ہولی فیملی ہسپتال اسلام آباد جو کہ وفاق کا ہسپتال ہے مجھے رات کے اڑھائی بجے ایمرجنسی

میں وہاں جانا پڑا تو میرے لئے حیرت کی بات یہ تھی کہ میں ایمر جنسی میں وہاں گئی تو میرے پاس پروٹوکول حاصل کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی لیکن مجھے اس کی ضرورت بھی نہیں پڑی۔ میں جب وہاں داخل ہوئی پرچی بنوائی تو میرے ملازم کا فوری treatment شروع ہو گیا۔

جناب سپیکر: محترمہ! ضمنی سوال کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ہمارے یہاں لاہور کے ہسپتالوں کی یہ حالت ہے کہ لوگ ہم سے سفارش کے لئے فون کراتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم صبح سے لے کر شام تک بیٹھے رہتے ہیں یہ ان کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے بہت لمبا سوال کر دیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ آپ نے تو ضمنی سوال کے بجائے تقریر شروع کر دی ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! معزز ممبر کی ہر بات ہمارے لئے احترام کے لائق ہے لیکن میں بڑے ادب سے ان سے اتفاق اس لئے نہیں کرتا کہ الحمدللہ میرے ہاتھ میں Punjab Health Reforms Road Map کی کتاب ہے۔ میں چاہوں گا کہ آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم تمام ممبران بشمول حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کو اسمبلی کے کیفے ٹیریا میں اپنے سابقہ اڑھائی برس کی کارکردگی پر presentation دیں۔

جناب سپیکر: آپ اچھا کرتے جائیں یہ خود ہی دیکھ لیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! اگر میں اس میں ثابت نہ کر سکوں۔۔۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ہم اکٹھے کسی ہسپتال کا visit کر لیتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! بڑے افسوس کی بات ہے کہ میری بہن نے یہ بات کہی ہے۔ میرے خیال میں یہ ٹیلیویژن نہیں دیکھتیں اکثر ہم آپ کو ہسپتالوں میں پھرتے نظر آتے ہیں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 2832 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ کا ہے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2853 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ملتان: انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں غریب مریضوں کو مشکلات کا سامنا و دیگر تفصیلات

*2853: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دل کے مریض مفت ادویات سے محروم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ہسپتال میں غریب کیٹیگری میں مریضوں کے انجیو گرافی اور ایکو کارڈیو گرافی کے ٹیسٹوں کی ویٹنگ لسٹ ہی اس وقت چار ہزار سے زیادہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دل کے آپریشن اور بائی پاس کے لئے غریب مریضوں کی باری ڈیڑھ سے دو سال کے بعد آتی ہے جس کے انتظار میں کئی مریض اللہ کو پیارے بھی ہو چکے ہیں؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غریب مریضوں کی مشکلات کو آسانی میں تبدیل کرنے کے لئے کوئی مؤثر اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے بلکہ مذکورہ ہسپتال میں دل کے غریب مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب) روزانہ تقریباً 30 انجیو گرافی اور 60 ایکو کے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں۔ چونکہ رش زیادہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو انجیو گرافی اور ایکو کا ٹائم دیا جاتا ہے جو کہ تین ماہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ تاہم ایمرجنسی نوعیت کے مریضوں کے ٹیسٹ فوری کئے جاتے ہیں

(ج) ہر ماہ تقریباً 160 مریضوں کی سرجری مذکورہ ہسپتال میں کی جاتی ہے۔ سرجری کے مریضوں کو ٹائم ان کی حالت اور کیفیت کو مدنظر رکھ کر دیا جاتا ہے جو کہ دو ماہ سے زائد نہیں ہوتا۔ تاہم ایمرجنسی نوعیت کے مریضوں کا آپریشن فوری کر دیا جاتا ہے۔

(د) دل کے امراض کے علاج پر چونکہ بہت زیادہ خرچ آتا ہے اور اس کے specialists بھی بہت کم دستیاب ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ بالا مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تاہم حکومت پنجاب صوبہ بھر

کے تمام ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے اور اس سلسلے میں198 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کوPPSC کے ذریعے بھرتی کیا گیا ہے تاکہ خالی اسامیوں کو پُر کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے پروموشن کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں میڈیکل آفیسرز اور وومن میڈیکل آفیسرز BS-17 جن کے پاس متعلقہ سپیشلٹی میں مطلوبہ قابلیت کی حامل ڈگری ہوگی، کو ترقی دے کر سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محکمہ نے جز (الف) میں کہہ دیا ہے کہ تمام تر ادویات غریب مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں جبکہ سر دست ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ کیا اس حوالے سے کوئی انکوائری بھی کرائی جا سکتی ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! بہتری کی گنجائش ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتی ہے۔ ہماری essential drug list ہے اس میں تمام تر ضروری ادویات حکومت سپلائی بھی کرتی ہے اور availability کو بھی ensure کرتی ہے۔ اگر کسی جگہ پر کسی مریض کو کوئی شکایت ہوتی ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ مجھے یہ دوائی نہیں ملی اور اس طرح کی اِکا دُکا شکایات ہیں تو میں شاہ صاحب سے کہوں گا کہ ایسی شکایات ضرور ہمارے ساتھ discuss کریں۔ ہم case to case اس کا جائزہ لیں گے۔ ہماری ترجیح اور کوشش بھی یہی ہے کہ تمام تر ادویات وہاں پر available ہوں۔ جہاں تک ملتان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا تعلق ہے تو ہم نے اس کی نئی ایمرجنسی کو بھی extend کیا ہے، یہاں پر ہم نے سپیشلسٹ ڈاکٹرز بھی بھیجے ہیں اور یہاں پر بڑا کام بھی ہوا ہے۔ اس سے کافی بہتری آئی ہے جس کو ضرور acknowledge کیا جانا چاہئے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ محکمہ نے جز (د) میں کہا ہے کہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی عدم دستیابی ہے جن کی اسامیاں پُر کی جا رہی ہیں۔ کیا اب تمام خالی اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں نے ابھی تھوڑی دیر پہلے یہ بات عرض کی تھی کہ یہ ایک مستقل عمل ہے اور چونکہ availability اس طرح نہیں ہے۔ محکمہ صحت

نے تاریخ میں پہلی مرتبہ اس کو دو کیٹیگریز میں تقسیم کیا ہے۔ ہم کچھ اسامیاں promotion کے ذریعے پُر کر رہے ہیں جو کہ ڈاکٹرز کی پچھلے 65 سالوں میں نہیں ہوئیں تھیں جس speed سے الحمدللہ اب محکمہ صحت نے promotions کی ہیں اور ہم لوگوں کو post کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جو سپیشلسٹ ہیں ان کے لئے ہم نے incentive base plan بھی اسی لئے شروع کیا ہے کہ شکایت یہ تھی کہ ہمارے سپیشلسٹ ڈاکٹرز دور دراز کے علاقوں میں جانے سے گریزاں ہوتے ہیں۔ ہم نے ان کو بیس ہزار سے لے کر ڈیڑھ لاکھ روپے تک تنخواہ کے علاوہ incentive دینے کا plan میاں محمد شہباز شریف کی منظوری کے بعد شروع کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ ہماری خالی اسامیاں بڑی تیزی سے پُر ہوں گی۔

جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ کل بھی ڈی جی ہیلتھ کے آفس میں انٹرویوز جاری تھے جوں جوں ہمیں لوگ available ہوتے جا رہے ہیں ہم ان کی بڑی تیزی سے posting کرتے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ وہ وقت اب دور نہیں ہے، میں سو فیصد تو نہیں کہتا لیکن سو فیصد کے قریب ترین اسامیاں پُر کرنے میں یہ کامیاب ہو جائیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 2861 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ تحسین فواد کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2901 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: ڈی ایچ کیو ہسپتال کی خراب طبی مشینری کو درست کروانے کا مسئلہ

*2901: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈی ایچ کیو راولپنڈی میں کون کون سی طبی مشینیں ہیں ان میں کتنی کام کر رہی ہیں اور کتنی خراب ہیں، کیا محکمہ ان خراب طبی مشینری کو فوری ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں درج ذیل طبی مشینری ہے جو کہ ٹھیک طرح کام کر رہی ہے ماسوائے Versa Med ventilator جو کہ serviceable نہ ہے۔ مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام مشینری	تعداد
سی ٹی سکین	1عدد
ڈائیلسز مشین	4عدد
انستھیزیا مشین	7عدد
آٹوکیو(Steam Sterilizer)	2عدد
بائیو کیمسٹری اینالائزر	3عدد
کارڈیک مانیٹر	15عدد
Defibrillator	6عدد
ڈینٹل یونٹ	3عدد
ڈینٹل ایکسرے	1عدد
ECGمشین	11عدد
Incubators	2عدد
ایکسرے یونٹ	03عدد
موبائل ایکسرے یونٹ	1عدد
موبائل آپریشن لائٹ	2عدد
الٹراساؤنڈ کلر ڈوپلر مشین (عطیہ)	1عدد
میموگرافی مشین	1عدد
اینڈوگرافی مشین	1عدد
الٹراساؤنڈ مشین	4عدد
آپریشن ٹیبل یونیورسل	1عدد
وینٹی لیٹرVERSA MED	1عدد

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! میں صرف یہ پوچھنا چاہوں گی کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں سی ٹی سکین مشین ایک عدد ہے۔ یہ بہت بڑا ہسپتال ہے۔ جہاں غریب لوگ آتے ہیں کیا ایک مشین اس کے لئے کافی ہے اور کیا یہاں مزید سی ٹی سکین مشینیں لگانے کا ارادہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ ہمیں اپنے available resources کے مطابق تمام چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے اور لے کر چلنا پڑتا ہے۔ وہاں ایک سی ٹی سکین مشین موجود ہے۔ اگر ہسپتال انتظامیہ کہے گی کہ ہمیں مزید سی۔ٹی سکین مشینوں کی ضرورت ہے تو پھر ہم definitely اگلے مالی سال کے بجٹ میں اس پر غور کریں گے۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر! اس ہسپتال میں وینٹی لیٹر بھی ایک ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ وینٹی لیٹر کس جگہ استعمال کیا جاتا ہے؟ میں سمجھتی ہوں کہ اس ہسپتال میں وینٹی لیٹرز کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے کیونکہ یہاں مریض زیادہ آتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ وینٹی لیٹرز کی پنجاب میں کمی ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں۔ اس سلسلہ میں محکمہ صحت نے procurement کے لئے تمام process مکمل کر لیا ہے۔ انشاء اللہ اس سال ایک سو کے قریب وینٹی لیٹرز آ رہے ہیں اور اس کے بعد اگلے سال پھر ایک سو کے قریب منگوائیں گے۔ یہاں پر جو وینٹی لیٹر بتایا گیا ہے یہ Versa Med ایک خاص قسم کا وینٹی لیٹر ہے اس میں اور عام وینٹی لیٹر میں فرق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی وینٹی لیٹرز موجود ہیں بہرحال اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ وینٹی لیٹرز کی اشد ضرورت ہے اور آئے روز اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہم انشاء اللہ ہر سال وینٹی لیٹرز کی تعداد میں اضافہ کریں گے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! راولپنڈی کے تین بڑے ہسپتال ہیں جن کا وقت صبح 8:00 بجے سے 2:00 بجے تک ہوتا ہے۔ جہاں پنڈی ڈویژن، اٹک، چکوال، اور جہلم سے بھی مریض آتے ہیں۔ وہاں پر صبح 8:00 بجے سے 12:00 بجے تک الٹرا ساؤنڈ کا وقت ہوتا ہے اور 12:00 بجے کے بعد ڈاکٹر حضرات صرف پرائیویٹ الٹرا ساؤنڈ کرتے ہیں۔ مریض اتنے دور دراز علاقوں سے آتے ہیں اور یہ ٹیسٹ بہت مہنگا ہوتا ہے۔ وہاں پر عملہ اور الٹرا ساؤنڈ مشین بھی موجود ہے لہٰذا وہاں 2:00 بجے کے بعد بھی الٹرا ساؤنڈ کیا جانا چاہئے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ کی بات پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے سن لی ہے۔ میرے خیال میں یہ بعد میں آپ کی بات کا جواب دے دیں گے لہٰذا آپ بعد میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے جواب لے لیں۔ جی، اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2482 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لینے والے غیر ملکی شہریت رکھنے والے طلباء کی تفصیلات

*2482:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں2002 سے اب تک ہر سال کتنے غیر ملکی شہریت کے حامل طلبہ نے داخلہ لیا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنے سعودی شہریت رکھنے والے طالب علم میڈیکل کالجز میں داخل ہوئے اور کتنے پہلے سال میں کتنے دوسرے سال میں اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر واپس اپنے ملک چلے گئے؟

(ج) اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے والے سعودی طلباء کن وجوہات کی بناء پر واپس جانے پر مجبور ہوئے، کیاحکومت غیر ملکی شہریت رکھنے والے طلباء کو میڈیکل میں داخلہ سے قبل انگریزی زبان کا کورسLanguage Course کروانے کا کوئی اہتمام کرتی ہے اگر جواب نفی میں ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) 2010اور بعدازاں سالوں کے ریکارڈ درج ذیل ہیں:

2010میں116 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں ایک سعودی عرب کا شہری تھا۔

2011 میں124 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں کوئی سعودی عرب کا شہری نہ تھا۔

2012 میں123 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں کوئی سعودی عرب کا شہری نہ تھا۔

2013 میں111 غیر ملکی طلباء نے صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ لیا جس میں ایک سعودی عرب کا شہری تھا۔

(ب) اس سلسلے میں چیئرمین ایڈمیشن بورڈ،VC, UHS نے بتایا کہ سعودی شہریت رکھنے والے طلباء کے تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے کا کوئی ریکارڈ متعلقہ کالجز کی جانب سے تاحال موصول نہ ہوا۔

(ج) سعودی طلباء کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے جانے کی وجوہات جاننے کے لئے متعلقہ کالجز سے رجوع کیا جارہا ہے۔ وجوہات معلوم کرنے کے بعد انگریزی زبان کا کورس کروانے کی بابت فیصلہ کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کیونکہ انہوں نے بہت تفصیل سے اس کا جواب دیا ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! سوال نمبر تو بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے سوال نمبر بول دیا ہے۔ میرا سوال نمبر 2482 ہے۔

جناب سپیکر: اچھا ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے اس سوال میں ایک سعودی طالب علم کے حوالے سے گزارش کی ہے اور انہوں نے اس کا جواب دیا ہے چونکہ یہاں پر میڈیکل کی تعلیم انگریزی میں دی جاتی ہے تو اس لئے وہ اسے cope نہیں کر سکے اور وہ تعلیم چھوڑ کر وطن واپس چلے گئے۔ میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے باضابطہ ایک آرڈر جاری کیا ہے کہ تمام سرکاری کارروائی اور کورٹس کے فیصلے بھی اردو میں کئے جائیں لہٰذا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کب تک محکمہ میڈیکل اور پوسٹ گریجویٹ کا کورس اردو میں سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں پہلے تو آپ کو یہ عرض کردوں اس میں کہیں یہ نہیں کہا گیا کہ سعودی طالب علم تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلے گئے ہیں کیونکہ UHS نے جب متعلقہ کالج سے رابطہ کیا تو اب تک انہوں نے اس کی کوئی تفصیل ہی نہیں دی کہ سعودی طالب علم تعلیم ادھوری چھوڑ کر گئے ہیں یا اپنی تعلیم کو مکمل کر کے گئے ہیں۔ UHS ابھی اس issue کو follow کر رہا ہے لیکن ہمیں ابھی تک ایسے کوئی بھی شواہد نہیں ملے کہ کوئی بھی سعودی شہری تعلیم چھوڑ کر گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب! اگر آپ کے علم میں ہے تو ضرور کوئی ایک آدھی example آپ بتائیے گا۔ کسی ذاتی وجوہ کی بناء پر ہو سکتا ہے کوئی طالب علم چلا گیا ہو۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک انگلش لینگوئج کورسز کا تعلق ہے آپ نے سپریم کورٹ کے حکم کی بات کی ہے تو جو UHS اور HEC ہے اس پر غالباً شاید سپریم کورٹ کے حکم کا اطلاق ہوتا

ہے یا نہیں ہمیں ابھی یہ confirm نہیں ہے چونکہ وہ foreign student ہوتے ہیں تو ہم کس طرح ان کو اردو پڑھنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ وہ سعودی شہری ہیں۔ میں ابھی خود بھی اس بات کو clear نہیں کر سکا ہوں لیکن میں آپ کے سوال کا جواب تسلی سے لے کر بھی دوں گا اور آپ کی تسلی کے لئے اس میں مزید step جس کی نشاندہی آپ نے سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں کی ہے اس کا انشاءاللہ آپ کو مکمل جواب متعلقہ ڈیپارٹمنٹ UHS سے لے کر دے دوں گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ یہ جو excuse ہوتا ہے کہ جی انگریزی کے بغیر گاڑی نہیں چلتی۔ آپ کے علم میں ہے کہ ہمارے ملک پاکستان سے بڑی تعداد میں بچے جن کے یہاں پر admission نہیں ہو پاتے وہ چائنا چلے جاتے ہیں۔ چائنا میں ان کو باقاعدہ ایک سال کا Chinese Language Course کروانے کے بعد پھر میڈیکل کالج میں باضابطہ تعلیم کی سہولت ان کو فراہم کرتے ہیں۔ یہ انگریزی کی محتاجی صرف ہمارے ذہنوں پر سوار ہے ورنہ دنیا کے تمام ممالک کے اندر اپنی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے جیسا کہ جاپان میں ساری تعلیم Japanese Language میں اور جرمنی میں تمام تعلیم German Language میں ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ یہ جو انگریزی کا ہوّا ہمارے سروں پر سوار ہے اب چونکہ سپریم کورٹ کا ایک واضح فیصلہ ہے اس لئے میری درخواست ہے کہ اس کو باقاعدہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق examine کریں جیسا کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے کہا ہے اور اس کے لئے یہ سہولت پیدا کریں۔ میرا اگلا سوال pending کر دیں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ نے جو فرمایا تھا اس کے مطابق ہم یہ سوال چونکہ پہلے pending کر چکے تھے لیکن ایک سوال آپ کا آ گیا اور دوسرے سوال کو آپ کی موجودگی میں کیسے pending کر دوں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اس سوال کو pending کر دیں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! نہیں، ایسی بات نہ کریں۔ یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ اگر آپ یہاں سے کہیں باہر ہوتے تو یقیناً میں اس سوال کو pending کر دیتا لیکن آپ یہاں پر موجود ہیں اس لئے اس کو pending نہیں کیا جا سکتا اور سوال جواب کا وقت ختم ہو چکا ہے لہٰذا اب یہ سوال نہیں ہو سکتا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ بہت اہم سوال ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! بہت مہربانی۔ وہ تو آپ کی بات ٹھیک ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ کے تمام اضلاع میں چلڈرن ہسپتال بنانے کی تفصیلات

*1958: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے کس کس ڈویژن میں چلڈرن ہسپتال قائم کئے گئے اور یہ کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں، یہ کب بنائے گئے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں صرف بچوں کے لئے مرحلہ وار ہسپتال بنانے کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے؟

(ج) صوبہ کے جن ڈویژنز میں صرف بچوں کے لئے ہسپتال نہ ہیں، آئندہ پانچ سالوں کے دوران حکومت ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) صوبہ پنجاب کے لاہور اور ملتان ڈویژن میں جدید ترین سہولیات سے آراستہ چلڈرن ہسپتال قائم ہیں اور علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں ان ہسپتالوں میں بستروں کی تعداد بالترتیب 684 اور 200 ہے یہ چلڈرن ہسپتال بالترتیب 1995 اور 1998 میں بنائے گئے۔

(ب) حکومت پنجاب بچوں کے علاج معالجہ کی ضروریات سے پوری طرح آگاہ ہے۔ ضلعی سطح پر تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں چلڈرن وارڈز قائم کئے گئے ہیں جو کہ بچوں کو ضروری سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ حکومت پنجاب ڈویژنل لیول پر ایک مکمل چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے جس پر مرحلہ وار کام کیا جائے گا۔ موجودہ مالی سال میں چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کا منصوبہ ADP 2015-16 میں شامل ہے جو کہ منظور ہو چکا ہے جس پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اس کے OPD کو August 2015 میں شروع کرنے کا پروگرام

ہے۔اس کے علاوہ راولپنڈی، بہاولپور اور گوجرانوالہ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کے لئے منصوبہ جات اس سال کے ADP 2015-16 میں شامل ہیں جن کے منصوبہ جات منظوری کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔

(ج) وزیراعلیٰ پنجاب نے صوبے کے تمام ڈویژنوں میں جہاں چلڈرن ہسپتال نہیں، وہاں چلڈرن ہسپتال کے قیام کے لئے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ان ہدایات کی روشنی میں ڈویژن کی سطح پر چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کے لئے مرحلہ وار کام شروع کر دیا گیا ہے۔پہلے مرحلہ میں یہ ہسپتال فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور گوجرانوالہ میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

گوجرانوالہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم ٹراما سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*2237: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو/ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں کون سا سٹاف کب بھرتی کیا گیا، نام اور عہدہ کی مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں سالانہ کتنے فنڈز allocate کئے جاتے ہیں اور یہ کس طرح اور کس کس مد میں خرچ کئے جاتے ہیں، مکمل تفصیل معزز ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو/ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر کا قیام 21-02-2007 کو ہوا۔

(ب) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ میں علیحدہ سے کوئی بھی سٹاف بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ج) ٹراما سنٹر گوجرانوالہ کو علیحدہ سے کوئی بھی فنڈز allocate نہیں ہوتا۔ڈی ایچ کیو/ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کے لئے مختص کئے گئے فنڈز سے ہی ٹراما سنٹر کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین: ٹی ایچ کیو ہسپتال پھالیہ میں پوسٹ مارٹم کے لئے لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کی تفصیلات

*2269: سید طارق یعقوب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ خواتین کے پوسٹ مارٹم کے لئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی لیڈی ڈاکٹر تعینات نہ ہے اگر یہ درست ہے تو کب تک لیڈی ڈاکٹر تعینات ہو جائے گی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

ٹی ایچ کیو پھالیہ، گجرات میں ڈاکٹر نازلی سلیم WMO اگست 2014 سے تعینات ہیں جبکہ لیڈی ڈاکٹر فریحہ اعجاز گوندل WMO کو حال ہی میں سپیشل ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا ہے۔

ضلع بہاولنگر: بی ایچ یو چک نمبر آر-9/235 کا قیام و دیگر تفصیلات

*2382: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنیادی مرکز صحت چک نمبر R-9/235 تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کب قائم کیا گیا گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اس کی تعمیر و مرمت پر جو خرچ کیا گیا اس کی تاریخ وار تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بی ایچ یو میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف تعینات نہ ہے اگر تعینات ہے تو تمام سٹاف کے نام و تاریخ تعیناتی بیان فرمائیں نیز مذکورہ سنٹر پر روزانہ اوسطاً کتنے مریض آتے ہیں؟

(ج) مذکورہ بی ایچ یو کو گزشتہ تین سال میں کتنی دفعہ جس جس ٹیم و آفیسر نے چیک کیا اور جس جس سٹاف ممبر کے خلاف جو کارروائی کی، تفصیلی رپورٹ پیش کریں؟

(د) مذکورہ بی ایچ یو کو گزشتہ پانچ سال میں جو ادویات و دیگر آلات فراہم کئے گئے ہیں ان کی سال وار تفصیل بیان کریں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ بی ایچ یو میں ایمبولینس کی سہولت فراہم کرنے اور سٹاف کی حاضری یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) مذکورہ بنیادی مرکز صحت 1980 میں تعمیر کیا گیا اور گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اس کی تعمیر و مرمت پر کوئی خرچہ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) ڈاکٹروں کی بھرتی واک ان انٹرویو کے ذریعے جاری ہے اور جونہی کوئی ڈاکٹر اپلائی کرتا ہے تو اسے تعینات کر دیا جائے گا۔ مذکورہ بنیادی مرکز صحت پر مشاق H.T عرصہ دس سال، محمد وقاص C.O عرصہ چھ سال، محمد شاہد نواز SH&NS عرصہ چار سال، زاہد حسین ایس آئی عرصہ سات سال،

عبدالستار ڈسپنسر عرصہ نو سال، محمد اعجاز ویکسینیٹر عرصہ گیارہ سال، محمد رمضان چوکیدار عرصہ دس سال اور محمد اقبال نائب قاصد عرصہ آٹھ سال سے تعینات ہے اور مذکورہ بنیادی مرکز صحت پر اوسطاً روزانہ 35-30 مریض آتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بنیادی مرکز صحت کو ای ڈی او ہیلتھ نے دس، ڈی او ہیلتھ نے بارہ بار، ڈپٹی ڈی ای او ہیلتھ نے 35 بار چیک کیا ہے اور دیگر سپروائزری سٹاف بھی ریگولر چیک کرتے ہیں۔ جب بھی مذکورہ سنٹر کو چیک کیا گیا تو تمام ملازمین مقامی ہونے کی وجہ سے حاضر پائے گئے۔

(د) مذکورہ بی ایچ یو کو اس کی ڈیمانڈ کے مطابق ادویات فراہم کی گئیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال 2011	مبلغ -/2,50,000
سال 2012	مبلغ -/2,55,000
سال 2013	مبلغ -/2,60,000
سال 2014	مبلغ -/3,30,000
سال 2015	مبلغ -/6,00,000

دیگر آلات بی ایچ یو کی ضرورت کے مطابق درست اور موجود ہیں۔

(ہ) جب بھی سپروائزری سٹاف نے چیک کیا تو عملہ حاضر پایا گیا نیز ایمبولینس کی کوئی سکیم اب زیر غور نہ ہے۔

ضلع بہاولنگر: بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2387: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں کل کتنے بنیادی مرکز صحت ہیں؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یوز پر 12-2011 اور 13-2012 کے دوران مرمت اور دیکھ بھال پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں موجود ان بی ایچ یوز کو کس شرح سے سالانہ فنڈ جاری کیا جاتا ہے نیز سال 12-2011 اور 13-2012 میں کتنا کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں کل چودہ بی ایچ یوز ہیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ان بی ایچ یوز کی دیکھ بھال اور مرمت پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

2011-12	2012-13
69800/-روپے	25580/-روپے

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کئے جانے والے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

2011-12	2012-13
34880271/-روپے	39109191/-روپے

سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی ودیگر تفصیلات

*2483: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی لگانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے اور کیا حکومت کسی ایسی تجویز پر غور کر رہی ہے کہ سرکاری ملازم سینئر ڈاکٹرز پرائیویٹ پریکٹس اپنے ملازمتی ادارہ / ہسپتال ہی میں کریں تاکہ سرکاری ہسپتالوں کی آمدنی میں اضافہ ہو سکے؟

(ب) اگر اس میں سے کوئی بھی تجویز زیر غور نہیں تو وجوہات سے مطلع فرمائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈاکٹروں کی محکمہ صحت میں ملازمت کے وقت ان پر شرط عائد کی جاتی ہے کہ کوئی سرکاری ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرے گا تاہم انہیں ہسپتال میں موجود اس کی سرکاری رہائش گاہ پر شام کے اوقات میں پریکٹس کی اجازت دی جاتی ہے اور اُن کو آمدنی کا مخصوص حصہ سرکاری خزانہ میں جمع کروانے کی پابندی عائد کی گئی ہے۔

(ب) تفصیل جز (الف) میں درج ہے۔ تاہم محکمہ صحت ڈاکٹروں کی ان کے ملازمتی ادارہ میں مربوط Institutional Based Private Practice کے لئے SOPs اور مختلف تجاویز پر پہلے سے ہی کام کر رہا ہے اور حتمی منظوری کے بعد انہیں لاگو کر دیا جائے گا۔

ضلع منڈی بہاؤالدین: ڈسٹرکٹ ہسپتال ودیگر ہسپتالوں کے مسائل کی تفصیلات

*2707: سید محمد محفوظ مشہدی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں چار ڈائیلسز مشین ایک شفٹ میں کام کر رہی ہیں، کیا حکومت ڈبل شفٹ میں مشینیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مریضوں کو سہولت فراہم کی جاسکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں گورنمنٹ چلڈرن ہسپتال پچھلے سال تعمیر کیا گیا، حکومت کب تک اس میں بچوں کے لئے ڈاکٹر / نرسز اور عملہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) منڈی بہاؤالدین کا نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال کب سے زیر تعمیر ہے اور کب تک مکمل ہو گا؟

(د) ملکوال کو تحصیل بنے تقریباً 20 سال ہو چکے ہیں، یہاں پر ٹی ایچ کیو ہسپتال کب تک بنایا جائے گا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں چار ڈائیلسز مشینیں ہیں، موجود سٹاف اور مختص بجٹ سنگل شفٹ کے لئے ہے۔ تاہم مریضوں کی سہولت کے لئے موجودہ سٹاف ہفتہ میں چار دن ڈبل شفٹ میں کرتا ہے جبکہ اضافی اخراجات donation کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کے لئے ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی تقریباً 50 فیصد سیٹوں پر بذریعہ تبادلہ ترقی کر دی گئی ہے جبکہ بقایا سیٹوں اور کلاس IV کی بھرتی کے لئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے revised سکیم 29-09-2012 کو 925.877 ملین روپے کی لاگت سے منظور ہوئی جس پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ مذکورہ بلڈنگ بقایا فنڈز -/582.1 ملین روپے کی فراہمی پر مکمل کر دی جائے گی۔

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال ملکوال کی تعمیر کے لئے Revised Scheme 10-03-2012 کو 234.298 ملین روپے کی لاگت سے منظور ہوئی جس پر تعمیر کا کام جاری ہے جو کہ مالی سال 2015-16 میں مکمل ہو جائے گی۔

سرگودھا: ٹیچنگ ہسپتال میں چیف ایگزیکٹو کی تعیناتی کی تفصیلات

*2773: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال سرگودھا کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے؟
(ب) اگر یہ درست ہے تو تاحال اس کا چیف ایگزیکٹو آفیسر کیوں نہیں بنایا گیا؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سرگودھا کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔
(ب) چیف ایگزیکٹو آفیسر کی اسامی مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ نہ ہے تاہم ڈاکٹر حمیرا اکرم بطور پرنسپل سرگودھا میڈیکل کالج، سرگودھا تعینات ہے۔

لاہور: رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال میں سٹاف کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*2805: جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں نئے تعمیر ہونے والا رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال کا افتتاح کب ہوا اور اس پراجیکٹ پر اب تک کل کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ابھی تک اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف کی تعیناتی نہ ہوئی ہے اور نہ ہی required مشینری خریدی گئی ہے؟
(ج) حکومت کب تک متذکرہ بالا ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف کی تعیناتی اور ضروری مشینری کی خرید کر کے ہسپتال کا آغاز کر دے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں نئے تعمیر ہونے والے رانا عبدالرحیم میموریل ہسپتال کا افتتاح 13۔03۔12 کو اس علاقے کے ایم پی اے رانا مشہود احمد خان نے کیا۔
اس پراجیکٹ کے لئے حکومت پنجاب نے 15 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے تھے۔ سوڈیوال ڈسپنسری (موجودہ ہسپتال) کے بیسمنٹ اور فرسٹ فلور کا کام مکمل ہو گیا ہے جس کے بعد ڈسپنسری کے سٹاف نے نئی عمارت میں کام شروع کر دیا ہے۔ حکومت پنجاب کے 15 ملین روپے میں سے 14.900 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ پی پی۔149 کے لئے مختص 100 ملین روپے کے package میں سے سوڈیوال ڈسپنسری کے لئے 36.163 ملین روپے کے فنڈز میں سے 21.918 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) ڈسپنسری کا سابقہ عملہ نئی تعمیر شدہ بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔ ہسپتال کی مشینری کی خریداری فنڈز ملنے کے بعد شروع کی جائے گی۔ ہسپتال کی بلڈنگ کی تکمیل اور مشینری کی خریداری کے فوراً بعد عملہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ج) ترمیم شدہ ایڈمنسٹریٹو اپرول کے بعد بیلنس فنڈز 34.662 ملین روپے کی فراہمی کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب کو سمری بھیجی جا رہی ہے تاکہ بلڈنگ کا کام مکمل کیا جا سکے اور مشینری کی خریداری مالی سال 2015-16 میں کی جا سکے جبکہ ڈسپنسری کا سابقہ سٹاف اس وقت کام کر رہا ہے۔

ضلع گوجرانوالہ: عطائی ڈاکٹرز و حکیموں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2861: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کی بھرمار ہو چکی ہے؟

(ب) سال 2010 سے آج تک کتنے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت عوام الناس کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف مہم چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں سال 2010 سے آج تک 537 عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ ان کے چالان اور دکانوں کو سیل کیا گیا۔

(ج) محکمہ صحت گوجرانوالہ عوام الناس کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے عطائی ڈاکٹرز اور حکیموں کے خلاف خصوصی مہم چلا رہا ہے۔ اگر کسی علاقے سے کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ان کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

فیصل آباد: پی پی-58 میں فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2910: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں محکمہ صحت نے سال 12-2011 اور 13-2012 کے لئے فنڈز کس کس سنٹر کے لئے فراہم کئے گئے، تفصیل سنٹرز وار بتائیں؟

(ب) یہ فنڈز خرچ کرنے کا اختیار کن کے پاس تھا اور انہوں نے یہ فنڈز کن کن مدات میں خرچ کئے؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے مریضوں کو ادویات فراہم کی گئیں؟

(د) کیا ان سالوں کے دوران ان فنڈز اور ادویات کا آڈٹ کروایا گیا تھا تو اس کی رپورٹ فراہم کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) مذکورہ پی پی-58 میں 2 دیہی مراکز صحت، 13 بنیادی مراکز صحت اور 5 ضلع کونسل کی ڈسپنسریاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، دیہی مراکز صحت کنجوانی کو سال 12-2011 میں -/82,92,387 روپے اور سال 13-2012 میں -/2,09,08,751 روپے جبکہ بنیادی مرکز صحت ماموں کانجن کو سال 12-2011 میں -/8962835 روپے اور سال 13-2012 میں -/2,18,75,985 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے۔ ضلع میں 68 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال 12-2011 میں -/8,70,28,591 روپے اور سال 13-2012 میں -/33,74,02,508 روپے مہیا کئے گئے۔ اس طرح ضلع کونسل کی 52 کونسل ڈسپنسریاں، 7 سول ڈسپنسریاں، 7 زچہ بچہ سنٹرز اور 3 یونانی ڈسپنسریاں ہیں۔ ان سب کو سال 12-2011 میں -/2,12,70,167 روپے اور سال 13-2012 میں -/8,40,54,546 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دیہی مراکز صحت کے فنڈز سینئر میڈیکل آفیسرز اور بنیادی مراکز صحت اور ضلع کونسل کی ڈسپنسریز کے فنڈز ڈسٹرکٹ سپورٹ مینجر پروگرام، فیصل آباد استعمال کرتا ہے۔ ہر مد میں مہیا کئے گئے فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دیہی مراکز صحت، کنجوانی کو سال 12-2011 میں -13,33,333 روپے اور سال 13-2012 میں -/25,07,629 روپے جبکہ بنیادی مرکز صحت ماموں کانجن کو سال 12-2011 میں -/14,000 روپے اور سال 13-2012 میں -/25,89,748 روپے کے فنڈز ادویات کی فراہمی کے لئے فراہم کئے گئے۔ ضلع میں 168 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال 12-2011 میں -/1,62,50,000 روپے اور سال 13-2012 میں -/6,83,33,333 روپے اسی طرح ضلع کونسل کی 52 ڈسپنسریاں، 7 سول ڈسپنسریاں، 7 زچہ بچہ سنٹر اور 3 یونانی

ڈسپنسریاں ہیں ان سب کو سال 12-2011 میں -/1,25,00,000 روپے اور سال 13-2012 میں -/5,03,33,333 روپے کے فنڈز ادویات کی خریداری کے لئے فراہم کئے گئے۔

(د) جی ہاں! ان فنڈز اور ادویات کا دونوں سالوں کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں ایکسرے مشینوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2921: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں کتنی ایکسرے مشینیں ہیں اور یہ کس کس بلاک اور وارڈز میں نصب ہیں؟

(ب) ان ایکسرے مشینوں کے ماڈل کیا کیا ہیں کس کس کمپنی کی بنی ہوئی ہیں اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ج) ان مشینوں کی سال 12-2011، 13-2012 کے اخراجات بابت مرمت/Maintenance کیا ہیں، تفصیل وار بتائیں؟

(د) ایکسرے فلموں کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، یہ فلمیں کس کس کمپنی سے کس کس آفیسر نے خرید کی؟

(ہ) ان ایکسرے مشینوں پر کس کس مریض سے فلم کے پیسے وصول کئے جاتے ہیں اور کس کس مریض کو فری ایکسرے کی سہولت حاصل ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں کل پانچ ایکسرے مشینیں ہیں جن میں دو عدد مشینیں ایمرجنسی بلاک میں نصب ہیں اور تین عدد ان ڈور میں نصب ہیں۔

(ب) ایکسرے مشینوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماڈل	کمپنی	تاریخ خرید
1-Toshiba, 320mA	Toshiba Japan	جون1993
2-THF-330, 320mA	USA	جون2007
3-Toshiba, 50KW,320mA	Toshiba, Japan	جون2009
4-YXM-320mA	Raditech, G.E	جون2009
5-Dongmun, 320mA	Dongmun, Korea	جون2013

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران مرمت کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

Rs. 6,04,800/-	Toshiba, 320Ma (OOD)	21-6-2011
	Replacement of X-Ray Tube Model DRX-1603B (I	
	Repair of Console with Calibration (ii	
Rs. 90,000/-	M/S Medequips, Lahore	28-1-2012
	Service/Repair of X-Ray Machine (I	
	Replacement of DH PwB (ii	
59,500/-	Shafi Medix	23-7-2013
	Mobile X-Ray, 300mA,TMX	
	Repair of Coolimeter PCB (I	
	Replacement of faulty parts (ii	

(د) گورنمنٹ نے اس ہسپتال کو ایکسرے فلموں کی مد میں 2011-12 اور 2012-13 کے دوران 48 لاکھ روپے فراہم کئے تھے اور ایم ایس نے AGFA کمپنی سے فلمیں خریدی تھیں۔

(ہ) غریب اور مستحق مریضوں کے ایکسرے فری کئے جاتے ہیں۔

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال کی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2922: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور ایمبولینسز ہیں؟

(ب) سرکاری گاڑیوں کے نمبر، ماڈل اور یہ کس کس مقصد کے لئے ہیں؟

(ج) ایمبولینسز مریضوں کے علاوہ کس کس مقصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ہسپتال کی سرکاری ایمبولینسز ہسپتال کے ملازمین اور ان کی فیملی کے ذاتی استعمال میں لائی جا رہی ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور کے پاس کل 8 سرکاری گاڑیاں ہیں جن میں سے 4 ایمبولینسز ہیں۔

(ب) مذکورہ گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام گاڑی	رجسٹریشن نمبر	ماڈل	زیر استعمال برائے
سوزوکی بولان	LW-2662	2005	ہسپتال کے سرکاری کاموں کے لئے
سوزوکی پک اپ	LHN-8604	1986	قابل استعمال نہیں
ماسٹر لوڈر	LEG-1742	2009	ڈیزل، ادویات اور دیگر سامان کی ترسیل کے لئے

ہینوبس	LEG-1745	2009	ہسپتال کے سٹاف کی پک اینڈ ڈراپ کے لئے
مزدا ایمبولینس	LOK-6283	1994	قابل استعمال نہیں
مٹسوبشی ایمبولینس	LEG-1741	2009	مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے
ٹیوٹا ایمبولینس	LEG-1073	2008	مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے
مرسڈیز ایمبولینس	LRJ-2005	2002	مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے

(ج) ایمبولینسز مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں علاوہ ازیں ایمرجنسی کی صورت میں On call ڈاکٹرز کو پک اینڈ ڈراپ کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

(د) ایمبولینسز صرف مریضوں کو شفٹ کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہسپتال کے ملازمین اور ان کی فیملی کے ذاتی استعمال میں نہیں لائی جاتی ہیں۔

لاہور: لیڈی ایچیسن ہسپتال میں گائنی ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2954: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں گائنی کی کتنی ڈاکٹرز ہیں؟

(ب) لیڈی ایچیسن ہسپتال کی ایم ایس کب سے یہاں تعینات ہیں نیز کیا موجودہ ایم ایس کی قابلیت اس پوسٹ کے لئے پوری ہے؟

(ج) حکومت لیڈی ایچیسن ہسپتال میں بچے چوری ہونے کے واقعات روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) لیڈی ایچیسن ہسپتال لاہور میں گائنی کی کل 95 ڈاکٹرز کام کر رہی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

WMO	26	Gynaecologist	02	SWMO	01	APWMO	11
P.G Trainees	27			House Officers	16	Senior Registrar	12

(ب) اس وقت ڈاکٹر ثمینہ نصیر، بطور ایم ایس تعینات ہیں جو کہ 11-فروری 2015 سے تعینات ہے اور بطور ایم ایس تعیناتی کے لئے مطلوبہ اہلیت رکھتی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں نوزائیدہ بچوں کی چوری / گمشدگی کے واقعات کی روک تھام کے لئے جامع اقدامات کئے گئے ہیں جس میں SOPs / ضابطے جس پر عملاً و روح عمل کیا جاتا ہے۔ بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کی تصویر اور دیگر معلومات سکیورٹی کیمرہ کے سامنے اس کے والد، والدہ یا دیگر خونی رشتہ دار کو دکھاتے ہیں اور اسے ایک سکیورٹی ٹیگ باندھ دیا جاتا ہے جو کہ بچے کی ماں

ڈسچارج ہونے کے بعد سکیورٹی سپروائزر، نرسنگ سسٹر اور متعلقہ ڈاکٹر کے ڈسچارج سرٹیفکیٹ کو دیکھتے ہوئے اتارا جاتا ہے اور نومولود بچہ اس کے والد، والدہ کو نصب کئے گئے سکیورٹی کیمرہ کے سامنے حوالے کر دیا جاتا ہے اس سلسلے میں "خبردار ہوشیار" کی صورت میں ہسپتال کی انتظامیہ کی ہدایات بھی آویزاں کی گئی ہیں تاکہ بچہ کے ماں باپ اور دیگر ورثاء ان پر سختی سے عمل کریں۔

علاوہ ازیں اس ہسپتال میں سکیورٹی سٹاف چیف سکیورٹی آفیسر، اے ایم ایس، سینئر رجسٹرار، اسسٹنٹ سکیورٹی آفیسر 24 گھنٹے ہر وقت ان انتظامات کا نہ صرف جائزہ لیتے ہیں بلکہ کڑی نظر بھی رکھتے ہیں۔

لاہور: میو ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2955: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال اور گنگارام ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر کب تک تعیناتی کر دی جائے گی؟

(ج) کیا حکومت مستقل بنیادوں پر ان کی تقرری کرے گی یا کنٹریکٹ کی بنیاد پر ان کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) میو ہسپتال لاہور میں پروفیسرز کی 16 اسامیاں خالی ہیں جبکہ ڈاکٹرز کی بی ایس-20 میں 6، بی ایس-19 میں 26، بی ایس-18 میں 137 جبکہ بی ایس-17 میں 5 اسامیاں خالی ہیں۔

سر گنگارام ہسپتال لاہور میں پروفیسرز کی سات اسامیاں خالی ہیں جبکہ ڈاکٹرز کی مختلف گریڈ کی 81 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ صحت حکومت پنجاب پروفیسرز اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ جس کے لئے خالی اسامیوں کی تشہیر کر کے PPSC کے ذریعے مستقل بنیادوں پر تعیناتی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ محکمانہ ترقیاں دے کر بھی خالی اسامیوں کو پُر کیا جا رہا ہے۔ PPSC کے ذریعے ریگولر ڈاکٹرز کی تعیناتی تک مریضوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب محکمہ صحت adhoc بنیادوں پر بھی ڈاکٹرز کو بھرتی کر کے خالی اسامیاں پُر کر رہی ہے۔

مزید برآں حکومت پنجاب ایسے میڈیکل آفیسرز اور وومن میڈیکل آفیسر کو جن کے پاس مطلوبہ تعلیمی اہلیت اور تجربہ ہے ان کو ترقی دے کر خالی اسامیاں پُر کر رہی ہے۔

(ج) تمام خالی اسامیوں پر تعیناتی بذریعہ PPSC مستقل بنیادوں پر کی جائے گی۔ تاہم جب تک PPSC کے ذریعے تعیناتی عمل میں نہیں آتی، ان خالی اسامیوں کو adhoc تعیناتی کے ذریعے عارضی طور پر پُر کیا جارہا ہے تاکہ ہسپتالوں اور کالجز میں ڈاکٹرز اور پروفیسرز کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔

ضلع میانوالی: پی پی۔45 کے بی ایچ یوز میں کام کرنے والے ملازمین ودیگر تفصیلات

*2988: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں کتنی یوسیز ایسی ہیں جہاں پر بی ایچ یوز نہ ہیں، ان کے نام ومقام سے آگاہ کریں؟

(ب) حکومت کب تک ان یوسیز میں بی ایچ یوز قائم کر دے گی؟

(ج) پی پی۔45 کے بی ایچ یوز میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جہاں پر سٹاف نہ ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع میانوالی میں درج ذیل پندرہ یوسیز ایسی ہیں جہاں پر بی ایچ یوز نہ ہیں۔

(بن حافظ جی، میانوالی اربن کی 4 یوسیز، یاور خیل، مظفر پور شمالی، کمر مشانی رورل، تانی خیل، تبی سر، پپلاں اربن، کچہ گجرات، کھولہ، کندیاں اربن 2، ڈب)

(ب) نئی حلقہ بندیوں کا کام جاری ہے، حلقہ بندیوں کا کام مکمل ہونے پر ایسی یوسیز جہاں پر بی ایچ یوز نہ ہیں وہاں پر بی ایچ یوز بنائے جائیں گے۔

(ج) پی پی۔45 کے بی ایچ یوز میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میانوالی: ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کا قیام ودیگر تفصیلات

*2989: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میانوالی کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کون سے وارڈز ہیں اور کتنے وارڈز کے ڈاکٹرز نہ ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سے شعبوں کی اشد ضرورت ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کل منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتیاں کیوں نہیں کی جارہی ہیں؟

(ہ) کیا اس ہسپتال کی توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میانوالی کا قیام 14-04-1955 کو ہوا تھا۔

(ب) ہسپتال میں درج ذیل وارڈز ہیں۔

سرجیکل، میڈیکل، کارڈیالوجی، ای این ٹی، آئی، گائنی، یورالوجی، بچہ وارڈ، ایمرجنسی / ٹراما سنٹر، آرتھوپیڈک، سائیکاٹری اس کے علاوہ تھیلیسمیا سنٹر، برن یونٹ اور درج بالا وارڈز کے لئے سپیشلسٹ ڈاکٹرز بھی موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں Yard Stick کے مطابق ڈی ایچ کیو level کی تمام سہولیات دستیاب ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل اٹھارہ اسامیاں ہیں جن میں سے ماہر بے ہوشی کی اسامی خالی ہے اس کے علاوہ جنرل کیڈر میں ڈاکٹرز کی کل 57 اسامیاں ہیں جن میں سے سولہ اسامیاں خالی ہیں جن پر بھرتی کے لئے محکمہ صحت کوشاں ہے۔

(ہ) وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر مذکورہ ہسپتال کی اپ گریڈیشن اور تشخیصی سہولیات کی بہتری کے لئے ایک سکیم 12-2011 میں 191-164 ملین روپے کی خطیر رقم سے منظور کی گئی تھی جس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے جس کو عارضی طور پر دستیاب عملہ سے چالو کر دیا گیا ہے۔ اپ گریڈیشن کے بعد ضروری اسامیوں کی منظوری کے لئے مختلف کیٹیگریز کی 145 اسامیوں پر مشتمل SNE کو منظوری کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیج دیا گیا ہے جو کہ ابھی تک محکمہ خزانہ میں منظوری کے مراحل میں ہے۔ تاہم نیوروسرجن کی اسامی کی منظوری کے لئے ضلعی انتظامیہ سے درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔ نیوروسرجن کی اسامی کی منظوری کے لئے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے درخواست موصول ہونے پر اسے مزید کارروائی کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیج دیا جائے گا۔

مذکورہ ہسپتال میں 80 بیڈز کے اضافہ کے ساتھ بیڈز کی تعداد 233 سے بڑھ کر 313 ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہڈیوں کے امراض کا وارڈ، 26 پرائیویٹ رومز، سائیکاٹری اور عادی منشیات وارڈ،

بہترین سہولیات کے ساتھ برن یونٹ اور 2 عدد مزید آپریشن تھیٹر کا اضافہ ہو گیا ہے جس کو دستیاب عملہ سے چالو کر دیا گیا ہے۔

محکمہ صحت اوکاڑہ میں معذور افراد کا کوٹا

*3045: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمت کے لئے کتنے فیصد کوٹا مختص ہے، یہ کب سے لاگو اور کس گریڈ تک ہے؟

(ب) محکمہ صحت ضلع اوکاڑہ اور پاکپتن شریف میں 2002 سے تاحال کتنی بھرتیاں کی گئیں ان میں کتنے فیصد معذور افراد کو بھرتی کیا گیا اور معذور افراد کے مختص کوٹا میں سے باقی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) بھرتی کئے گئے معذور افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت محکمہ صحت میں معذور افراد کے لئے خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمت کے لئے 2 فیصد کوٹا مختص ہے۔ بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر SOR.111-2-86/97، Dated 28-01-1999 مورخہ 28-01-1999 سے لاگو ہے۔

(ب) محکمہ صحت ضلع اوکاڑہ میں 2002 تا 2014 تک درج ذیل سالوں میں 2004,2007, 2010,2011 میں جو بھرتیاں کی گئیں وہ 2 فیصد کوٹا کے حساب سے معذور افراد کو بھرتی کیا گیا تھا اور مورخہ 2015-04-08 سے معذور افراد کا کوٹا 2 فیصد سے بڑھا کر 3 فیصد کر دیا گیا ہے۔

(ج) 2 فیصد کوٹا کے تحت 10 بھرتی کئے گئے افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ
1	ذیشان	وارڈ سرونٹ	02-11-2004
2	محمد ارشد	مالی	02-11-2004
3	آصفہ	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	05-10-2007
4	ذیشان	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010
5	محمود شہزاد	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010

6	شہباز احمد	کمپیوٹر آپریٹر	14-04-2010
7	سلیم مسیح	سینٹری ورکر	16-05-2010
8	خالدہ پروین	مڈوائف	16-08-2010
9	روبینہ کوثر	چارج نرس	29-05-2011
10	افتخار حسین	نیوٹریشن سپروائزر	01-08-2011

3 فیصد کوٹا کے تحت بھرتی کیے گئے افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی مندرجہ ذیل ہے:

11	یاسمین اللہ دتہ	آیا	02-05-2015
12	عندلیب گلزار	آیا	02-05-2015
13	روبینہ کوثر	آیا	02-05-2015
14	عبدالغفار	سکیورٹی گارڈ	02-05-2015
15	خالدہ پروین	LHV	22-06-2015
16	شہلا واجد	LHV	22-06-2015
17	ایاز مقصود	کمپیوٹر آپریٹر	28-07-2015

(د) ہاں! محکمہ صحت میں خالی اسامیوں پر 3 فیصد کوٹا کے تحت بھرتی کا عمل جاری ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

تحصیل وہاڑی میں آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

5: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں کتنے آر ایچ سی کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ہر آر ایچ سی میں سٹاف کی کتنی اور کون سی کون سی منظور شدہ اسامیاں ہیں؟

(ج) کون کون سے آر ایچ سی میں ڈاکٹرز کی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) کیا ہر آر ایچ سی میں وومن میڈیکل آفیسر (ڈاکٹر) اور ڈینٹسٹ موجود ہیں، جن میں موجود نہیں ہیں ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) تحصیل وہاڑی میں سات آر ایچ سیز کام کر رہے ہیں۔

(ب) تحصیل وہاڑی کے ہر آر ایچ سی میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد مختلف ہے۔ تفصیل یہ ہے:

RHC 222/EB =51,	RHC 56/WB =65,	RHC 87/WB=51
RHC Luddon =60,	RHC Machiwal =56,	RHC Sharaf=51
RHC 188/EB =29		

درج بالا آر ایچ سی میں اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل وہاڑی کے جن آر ایچ سی میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام آر ایچ سی	تعداد خالی اسامی / دورانیہ
87/WB	ایک (WMO اپریل 2013 سے خالی ہے)
56/WB	دو (SMO اگست 2013 سے اور WMO اکتوبر 2013 سے خالی ہے)
222/EB	ایک (MO اپریل 2014 سے خالی ہے)
شرف	دو (MO جنوری 2013 سے اور WMO ستمبر 2013 سے خالی ہے)
لڈن	تین (MO مئی 2014 سے، WMO مارچ 2014 سے اور Dental Surgeon دسمبر 2013 سے خالی ہیں)
188/EB	تین (MO اپریل 2012 سے، WMO اپریل 2012 سے اور Dental Surgeon جنوری 2013 سے خالی ہیں)

(د) تحصیل وہاڑی کے آر ایچ سی میں وومن میڈیکل آفیسر اور ڈینٹسٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام آر ایچ سی	موجود ہے	موجود نہیں
87/WB	ڈینٹسٹ	وومن میڈیکل آفیسر
56/WB	ڈینٹسٹ	وومن میڈیکل آفیسر
222/EB	ڈینٹسٹ	وومن میڈیکل آفیسر
لڈن	----	ڈینٹسٹ، وومن میڈیکل آفیسر
شرف	ڈینٹسٹ	وومن میڈیکل آفیسر
ماچھیوال	وومن میڈیکل آفیسر	ڈینٹسٹ
188/EB	-----	ڈینٹسٹ، وومن میڈیکل آفیسر

کارڈیالوجی سنٹر ملتان سے متعلقہ تفصیلات

37: ملک مظہر عباس راں: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان میں سرکاری طور پر کام کرنے والے کارڈیالوجی سنٹر / انسٹیٹیوٹ میں صوبہ کے دیگر تینوں سنٹروں کی نسبت ان ڈور / آؤٹ ڈور مریضوں کی تعداد زیادہ ہے، کیونکہ اس میں جنوبی پنجاب کے علاوہ سندھ، بلوچستان اور سرحد کے قریبی علاقہ جات کے مریض بھی مستفید ہوتے ہیں، اس کے باوجود اس کا بجٹ مالی سال 14-2013 کا ان تینوں سنٹروں سے کم ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سنٹر کا بجٹ بڑھا کر اس میں داخل ہونے والے مریضوں کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں!انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان سے جنوبی پنجاب کے علاوہ سندھ، بلوچستان اور سرحد کے قریبی علاقہ جات کے مریض بھی مستفید ہوتے ہیں۔سال 14-2013 کے دوران 2,51,039 مریض آؤٹ ڈور 21,315 مریض ان ڈور 78,110 مریض ایمرجنسی میں علاج معالجے کے لئے آئے۔ کل 1632 آپریشن کئے گئے۔7748 مریضوں کی انجیوگرافی کی گئی جبکہ 2115 مریضوں کی انجیو پلاسٹی کی گئی۔ مذکورہ ہسپتال کو مالی سال 14-2013 کے دوران -/71,72,77,000 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(ب) موجودہ مالی سال میں ملتان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا بجٹ 80 کروڑ 71 لاکھ 44 ہزار روپے ہے جو اس ہسپتال کی بستروں کی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے مختص کیا گیا ہے اور یہ بجٹ پچھلے مالی سال 14-2013 کے -/71,72,77,000 روپے کے بجٹ سے زیادہ ہے۔

اسی طرح آئندہ مالی سال کے لئے مذکورہ ہسپتال سے بجٹ کی ضرورت طلب کی گئی ہے۔حکومت پنجاب کی یہ کوشش ہوگی کہ مندرجہ بالا ہسپتال کو اس کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ مہیا کیا جائے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں اسامیاں و دیگر متعلقہ تفصیلات

39:جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ایمرجنسی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گریڈ وار اور اسامی وار فراہم کی جائے؟

(د) کتنی اسامیوں پُر ڈاکٹر تعینات ہیں اور کس کس شعبہ میں کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(و) ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہونے والے مریضوں کو فوری طور پر کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں،ادویات کی لسٹ فوری امداد دینے کے اقدامات سے متعلقہ معلومات فراہم کی جائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان 500 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ایمر جنسی وارڈ 24 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی مختلف گریڈز میں 196 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ اسامیوں کی گریڈ وار تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال کے مختلف شعبہ جات میں 133 ڈاکٹرز تعینات ہیں۔ ڈاکٹرز کی مختلف شعبہ جات میں 40 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

چیف فزیشن، چیف سرجن، پی ایم او، ای ایم ایس، اے پی ایم او، 2 اے پی ڈبلیو ایم او، پرنسپل ڈینٹل سرجن، 3 سینئر کنسلٹنٹ سرجن 4 ایس ڈبلیو ایم اوز، ریڈیالوجسٹ، ماہر نفسیات، ماہر ناک کان گلہ، ہڈی جوڑ سرجن، 2 گائناکالوجسٹ، 10 میڈیکل آفیسرز، 8 وومن میڈیکل آفیسرز، نیوروسرجن اور ایک چیف فزیشن کی اسامی خالی ہے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت پنجاب ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو بذریعہ ایڈہاک پُر کر رہی ہے۔ ڈی ایچ کیو / ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے انٹرویوز ہو رہے ہیں۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہونے والے ہر مریض کو ضروری طبی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ فراہم کی جانے والی ادویات کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

راجن پور: محکمہ صحت کے زیر استعمال گاڑیاں اور ان کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

76: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ صحت کی کل کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) مالی سال 14-2013 میں POL کی مد کتنی رقم مختص کی گئی، کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے؟

(ج) مالی سال 14-2013 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع راجن پور، محکمہ صحت کے پاس 9 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں POL کی مد میں 60 لاکھ روپے مختص کئے گئے جن میں سے 59 لاکھ 92 ہزار 272 روپے خرچ ہو چکے ہیں جبکہ 7 ہزار 728 روپے بقیہ تھے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں M&R کی مد میں 50 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 38 لاکھ ایک ہزار 439 روپے خرچ ہوئے جبکہ 18 ہزار 561 روپے بقیہ تھے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پی پی-58 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

111: محترمہ ثریا نسیم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں؟

(ب) ٹی ایچ کیو تاندلیانوالہ میں ڈاکٹرز کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں، ان میں سے کتنی اسامیوں پر ڈاکٹرز موجود ہیں، خالی اسامیوں کو حکومت کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں 13 بی ایچ یوز اور 2 رورل ہیلتھ سنٹرز واقع ہیں۔ اس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ میں 10 سپیشلسٹ ڈاکٹرز، 2 سینئر میڈیکل آفیسرز، ایک سینئر وومن میڈیکل آفیسر، 7 میڈیکل آفیسرز، 2 وومن میڈیکل آفیسرز اور ایک ڈینٹل سرجن کی اسامی منظور شدہ ہے ان میں سے 10 سپیشلسٹ ڈاکٹرز، ایک سینئر میڈیکل آفیسر، 3 میڈیکل آفیسرز، اور ایک وومن میڈیکل آفیسر کی اسامی خالی ہے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بارہا اخبار میں اشتہار دیا گیا لیکن کوئی بھی اہل امیدوار نہ ملا۔ سینئر میڈیکل آفیسر کی پوسٹ بذریعہ ترقی پُر کر دی جائے گی جبکہ میڈیکل آفیسر اور وومن میڈیکل آفیسرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اخبار اشتہار دے دیا گیا ہے اور جلد ہی ان سیٹوں پر تعیناتی کر دی جائے گی۔

ضلع میانوالی سمیت آٹھ اضلاع میں ڈرگ کنٹرول پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

121: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے نوجوانوں کو نشہ سے دور رکھنے کے لئے ضلع میانوالی سمیت آٹھ اضلاع میں ڈرگ کنٹرول پروگرام شروع کرنے کے احکامات جاری کئے تھے؟

(ب) اس سلسلہ میں اب تک کیا پیش رفت ہوئی ہے، کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پروگرام کا نوٹیفکیشن صرف کاغذوں اور فائلوں کی حد تک محدود ہے؟

(ج) حکومت اس پروگرام پر عملدرآمد کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے تمام ہسپتالوں کو نشہ کرنے والے افراد کے علاج کی سہولیات مہیا کرنے کی ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔ اس سلسلے میں تمام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں پانچ بیڈز اور تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں 10 سے 15 بیڈز ایسے مریضوں کے علاج کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) کنٹرولڈ ڈرگز اور narcotics ادویات بغیر ڈاکٹری نسخہ کے فروخت کرنا جرم ہے۔ اس سلسلے میں صوبہ بھر کے ڈرگ انسپکٹرز کو وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔ اگر کوئی میڈیکل سٹور یا فارمیسی بغیر ڈاکٹری نسخہ کے کنٹرولڈ ڈرگز کو فروخت کرتا پایا جاتا ہے تو اس کیخلاف ڈرگز ایکٹ کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) کنٹرولڈ ڈرگز اور narcotics ادویات بغیر ڈاکٹری نسخہ کے فروخت کرنا جرم ہے۔ اس سلسلے میں صوبہ بھر کے ڈرگ انسپکٹرز کو وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔ اگر کوئی میڈیکل سٹور یا فارمیسی بغیر ڈاکٹری نسخہ کے کنٹرولڈ ڈرگز کو فروخت کرتا پایا جاتا ہے تو اس کیخلاف ڈرگز ایکٹ کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

میانوالی میں میڈیکل سٹورز پر جعلی ادویات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

123: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میانوالی شہر میں اکثر میڈیکل سٹورز پر جعلی ادویات کی فروخت کافی عرصہ سے جاری ہے؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں کتنے میڈیکل سٹورز پر ناقص اور زائد المیعاد دوائی کی فروخت کی وجہ سے چالان کئے گئے ہیں؟

(ج) میڈیکل سٹوروں پر ناقص اور زائد المیعاد ادویات کی فروخت کی روک تھام کے لئے مزید کیا انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ میانوالی میں میڈیکل سٹورز پر جعلی ادویات کی فروخت ہو رہی ہے۔ کافی عرصہ سے نہ تو اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے اور نہ ہی دوران چیکنگ کسی بھی میڈیکل سٹور سے جعلی ادویات برآمد ہوئی ہیں۔ قانون کے مطابق ہر میڈیکل سٹور کو تین ماہ میں کم از کم ایک دفعہ ضرور چیک کیا جاتا ہے۔

(ب) گزشتہ دو سالوں میں 42 میڈیکل سٹورز کے ناقص اور زائد المیعاد ادویات فروخت کرنے کی وجہ سے چالان کئے گئے۔

(ج) میڈیکل سٹورز پر ناقص اور زائد المیعاد ادویات کی فروخت روکنے کے لئے ہر تین ماہ میں ایک دفعہ ریڈ ضروری کیا جاتا ہے تاہم ڈرگ انسپکٹرز کو حکم دیا گیا ہے کہ میڈیکل سٹورز کو تین ماہ میں ایک سے زائد مرتبہ چیک کیا جائے۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی شکایت ملنے پر متعلقہ میڈیکل سٹور کو فوراً چیک کیا جاتا ہے اور ان کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز سے متعلقہ تفصیلات

124: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز پنجاب میں میڈیسن کی efficacy اثر پذیری یا اس کا معیار جانچنے کی صلاحیت موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کام کے لئے متعین سٹاف کی تعلیمی قابلیت کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں سرکاری ہسپتالوں کو فراہم کی جانے والی ادویات کی کس چیز کی جانچ کی جاتی ہے؟

(د) کیا ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں ادویات میں استعمال ہونے والے salt مٹیریل کا معیار اور اس کی expiry کی مدت جانچنے کی صلاحیت موجود ہے؟

(ہ) کیا مختلف ممالک اور مختلف کمپنیوں کی تیار کردہ ادویات کے salt مٹیریل کا معیار یکساں ہوتا ہے اگر نہیں تو سٹینڈرڈ برقرار رکھنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈرگز ریسرچ رولز 1978 کے مطابق ادویات کی جسم میں اثر پذیری کی جانچ پڑتال وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ البتہ ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری قانون کے مطابق ادویات کے معیار جانچنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

(ب) ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری میں Ph.D اور ایم فل کی قابلیت رکھنے والے مرد / خواتین کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ Pham.D اور M.Sc مائکروبیالوجی / بائیو کیمسٹری بھی شامل ہے۔

(ج) سرکاری ہسپتالوں کو فراہم کی جانے والی اور پبلک فارمیسی / میڈیکل سٹور پر موجود ادویات میں درج ذیل چیزوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے:

دوا کی شناخت، دوا کی مقدار، ادویات کی طبی خصوصیات، جراثیموں سے پاک ہونے کا ٹیسٹ (مخصوص ادویات کے لئے) کیا دوائی قانون کے مطابق لیبل کی گئی۔

(د) ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں ادویات میں استعمال ہونے والے salt مٹیریل کا معیار جانچنے کی صلاحیت موجود ہے۔ البتہ دوا پر expiry لکھنا مینوفیکچررز کی ذمہ داری ہے۔ اس مدت کے اندر دوائی کے معیار کا بھی ذمہ دار ہے۔ Expiry سے مراد ایسی تاریخ ہے جس میں دوائی کی quality/potency قائم رہتی ہے اور اس تاریخ کے بعد دوائی بیچنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری quality/potency چیک کرتی ہے۔

(ہ) دوائی میں استعمال ہونے والے (Raw material) salt کا معیار فارماکوپیا کے مطابق ہونا لازمی ہے اور معیار کو برقرار رکھنے کے لئے فیکٹری میں (Good Manufacturing Practices) کا

لاگو ہونا ضروری ہے۔اس کے اندر رہتے ہوئے مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ salt میں فرق ہو سکتا ہے جیسا کہ Particle size میں فرق ہونا وغیرہ۔

حلقہ پی پی۔147 لاہور میں ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

130: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2007 میں حلقہ پی پی۔147 لاہور میاں میر دربار کے سامنے حکومت نے ہسپتال بنایا تھا جو چالو نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے کروڑوں روپے سے تعمیر کردہ عمارت بھی کھنڈر بن چکی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ہسپتال میں ضروری عملہ، ڈاکٹرز، مشینری اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کر کے اسے چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ بات درست ہے کہ سال 2007 میں حلقہ پی پی۔147 لاہور میاں میر دربار کے سامنے حکومت نے 130 بستروں پر مشتمل ہسپتال کی بنیاد رکھی تھی اور اب تک یہ ہسپتال زیر تعمیر ہے۔امید ہے کہ رواں سال کے آخر تک ہسپتال کی عمارت مکمل ہو جائے گی۔

(ب) جب ہسپتال کی عمارت مکمل ہو جائے گی۔اس کے بعد ہسپتال کو عملہ ڈاکٹرز، آلات اور دیگر سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

لاہور: صوبائی دارالحکومت کے سرکاری ہسپتالوں میں پینے کے پانی سے متعلقہ تفصیلات

174: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا صوبائی دارالحکومت میں واقع جنرل ہسپتال، سروسز ہسپتال، جناح ہسپتال، گلاب دیوی ہسپتال، گنگارام ہسپتال، لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں مریضوں کے لئے پینے کے صاف پانی کا انتظام موجود ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں پینے کے پانی کا باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے؟

(ج) کیا 14-2013 میں ان ہسپتالوں کا پانی لیبارٹری سے ٹیسٹ کرایا گیا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو لیبارٹری رزلٹ کی رپورٹ پیش کی جائے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔اس مقصد کے لئے حکومت پنجاب نے ہر بڑے شہر میں WASA کے ادارے قائم کر رکھے ہیں جو کہ چوبیس گھنٹے عوام کو جراثیم سے پاک حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق پینے کا پانی مہیا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ پنجاب کے بڑے شہروں میں WASA انتہائی لگن سے یہ فرض سرانجام دے رہا ہے جبکہ چھوٹے شہروں اور قصبوں میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا محکمہ یہ فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ ان اداروں کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ عوام کو جدید سائنسی طریقہ سے پاک کئے گئے پینے کے پانی کی سپلائی کریں۔

صوبائی دارالحکومت میں واقع ہسپتالوں میں واٹر سپلائی کی سکیمیں ان محکموں کے ذریعہ جاری ہیں۔ مریض اور ان کے لواحقین کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے یہ محکمے باقاعدہ کام کر رہے ہیں

(ب) محکمہ صحت پنجاب نے ہسپتالوں کے انچارج صاحبان کو پابند کیا ہے کہ وہ ان پانی کے نمونہ جات کا باقاعدگی سے ٹیسٹ کروائیں اور پانی کی ٹینکیوں کی صفائی اور کلورینیشن باقاعدگی سے کریں۔اس مقصد کے لئے لاہور میں قائم انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی لیبارٹری سے ان نمونہ جات کی باقاعدہ ٹیسٹنگ کا انتظام موجود ہے۔IPH سے موصول حالیہ رپورٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صوبائی دارلحکومت کے ہسپتالوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں جن میں ان ہسپتالوں کو اپنے پانی کا باقاعدگی سے معائنہ کرانے اور رپورٹ محکمہ کو ارسال کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔

(ج) IPH سے موصول حالیہ رپورٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولنگر: ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس سے متعلقہ تفصیلات

179: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر فورٹ عباس کے ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے، 27 مرد ڈاکٹرز کی اسامیوں پر صرف سات مرد ڈاکٹرز تعینات ہیں اور 13 لیڈی ڈاکٹرز کی اسامیوں پر کوئی بھی لیڈی ڈاکٹر تعینات نہیں ہے، ڈینٹل سرجن نہ ہے

16 نرسز کی اسامیوں پر صرف پانچ نرسز کام کر رہی ہیں اور ٹیکنیکل سٹاف کی 25 اسامیاں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں زیر تعمیر رہائش گاہیں جن کا تخمینہ لاگت 8.794 ملین سکیم 12403 اے ہیلتھ 09-2008 پر 90 فیصد کام مکمل ہے اور یہ منصوبہ پانچ سال سے بند پڑا ہے، 10 فیصد منصوبے کے لئے فنڈز فراہم نہیں کئے جا رہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک این جی او نے کروڑوں روپے کی لاگت سے ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں شعبہ کارڈیالوجی تعمیر کروایا بہترین عمارت جدید مشینری اور آلات ہونے کے باوجود عرصہ چھ سال سے یہ کارڈیالوجی سنٹر بند ہے، مشینری زنگ آلود اور خراب ہو رہی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں ڈائیلسز یونٹ کی تعمیر فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں 2 سپیشلسٹ ڈاکٹرز سمیت کل سات ڈاکٹرز تعینات ہیں۔ ہیڈ نرس کی ایک اسامی ہے جو کہ پُر ہے اور سٹاف نرسز کی 18 اسامیوں پر 14 نرسیں تعینات ہیں جبکہ چار نرسوں کی اسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح ٹیکنیکل سٹاف کی اسامیاں بھی خالی ہیں۔

حکومت پنجاب محکمہ صحت نے ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ہر ضلع میں متعلقہ ڈی سی او کی سربراہی میں ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ مطلوبہ اہلیت کے حامل ڈاکٹرز کو ضروری کارروائی کے بعد ایڈہاک پر تعینات کر کے خالی اسامیوں کو پُر کر رہا ہے۔ اسی طرح پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کو بھی پُر کرنے کے لئے بھرتیوں کی اجازت دے دی گئی ہے۔ نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ صحت حکومت پنجاب 1450 نرسز کو PPSC کے ذریعے مستقل بنیادوں پر بھرتی کر رہا ہے جن کے PPSC انٹرویوز لے رہا ہے جیسے ہی کامیاب امیدواروں کی سفارشات موصول ہوں گی ٹی ایچ کیو فورٹ عباس سمیت دیگر ہسپتالوں میں نرسز کو تعینات کر دیا جائے گا۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس میں زیر تعمیر رہائش گاہوں کا منصوبہ 06-2005 میں شروع ہوا۔ اس منصوبہ کا تخمینہ لاگت 4 کروڑ 30 لاکھ 57 ہزار روپے تھا جس میں سے 3 کروڑ 45 لاکھ 57 ہزار روپے کی رقم فراہم کی جا چکی ہے جس سے اس منصوبہ کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے 8.794 ملین روپے مالی سال 15-2014 میں منظور کئے ہیں تاہم محکمہ خزانہ نے ابھی تک رقم جاری نہ کی ہے۔ جونہی محکمہ خزانہ یہ رقم جاری کرے گا تعمیر کا باقی کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(ج) کارڈیک یونٹ ٹی ایچ کیو ہسپتال فورٹ عباس جناب شیخ ہمدان بن راشد، ابوظہبی کی طرف سے مذکورہ ہسپتال کو عطیہ دیا گیا جو کہ 2010-11-09 کو ہسپتال انتظامیہ کے حوالے کیا گیا۔ اس کی لاگت 18 کروڑ روپے تھی۔ 2013 میں اس کارڈیک سنٹر کو چلانے کے لئے شروع میں ٹی ایچ کیو ہسپتال چشتیاں سے کارڈیالوجسٹ کو OPD مریضوں کے لئے ہفتہ میں دو دن یہاں بھیجا گیا۔ پھر جون 2013 میں وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور سے کارڈیالوجسٹ کو ہفتہ میں 2 دن آؤٹ ڈور مریضوں کے لئے تعینات کیا گیا۔ اب اس وقت ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولنگر سے ایک میڈیکل آفیسر جس نے کارڈیالوجی کی ٹریننگ کی ہوئی ہے ہر روز آؤٹ ڈور مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں تاہم کارڈیک سنٹر کی منظور شدہ تمام اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز یونٹ 11-2010 میں حکومت پنجاب کی طرف سے شروع کیا گیا جس کا تخمینہ لاگت 3.5 ملین روپے تھا۔ منصوبہ پر 75 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے 8.794 ملین روپے مالی سال 15-2014 میں منظور کئے ہیں تاہم محکمہ خزانہ نے ابھی تک رقم جاری نہ کی ہے۔ جونہی محکمہ خزانہ یہ رقم جاری کرے گا باقی مکمل کر دے گا۔

پیرامیڈیکل سٹاف کے مسائل سے متعلقہ تفصیلات

185: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ PS/PSCM(CMS)DJ-12/OT-H/R-174535 مورخہ 12-12-20 کے تحت وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق پیرامیڈیکل سٹاف کے مسائل کے حل کے لئے ایک کمیٹی خواجہ سلمان رفیق سپیشل اسسٹنٹ صحت برائے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں تشکیل دی گئی تھی؟

(ب) اس کمیٹی نے مذکورہ ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے کیا شکایات مرتب کی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) اس کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں محکمہ صحت پنجاب نے الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے لئے چار درجاتی سروس سٹرکچر (four tier service structure) کا نفاذ مورخہ 2011-11-24 کو کر دیا گیا ہے جس کے مطابق گریڈ ایک سے لے کر گریڈ سترہ تک کے تمام پیرامیڈیکس کو اگلے گریڈ میں ترقی دے دی گئی ہے۔ باقی تین درجوں کی ترقی کے لئے رولز میں ترامیم کر دی گئی ہیں جس کے مطابق ان کی ترقی کا طریق کار طے کر دیا گیا ہے اور سنیارٹی آنے پر ان پیرامیڈیکس کو اگلے سکیلوں میں ترقیاں دے دی جائیں گی۔

پیرامیڈیکل سٹاف کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

186: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیٹر نمبر ایس او (جی 3(II-)83/2010 کے تحت مورخہ 2012-12-22 کو محکمہ صحت کے کمیٹی روم میں پراجیکٹ ڈائریکٹر پنجاب ہیلتھ کی سربراہی میں میٹنگ طلب کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کمیٹی میں پیرامیڈیکل سٹاف کے 1 تا 4 کے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے احکامات جاری کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میٹنگ میں ملازمین کے سروس سٹرکچر بنانے کے لئے فیصلہ کیا گیا؟

(د) مذکورہ بالا مسائل کے بارے میں موجودہ صورتحال کیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) کمیٹی ان ملازمین کو ریگولر کرنے کی مجاز نہ تھی تاہم گریڈ ایک سے چار تک کے ملازمین کے مطالبہ پر کمیٹی نے تجویز منظور کی کہ اگر حکومت مناسب سمجھتی ہے اور وسائل موجود ہیں تو ان ملازمین کو ریگولر کیا جا سکتا ہے۔ تاہم بعد ازاں حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں ان ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(ج) اس میٹنگ میں ملازمین کے سروس سٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے تجویز منظور کی گئی تھی تاہم بعد ازاں سپیشل سیکرٹری صحت کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اس کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے وزیر خزانہ پنجاب کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے جو اپنی سفارشات مرتب کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کرے گی۔

(د) تفصیل جز(ج) میں درج ہے۔

ٹولہ بانگی خیل ضلع میانوالی میں ہیلتھ سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

193: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹولہ بانگی خیل ضلع میانوالی میں ہیلتھ سنٹر کب تعمیر کیا گیا؟

(ب) اس سنٹر میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وار اور تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سنٹر ہذا میں ڈاکٹر اور ڈسپنسر کی اسامیاں خالی ہیں، کیا حکومت ان اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) اس سنٹر کو سال 13-2012 کے دوران کتنے فنڈز دیئے گئے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ٹولہ بانگی خیل میں بی ایچ یو 2000 میں تعمیر ہوا۔

(ب) مذکورہ سنٹر پر منظور شدہ اسامیاں اور ان پر تعینات ملازمین کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی نہیں! مذکورہ سنٹر پر ڈاکٹر ماجد عالم اور محمد عثمان ڈسپنسر تعینات ہیں۔

(د) میانوالی میں تمام بی ایچ یوز PRSP-CMIPHC میانوالی کے زیر کنٹرول کام کر رہے ہیں۔ PRSP کو تمام سنٹرز کے لئے اکٹھا بجٹ online فراہم کیا جاتا ہے۔ جسے ہر بی ایچ یو کی ضرورت کے مطابق متعلقہ بی ایچ یو کو دیا جاتا ہے۔ مالی سال 13-2012 میں بی ایچ یو ٹولہ بانگی خیل میں 9488 مریض علاج معالجہ کے لئے آئے جن کو ادویات کی فراہمی کے لئے ایک لاکھ 44 ہزار روپے فراہم کئے گئے۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں برن یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

195: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں برن یونٹ کب قائم ہوا؟

(ب) برن یونٹ میں ایک وقت میں کتنے مریضوں کی گنجائش ہے؟

(ج) برن یونٹ میں مریضوں کے لئے کون کون سی سہولیات میسر ہیں، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(د) الائیڈ ہسپتال 2012-13 سے لے کر آج تک کتنے جلے ہوئے مریض داخل ہوئے، ان میں کتنے صحت یاب اور کتنے جان کی بازی ہار گئے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں 2000 سے جس میں 30 بستروں پر محیط عارضی طور پر برن یونٹ قائم کیا گیا ہے۔ (10 بیڈ برائے برن مریضوں کے لئے +20 پلاسٹک سرجری) جس میں لوگوں کو برن اور پلاسٹک سرجری کے علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور اس میں اسسٹنٹ پروفیسر، سینئر رجسٹرار اور میڈیکل آفیسر تعینات کئے گئے ہیں۔

(ب) برن یونٹ میں ایک وقت میں 10 مریضوں کی گنجائش ہے نیز ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو دوسرے وارڈز میں بھی داخل کیا جاتا ہے اور طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) تمام قسم کی جس میں ابتدائی طبی امداد سے لے کر آپریشن تک کی سہولیات میسر ہیں جس میں مستند اور تجربہ کار ڈاکٹر صاحبان اس شعبہ / ڈیپارٹمنٹ میں ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں اور ہسپتال کے بجٹ کے مطابق علاج معالجہ کے لئے ادویات فراہم کی جاتی ہیں جس سے لوگ شفایابی کے بعد گھر چلے جاتے ہیں۔

(د) کل 2123=459+1664 مریض داخل ہوئے جن میں 1663=423+1240 طبی سہولیات فراہم ہونے کے بعد صحت یابی کے بعد ہسپتال سے فارغ ہو کر چلے گئے اور 470=36+434 اموات واقع ہوئیں۔

ضلع لودھراں میں آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

198: جناب محمد عامر اقبال شاہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لودھراں میں کتنے آر ایچ سی ہیں ان میں کتنے فنکشنل ہیں؟

(ب) مخدوم عالی آر ایچ سی کی ایکسرے مشین کب خریدی گئی، کیا وہ فنکشنل حالت میں ہے اگر نہیں تو کیا حکومت نئی مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا آر ایچ سی میں ڈینٹل مشین ہے اور وہ کب خریدی گئی، جس کمپنی سے خریدی گئی اس کا نام اور قیمت بیان فرمائی جائے؟

(د) کیا مذکورہ مشین فنکشنل ہے اگر نہیں تو کیا حکومت اس کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع لودھراں میں چار آر ایچ سیز ہیں اور چاروں فنکشنل ہیں۔

(ب) مخدوم عالی آر ایچ سی کی ایکسرے مشین 1992-07-21 کو خریدی گئی جو کہ اس وقت فنکشنل نہ ہے۔ ضلعی حکومت لودھراں کو فنڈز کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔ جیسے ہی فنڈز ملیں گے نئی X-Ray مشین خرید لی جائے گی۔

(ج) مذکورہ آر ایچ سی میں ڈینٹل مشین ہے جو کہ 1991-12-13 کو خرید کی گئی تھی۔ یہ مشین جاپان کی vermont نامی کمپنی سے -/2,81,190 روپے میں خریدی گئی۔

(د) مذکورہ مشین فنکشنل نہ ہے اس کو کنڈم قرار دیا جا چکا ہے۔ فنڈز کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لودھراں کو لکھ دیا گیا ہے۔ فنڈز ملنے پر مشین خرید لی جائے گی۔

ضلع سرگودھا میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو انجکشن اور ویکسینیشن فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

221: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں ضلع سرگودھا میں سرکاری سطح پر ہیپاٹائٹس کے کتنے مریضوں کو انجکشن اور ویکسینیشن دی گئی؟

(ب) سال 14-2013 میں ضلع بھر میں ہیپاٹائٹس کے کتنے مریضوں کو انجکشن اور ویکسینیشن دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ تین ماہ سے سرکاری ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی ویکسین اور انجکشن دستیاب نہیں ہے اور مریضوں کو یہ کہہ کر واپس بھیجا جا رہا ہے کہ محکمہ سے انجکشن اور ویکسین آ ہی نہیں رہی؟

(د) حکومت اس پر توجہ دے کہ کب تک باقاعدگی سے فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو/ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں مورخہ 2012-01-01تا 2012-12-31تک مریضوں کو انجکشن فراہم کئے گئے اور 417مریضوں کو ویکسینیشن فراہم کی گئی۔

01.01.2013تا 31.12.2013، 589مریضوں کو انجکشن فراہم کئے گئے اور 1666 مریضوں کو ویکسینیشن فراہم کی گئی۔

(ب) 2014-01-01سے 2014-08-29تک 349مریضوں کو انجکشن فراہم کئے گئے۔

(ج) گزشتہ تین ماہ سے ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا میں مریضوں کو انجکشن فراہم کئے جا رہے ہیں اور ماہانہ بنیادوں پر ڈیمانڈ دی جا رہی ہے۔

(د) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے عوام کو ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور اس کے علاج کے لئے پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا اجراء کیا ہے جس کے تحت مریضوں کو ویکسین مفت فراہم کی جا رہی ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرے سوال کو pending کر دیا جائے کیونکہ اس میں کروڑوں کا فراڈ ہوا ہے۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! No sir, I am sorry for that. dear. بڑی مہربانی۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس میاں طاہر صاحب کا ہے چونکہ وہ suspend ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں نے ایک بات کرنی ہے مجھے ایک منٹ کا وقت دے دیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! مجھے یہ توجہ دلاؤ نوٹس لے لینے دیں پھر میں آپ کو ایک منٹ کے لئے وقت دیتا ہوں۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 898 قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: No sir. میں نے floor میاں محمود الرشید کو دیا ہے۔ ہم نے پندرہ منٹ کے اندر یہ توجہ دلاؤ نوٹس لینے ہیں۔

ڈیرہ غازی خان: سردار امجد فاروق خان کھوسہ، ایم این اے
کے ڈیرہ پر خود کش بم دھماکہ سے متعلقہ تفصیلات

898: قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 2015-10-15 کی خبر کے مطابق، تونسہ ڈیرہ غازی خان، ایم این اے سردار امجد فاروق خان کھوسہ کے ڈیرے پر خود کش دھماکہ میں بلدیاتی امیدواروں سمیت سات افراد جاں بحق ہو گئے؟

(ب) کیا پولیس اور سکیورٹی اداروں نے کسی ملزم کو گرفتار کیا ہے اور اب تک کی تفتیش سے کیا حقائق سامنے آئے ہیں، مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! جز (الف) کا جواب یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ سردار امجد فاروق خان کھوسہ کے ڈیرے پر خود کش حملہ ہوا جس کے نتیجے میں سات قیمتی جانوں کا نقصان ہوا ہے۔ اس وقوعہ کا مقدمہ CTD ملتان تھانہ میں رجسٹرڈ ہوا ہے اور CTD ملتان ریجن ہی اس کی انویسٹی گیشن کر رہی ہے۔ کالعدم TTP کے احرار گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اس میں اب تک بیس مشتبہ لوگوں کو شامل تفتیش کیا گیا ہے اور اس میں جو لوگ مقامی سطح پر ملوث پائے گئے ہیں ان کی بھی نشاندہی ہو چکی ہے لیکن ان سے متعلق یہی معلوم ہوا ہے کہ وہ قبائلی علاقے یا افغان پاکستان سرحد میں موجود ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لئے کوششیں ہو رہی ہیں اور بہت جلد ملزمان کو گرفتار کر کے Anti-Terrorist Court میں اس کا چالان پیش کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 916 ہے۔

تحصیل فورٹ عباس: ہوائی فائرنگ سے شہری کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

916ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کی 4-نومبر 2015 کی اشاعت کے مطابق تحصیل فورٹ عباس (ضلع بہاولنگر) کی یونین کونسل 135 میں الیکشن جیتنے کی خوشی میں فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کی طرف سے الیکشن جیتنے کی خوشی میں ہوائی فائرنگ ممنوع قرار دی گئی ہے اور دفعہ 144 کے نفاذ کے باوجود اس واقعہ کا پیش آنا لمحہ فکریہ ہے؟

(ج) اس واقعہ کی ایف آئی آر کس تھانے میں درج ہوئی نیز اس واقعے میں ملوث افراد کے خلاف اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے۔

(د) اس واقعہ پر اب تک ہونے والی پیشرفت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز اس واقعہ کی ایف آئی آر کی کاپی فراہم کی جائے؟

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! جز (الف) کا جواب یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ یہ وقوعہ ہوا ہے اور اس میں ایک ہی گروپ کے بشیر سلا نامی ایک آزاد امیدوار تھا جو الیکشن میں کامیاب ہوا۔ اس گروپ کے لوگ مختلف سواریوں یعنی ٹرالی اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر جیتنے کی خوشی میں ریلی یا مبارکباد دینے کے لئے جا رہے تھے تو اُس دوران فائرنگ ہوئی جس سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ اس کے والد نے تین افراد میرن ولد نور محمد، منیر ولد اللہ بخش اور فضل خان ولد فیض خان کو نامزد کیا ہے۔ اس وقوعہ کی ایف آئی آر نمبر 230/15 مورخہ 2015-01-03 زیر دفعہ 324/34 پہلے درج ہوئی تھی، بعد میں اس میں ترمیم کر کے زیر دفعہ 302 کر دیا گیا ہے۔ ملزمان نامزد ہیں جو اِس وقت سیشن کورٹ سے 13 تاریخ تک عبوری ضمانت پر ہیں اور 13 تاریخ کو اُن کی ضمانت خارج کروا کر ان کو گرفتار کیا جائے گا اور ان کا چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب اویس قاسم خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

تحاریک استحقاق

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ذرا ایک منٹ۔ پہلے میاں محمود الرشید کی تحریک استحقاق نمبر 22 ہے۔ جی، میاں صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! یہ تحریک استحقاق move ہو چکی ہے اور اس تحریک استحقاق کا جواب آنا تھا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ move ہو چکی ہے لیکن اس میں تھوڑا سا ایک legal point involve ہے۔ جو لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2001 ہے اُس کے تحت یہ reports ایوان میں پیش ہونے سے متعلق واضح طور پر درج نہیں تھا لیکن چونکہ یہ ایک legal matter ہے لہٰذا میرا خیال ہے کہ آپ اس تحریک استحقاق کو استحقاقات کمیٹی کے سپرد کر دیں تاکہ وہاں پر یہ معاملہ بہتر انداز میں finalize ہو جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک استحقاق کو استحقاقات کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اور اس کی دو مہینے کے اندر رپورٹ دی جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب اویس قاسم خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! ذرا ایک منٹ کیونکہ میں نے پہلے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ جی، اویس قاسم صاحب! ذرا جلدی کیجئے گا۔

جناب اویس قاسم خان: جناب سپیکر! میں اس ایوان کی توجہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور حکومتِ پنجاب کے ایک انتہائی قابل تحسین اقدام کی طرف کروانا چاہتا ہوں۔ حکومتِ پنجاب نے International seminar on business opportunities in the Punjab کا کامیاب انعقاد مورخہ 6 اور 7- نومبر کو لاہور میں کیا۔ اس seminar میں حکومتِ پنجاب نے چھ شعبہ جات جس میں انرجی، ہاؤسنگ، منرلز اینڈ مائنز، انڈسٹریل پارکس اور ٹرانسپورٹ میں internationally بزنس کمیونٹی کو مدعو کیا اور یہاں پر کوریا، چائنا،

یوکے، آسٹریلیا، بیلاروس، ترکی اور جرمنی سے foreign business delegates کو بلایا گیا۔ 260 کی تعداد میں یہ business delegates یہاں پر تشریف لائے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ آپ نے تو بڑی دیر لگا دی ہے اور آپ کا پوائنٹ آف آرڈر کیا ہے؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ کیا rules کے مطابق اس وقت یہ پوائنٹ آف آرڈر بنتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، صدیق خان صاحب! ذرا خیال کیا کیجئے لیکن میں نے اسی لئے ان کا مائیک بند کروا دیا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! جس طرح پہلے ایک issue آیا تھا کہ ایک سکول بنا کر دیا گیا تھا۔ وہ سکول ایک سال بنا رہا جسے گورنمنٹ نے اپنے پاس نہیں لیا لیکن جب میں نے یہاں پر آ کر باری باری یہ issue اٹھایا تو مجھے چھ فون کالز اسمبلی اور ای ڈی او، ایجوکیشن کی طرف سے آئے کہ حکومت نے سکول اپنے پاس لے لیا ہے جس پر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بڑی مہربانی۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اصل میں ایک issue اور ہے۔

جناب سپیکر: جی، اب آپ بات نہیں کریں گے۔ تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! صحت کے حوالے سے میرا پوائنٹ ہے جس کے لئے میں نے پوائنٹ آف آرڈر لیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، وہ مجھے آپ بتا دیں اور ایوان کا وقت ضائع نہ کریں۔ I will be grateful.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! جس issue کے لئے میں نے پوائنٹ آف آرڈر لیا ہے اس حوالے سے میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مرید کے ٹرسٹ ہسپتال پر سوا کروڑ روپیہ لگا ہے لیکن گورنمنٹ وہاں پر ڈاکٹرز اور سٹاف دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، آپ بعد میں مجھے بتا دیں۔ میں آپ کی بات سن لوں گا۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! مجھے بات تو کر لینے دیں۔

تحاریک التوائے کار
(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ شاہ صاحب! آپ اپنی بات کر لیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اس ہسپتال پر سوا کروڑ روپیہ لگا ہے لیکن گورنمنٹ کو سٹاف اور ڈاکٹر provide کرنے میں کیا problem ہے؟

جناب سپیکر: تحاریک التوائے کار کے بعد گورنمنٹ کا بزنس آنے دیں اُس کے بعد میں آپ کو موقع دوں گا۔ بہت مہربانی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم سب جانتے ہیں کہ جن علاقوں میں چاول پیدا ہوتا تھا وہاں پر چاول کے کاشتکاروں کو پوری قیمت نہیں مل سکی اور موسم کی وجہ سے جنوبی پنجاب میں کپاس کی فصل بھی خراب ہوئی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وزیر اعظم پاکستان نے پانچ پانچ ہزار فی ایکڑ دینے کا اعلان کر دیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ اب جو گنے کی فصل آ رہی ہے اور کرشنگ سیزن شروع ہونے والا ہے تو حکومت گنے کی کم از کم قیمت 250 روپے فی من مقرر کرے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! شکریہ۔ آپ کی بات سن لی ہے۔ جی، شیخ علاؤالدین کی تحریک التوائے کار نمبر 270/15 ہے۔ گوندل صاحب! آپ اس کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے اس سلسلے میں پہلے بھی یہ عرض کیا تھا۔ چونکہ شیخ صاحب کی یہ خواہش ہے کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو اس بلڈنگ کے بارے میں مفصّل رپورٹ پیش کرے۔ جس طرح شیخ صاحب کی کمیٹی بنانے کی تجویز ہے تو اگر کمیٹی بنا دی جائے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، میں اس کی کمیٹی بنا دوں گا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جی، مجھے یہ پڑھ لینے دیں پھر آپ بات کر لیجئے گا۔ اب سرکاری کارروائی شروع کی جاتی ہے اور آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

Laying of Ordinances, Introduction of Bill, Resolutions under Article 128(2) (a) of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan.

جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ایک انتہائی اہم issue ہے---

کورم کی نشاندہی

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میں نے کورم کی نشاندہی کی ہے۔

MR SPEAKER: I could not hear you. I am sorry for that.

جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

گنتی کی گئی ہے اور کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ گنتی کی جائے۔ جی، گنتی کروائی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

آرڈیننسز

(جو پیش ہوئے)

MR SPEAKER: Now, Minister for Law may lay the Punjab Revenue Authority (Amendment) Ordinance 2015.

آرڈیننس (ترمیم) ریونیو اتھارٹی پنجاب 2015

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker I lay the Punjab Revenue Authority (Amendment) Ordinance 2015.

MR SPEAKER: The Punjab Revenue Authority (Amendment) Ordinance 2015 has been laid on the table of the House. It is deemed to be a Bill introduced in the House under rule 91(6) of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. It is referred to the Standing Committee on Finance with the direction to submit its report within two months.

Now, Minister for Law may lay the Punjab Sugar Factories Control (Amendment) Ordinance 2015.

آرڈیننس (ترمیم) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول 2015

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker I lay the Punjab Sugar Factories Control (Amendment) Ordinance 2015.

MR SPEAKER: The Punjab Sugar Factories Control (Amendment) Ordinance 2015 has been laid on the table of the House. It is deemed to be a Bill introduced in the House under rule 91(6) of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. It is referred to the Standing Committee on Food with the direction to submit its report within two months.

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, the Minister for Law introduce the Canal and Drainage (Amendment) Bill 2015.

مسودہ قانون (ترمیم) کینال اینڈ ڈرینج 2015

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker I introduce the Canal and Drainage (Amendment) Bill 2015.

MR SPEAKER: The Canal and Drainage (Amendment) Bill 2015 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. It is referred to the Standing Committee on Irrigation and Power for report within two months.

قاعدہ 127 کے تحت تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

(اذان عشاء)

آئین کے آرٹیکل 128(2)(a) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015."

Those who are in favour that leave be granted may rise in their seats. Secretary Assembly may count the members.

(There were more than 93 members and leave was granted.)

(The motion was carried.)

قرارداد

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

آرڈیننس (ترمیم) خالص غذا پنجاب 2015 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 (XXVI of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں میں بعد میں floor دیتا ہوں۔

The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 (XXVI of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

Now, the motion moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 (XXVI of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

جناب سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! لاہور کے نامور اخبارات کے اندر ایک خبر چھپی ہے جس کی بعد میں تصدیق بھی ہوئی ہے کہ جاتی امرا کے گرد 4.4 کلومیٹر کے علاقے میں ایک دیوار تعمیر کی جا رہی ہے جس پر 36 کروڑ 44 لاکھ روپے خرچ آئیں گے۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! سرکاری کارروائی میں۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): پہلے مجھے پوائنٹ آف آرڈر مکمل کر لینے دیجئے۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! سرکاری کارروائی میں یہ پوائنٹ آف آرڈر raise نہیں ہو سکتا۔۔۔

MR SPEAKER: This is no Point of Order. I am sorry.

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف سرکاری کارروائی کے بعد یہ point raise کریں میں ان کا یہیں پر بھرپور تسلی اور تشفی کے لئے جواب دوں گا لیکن سرکاری کارروائی کے دوران پوائنٹ آف آرڈر raise نہیں ہو سکتا۔ (شور وغل)

MR SPEAKER: No interference while I am speaking. I am sorry my dear.

قاعدہ 127 کے تحت تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

آئین کے آرٹیکل 128(2)(a) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015."

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر! یہ عوام کے خون پسینے کی کمائی ہے اس کو ہم اس طرح نہیں لگنے دیں گے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ جاتی امرا میں کرپشن کے لئے تحفظ کی دیوار بنائی جا رہی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو گئے)

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015."

Those who are in favour that leave be granted may rise in their seats. Secretary Assembly may count the members.

(There were more than 93 members and leave was granted.)

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

قرارداد

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

آرڈیننس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب 2015 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015 (XXV of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015 (XXV of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے ذرا کورم چیک کر لیں۔

جناب سپیکر: نہیں، after question

Now, the Resolution moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015 (XXV of 2015), promulgated on 24th August 2015, for a further period of ninety days with effect from 22nd November 2015."

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed unanimously.)

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! کورم چیک کر لیں کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: گنتی کی جا چکی ہے کورم پورا ہے۔ آپ مہربانی کریں اور interruption نہ کریں۔

قاعدہ 127 کے تحت تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

آئین کے آرٹیکل 128(2)(a) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015."

Those who are in favour that leave be granted may rise in their seats. Secretary Assembly may count the members.

(There were more than 93 members and leave was granted.)

(The motion was carried.)

قرارداد

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

آرڈیننس (ترمیم)(ترویج وانضباط) نجی تعلیمی ادارہ جات پنجاب 2015 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 (XXVII of 2015), promulgated on 19th

September 2015, for a further period of ninety days with effect from 18th December 2015."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 (XXVII of 2015), promulgated on 19th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 18th December 2015."

Now, the Resolution moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 (XXVII of 2015), promulgated on 19th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 18th December 2015."

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

قاعدہ 127 کے تحت تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Ghazi

University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015."

Those who are in favour that leave be granted may rise in their seats. Secretary Assembly may count the members.

(There were more than 93 members and leave was granted.)

(The motion was carried.)

قرارداد

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

آرڈیننس (دوسری ترمیم) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان 2015 کی معیاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 (XXX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 (XXX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

Now, the Resolution moved and the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 (XXX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

قاعدہ 127 کے تحت تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the motion under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

آئین کے آرٹیکل (a)(2)128 کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move a Resolution under Article 128(2) (a) of the Constitution for extension of the Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015."

Those who are in favour that leave be granted may rise in their seats. Secretary Assembly may count the members.

(There were more than 93 members and leave was granted.)

(The motion was carried.)

قرارداد

MR SPEAKER: Minister for Law may move the Resolution.

آرڈیننس (ترمیم) علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن لاہور 2015 کی معاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 (XXIX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 (XXIX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

Now, the Resolution moved and the question is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 (XXIX of 2015), promulgated on 29th September 2015, for a further period of ninety days with effect from 28th December 2015."

(The motion was carried.)

(The Resolution is passed.)

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹیں پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2015 اور مسودہ قانون (ترمیم) خالص غذا پنجاب 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

MR MUHAMMAD ARSHAD MALIK (Advocate): Mr Speaker! I submit the Reports of Standing Committee on Food regarding:

"1. The Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No.40 of 2015); and

2. The Punjab Pure Food (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 45 of 2015)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔"

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: رپورٹیں پیش کر دی گئی ہیں۔ اب چودھری محمد اکرام مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) (ترویج و انضباط) نجی تعلیمی ادارہ جات پنجاب 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

چودھری محمد اکرام: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں

"The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 46 of 2015)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔"

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: رپورٹ پیش کر دی گئی ہے۔ اب حاجی عمران ظفر مجلس قائمہ برائے انڈسٹری کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹری کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

حاجی عمران ظفر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں

The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No.43 of 2015)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹری کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: رپورٹ پیش کر دی گئی ہے۔ اب رانا محمد افضل صاحب مجلس قائمہ برائے ہوم افیئرز کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ رپورٹیں پیش کریں۔

مسودہ قانون سیف سٹیز اتھارٹی پنجاب 2015 اور مسودہ قانون سپیشل پروٹیکشن یونٹ پنجاب 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہوم افیئرز کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں

1. The Punjab Safe Cities Authority Bill 2015 (Bill No.35 of 2015); and
2. The Punjab Special Protection Unit Bill 2015 (Bill No.42 of 2015)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہوم افیئرز کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: رپورٹیں پیش کر دی گئی ہیں۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا للٰہذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(68)/2015/1304. Dated: 17th November, 2015. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab with effect from 12th November, 2015 (Thursday) after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the
14th November, 2015

MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING-

-Posting of Chief Executive in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2773*)* 200

-Provision of injections of Hepatitis and Vaccine to patients in Sargodha *(Question No. 221)* 226

-Target of wheat purchase in the province *(Question No. 4577*)* 112

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Gathering of water in underpass in PP-170 Sangla Hill 21

-Grab of land of Irrigation Department by influential persons in Jampur (Rajanpur) 19

-Victimization of people by diseases in Narang Mandi due to drinking polluted water 136

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-7th, 8th October & 12th November, 2015 3, 69, 143

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

question REGARDING-

-Vacancies in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 39)* 213

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING-

-Details of BHUs in PP-45 district Mianwali *(Question No. 2988*)* 208

-Details about Drug Control Programme *(Question No. 121)* 216

-Establishment of DHQ Hospital Mianwali *(Question No. 2989*)* 208

-Sale of spurious medicines in Mianwali *(Question No. 123)* 217

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING-

-Details about Institute of Cardiology Multan *(Question No. 2853*)* 187

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

question REGARDING-

-Details about motor vehicles in use of Health Department district Rajanpur *(Question No. 76)* 214

AMEER MUHAMMAD KHAN, MR.

PAGE NO.

question REGARDING- 174
-Functionalization of Trauma Centre in THQ hospital Kalor Kot, Bhakkar *(Question No. 2809*)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

questions REGARDING- 217
-Details about Drug Testing Laboratories *(Question No. 124)* 120

-DETAILS ABOUT MILK SOLD BY DIFFERENT COMPANIES IN THE MARKET *(QUESTION NO. 6318)*

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING- 104
202

-ACTION BY FOOD AUTHORITY PUNJAB IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5772*)* 196
-Action taken against quacks in district Gujranwala *(Question No. 2861*)* 114
-Details of Trauma Centre of DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 2237*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5773*)*

ASIF MEHMOOD, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 51

AUTHORITIES-
-Of the House 7, 147

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

question REGARDING- 169
-Service structure of technical paramedical staff *(Question No. 2758*)*

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-
128

-DETAILS ABOUT FLOUR MILLS IN DISTRICTS SARGODHA, GUJRAT AND RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1080)* 120
122

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT MILK SOLD BY DIFFERENT COMPANIES IN THE MARKET *(QUESTION NO. 6318*)* 125

-DETAILS ABOUT SUGAR MILLS AND PAYMENTS DUE THEREFROM *(QUESTION NO. 6966*)* 126

-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 497)* 121, 124

-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN PP-102 *(QUESTION NO. 619)* 127

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASE CENTRES IN GUJRAT *(QUESTION NO. 6754* &496)* 114

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASED BY GOVERNMENT DURING LAST TEN YEARS *(QUESTION NO. 1079*)* 117

-DETAILS OF ADAM SUGAR MILLS CHISHTIAN BAHAWALNAGAR *(QUESTION NO. 5252*)* 115

-DETAILS OF SUGAR CESS OF BABA FAREED SUGAR MILL OKARA *(QUESTION NO. 6175*)* 112

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5773*)* 126

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN SAHIWAL *(QUESTION NO. 4959*)* 113

-Government steps for control over preparation of substandard cooking oil and ghee in Sargodha *(Question No. 855)* 118

-Standard of ice factories *(Question No. 5057*)* 112

-Sugar mills in district Faisalabad *(Question No. 6289*)*

-Target of wheat purchase in the province *(Question No. 4577*)*

BILLS -

-The Canal and Draingae (Amendment) Bill 2015 *(Introduced in the House)* 235

-The Punjab Flood Plain Regulation Bill 2015 *(Introduced in the House)* 65

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) *(Considered and passed by the House)* 31-62

PAGE NO.

C

CABINET-
-Of the Punjab 7, 147

Call attention Notices REGARDING 229
-Demise of citizen in tehsil Fort Abbas by air firing 228
-Suicide bomb attack at Dera of Sardar Amjad Farooq Khan Khosa MPA Dera Ghazi Khan

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING- 117
202
-DETAILS OF SUGAR CESS OF BABA FAREED SUGAR MILL OKARA *(QUESTION NO. 6175*)*
-Provision of funds for health centres of PP-58 Faisalabad *(Question No.2910*)*

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 41

questions REGARDING- 179
-Details of budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 2827*)* 219
-Details about hospital in PP-147 Lahore *(Question No. 130)* 88
-DETAILS OF OFFICES OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3180*)* 90
183
-DETAILS OF WHEAT GODOWNS OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3181*)* 22
-Employees of Services Hospital Lahore performing protocol duty *(Question No. 2828*)*

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 7th October, 2015

PAGE NO.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 156
-On the sad demise Makhdoom Syed Ali Raza Shah, MPA
FATIMA FAREEHA, MISS.
-Oath of office 16
FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING- 104
83
-ACTION BY FOOD AUTHORITY PUNJAB IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5772*)* 95
128
-BAN UPON UNHYGIENIC EDIBLES SOLD OUT OF SCHOOLS *(QUESTION NO. 1950*)*
120
-DETAILS ABOUT ADULTERATION IN TETRA PACK MILK *(QUESTION NO. 5232*)* 122
125
-DETAILS ABOUT FLOUR MILLS IN DISTRICTS SARGODHA, GUJRAT AND RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1080)* 125
121, 123
127
113
-DETAILS ABOUT MILK SOLD BY DIFFERENT COMPANIES IN THE MARKET *(QUESTION NO. 6318*)* 88
117
114
111
-DETAILS ABOUT SUGAR MILLS AND PAYMENTS DUE THEREFROM *(QUESTION NO. 6966*)* 90
126
-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 497)* 76
101
-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN PP-102 *(QUESTION NO. 619)* 106
98
112
-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASE CENTRES IN GUJRAT *(QUESTION NO. 6754* &496)* 118
112
-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASED BY GOVERNMENT DURING LAST

PAGE NO.

TEN YEARS *(QUESTION NO. 1079*)*

-DETAILS OF ADAM SUGAR MILLS CHISHTIAN BAHAWALNAGAR *(QUESTION NO. 5252*)*

-DETAILS OF OFFICES OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3180*)*

-DETAILS OF SUGAR CESS OF BABA FAREED SUGAR MILL OKARA *(QUESTION NO. 6175*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5773*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN SAHIWAL *(QUESTION NO. 4959*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3181*)*

-Government steps for control over preparation of substandard cooking oil and ghee in Sargodha *(Question No. 855)*

-NUMBER OF FLOUR MILLS IN LAHORE *(QUESTION NO. 1869*)*

-Projects completed through Sugar Cess Fund in district Gujrat *(Question No. 5440*)*
-Rate of wheat in the province *(Question No. 5840*)*
-Wheat destroyed due to affected by flood *(Question No. 5439*)*
-Standard of ice factories *(Question No. 5057*)*
-Sugar mills in district Faisalabad *(Question No. 6289**
-Target of wheat purchase in the province *(Question No. 4577*)*

h

HEALTH DEPARTMENT-

questions REGARDING- 202

-Action taken against quacks in district Gujranwala *(Question No. 2861*)* 199
-Ban on private practice of Government senior doctors *(Question No. 2483*)* 177
-Construction of BHU Barnali, Gujrat *(Question No. 2817*)* 215
-Details about BHUs and RHCs in PP-58 Faisalabad *(Question No. 111)* 225
-Details about Burn Units in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 195)* 212

	PAGE NO.
-Details about Cardiology Centre Multan *(Question No. 37)*	
-Details about drinking water in Government hospitals of Lahore	219
(Question No. 174)	216
-Details about Drug Control Programme *(Question No. 121)*	217
-Details about Drug Testing Laboratories *(Question No. 124)*	
-Details about Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore	204
(Question No. 2921)*	
-Details about Health Centre of Tola Bangi Khail, Mianwali	224
(Question No. 193)	219
-Details about hospital in PP-147 Lahore *(Question No. 130)*	187
-Details about Institute of Cardiology Multan *(Question No. 2853*)*	
-Details about motor vehicles in use of Health Department	214
district Rajanpur *(Question No. 76)*	211
-Details about RHC in tehsil Vehari *(Question No. 5)*	225
-Details about RHCs in district Lodhran *(Question No. 198)*	220
-Details about THQ Fort Abbas Bahawalnagar *(Question No. 179)*	
-Details about unregistered medical laboratories in Jhang city	160
(Question No. 1957)*	198
-Details of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2387*)*	208
-Details of BHUs in PP-45 district Mianwali *(Question No. 2988*)*	179
-Details of budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 2827*)*	
-Details of getting right the MRI machine of Benazeer General	164
Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2275*)*	
-Details of Gynaecologist doctors in Lady Atchison Hospital	206
Lahore *(Question No. 2954*)*	
-Details of out of order medical machinery of Holy Family Hospital,	167
Rawalpindi *(Question No. 2668*)*	
-Details of Rana Abdur Rahim Memorial Hospital Lahore	201
(Question No. 2805)*	
-Details of Trauma Centre of DHQ Hospital Gujranwala	196
(Question No. 2237)*	
-Employees of Services Hospital Lahore performing protocol duty	183
(Question No. 2828)*	
-Establishment of BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar	197
(Question No. 2382)*	
-Establishment of Children Hospitals in all districts of the province	195
(Question No. 1958)*	208
-Establishment of DHQ Hospital Mianwali *(Question No. 2989*)*	
-Facilities of radiation and MIR in DHQ and Allied Hospital	172
Faisalabad *(Question No. 2788*)*	192
-Foreigner students of medical colleges *(Question No. 2482*)*	
-Functionalization of Trauma Centre in THQ hospital Kalor Kot, Bhakkar	174
(Question No. 2809)*	
-Number of doctors and professors in Mayo Hospital Lahore	207

PAGE NO.

(Question No. 2955*)
-Number of vehicles with Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore (Question No. 2922*) 205
-Posting of Chief Executive in DHQ Hospital Sargodha (Question No. 2773*) 200
-Posting of lady doctor in THQ Hospital Phalia, district Mandi Bahauddin for postmortem (Question No. 2269*) 196
-Problems of hospitals of district Mandi Bahauddin (Question No. 2707*) 199
-Problems of paramedical staff (Question No. 185) 222
-Provision of funds for health centres of PP-58 Faisalabad (Question No.2910*) 202
-Provision of injections of Hepatitis and Vaccine to patients in Sargodha (Question No. 221) 226
-Quota of special persons in Health Department district Okara (Question No. 3045*) 210
-Regularization of paramedical staff (Question No. 186) 223
-Sale of spurious medicines in Mianwali (Question No. 123) 217
-Service structure of technical paramedical staff (Question No. 2758*) 169
-Setting right the out of order medical machinery of DHQ Hospital Rawalpindi (Question No. 2901*) 189
-Vacancies in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 39) 213

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

-BAN UPON UNHYGIENIC EDIBLES SOLD OUT OF SCHOOLS *(QUESTION NO. 1950*)* 83
-Rate of wheat in the province (Question No. 5840*) 106

I

IJAZ AHMAD, SHEIKH

question REGARDING-

-Quota of special persons in Health Department district Okara (Question No. 3045*) 210

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of BHU Barnali, Gujrat (Question No. 2817*) 177
-Details about Institute of Cardiology Multan (Question No. 2853*) 187
-Details about unregistered medical laboratories in Jhang city (Question No. 1957*) 160
-Details of budget of Services Hospital Lahore (Question No. 2827*) 180

PAGE NO.

-Details of getting right the MRI machine of Benazeer General Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2275*)* 164
-Details of out of order medical machinery of Holy Family Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2668*)* 168
-Employees of Services Hospital Lahore performing protocol duty *(Question No. 2828*)* 184
-Facilities of radiation and MIR in DHQ and Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2788*)* 172
192
-Foreigner students of medical colleges *(Question No. 2482*)*
-Functionalization of Trauma Centre in THQ hospital Kalor Kot, Bhakkar *(Question No. 2809*)* 174
170
-Service structure of technical paramedical staff *(Question No. 2758*)*
-Setting right the out of order medical machinery of DHQ Hospital Rawalpindi *(Question No. 2901*)* 189

IMRAN ZAFAR, HAJI

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 43 of 2015) 246

INAM ULLAH KHAN NIAZI, MR.

point of order REGARDING- 24
-Demand for increasing salaries and allowances of MPAs

J

JAHANGIR KHANZADA, MR.
-Oath of office 155
-Speech in the House 157

K

KHADIJA UMAR, MRS.

questions REGARDING- 125
123
-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 497)* 101
98
-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASE CENTRES IN GUJRAT *(QUESTION NO. 496)*
-Projects completed through Sugar Cess Fund in district Gujrat *(Question No. 5440*)*

PAGE NO.

-Wheat destroyed due to affected by flood *(Question No. 5439*)*

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT UNREGISTERED MEDICAL LABORATORIES IN JHANG CITY *(QUESTION NO. 1957*)* 160

-Establishment of Children Hospitals in all districts of the province *(Question No. 1958*)* 195

KHURRAM IJAZ CHATTHA, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Infrastructure Development Authority of the Punjab Bill 2015 (Bill No. 44 of 2015) 65

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LUBNA REHAN, MRS.

question REGARDING-

-Details of out of order medical machinery of Holy Family Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2668*)* 167

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-

-Details about Burn Units in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 195)* 225

-Details about Health Centre of Tola Bangi Khail, Mianwali *(Question No. 193)* 224

-Facilities of radiation and MIR in DHQ and Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2788*)* 172

MAZHAR ABBAS RAN, MALIK

question REGARDING-

-Details about Cardiology Centre Multan *(Question No. 37)* 212

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 33

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING 228
-Suicide bomb attack at Dera of Sardar Amjad Farooq Khan Khosa

MPA DERA GHAZI KHAN 133

points of order REGARDING- 16
-Demand for taking up resolution about incident of Minaa Saudi Arabia out of turn
-Protest against martyrdom and aggression by Police upon workers of PTI in Lahore 133

Privilege motion REGARDING-
-Non-presentation of Audit Report of District Governments for the years 2001 to 2004 in the House

MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana

MOTION-
-Under Article 128 (2) (a) of the Constitution for extension of time limit of Ordinances 26,28,29,235,237, 240,241,243

MUHAMMAD AFZAL, RANA

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 246
-The Punjab Safe Cities Authority Bill 2015 (Bill No. 35 of 2015) 246
-The Punjab Special Protection Unit Bill 2015 (Bill No. 42 of 2015)

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Private Education Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 46 of 2015) 246

MUHAMMAD AMIR IQBAL SHAH, MR.

question REGARDING- 225
-Details about RHCs in district Lodhran *(Question No. 198)*

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 36,52, 59

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 12th November, 2015 233

PAGE NO.

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

question REGARDING- 111

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN SAHIWAL *(QUESTION NO. 4959*)* 245 245

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 40 of 2015)

-The Punjab Pure Food (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 45 of 2015)

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Seceretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING- 104 83 96 88 91 77 102 106 99

-ACTION BY FOOD AUTHORITY PUNJAB IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5772*)*

-BAN UPON UNHYGIENIC EDIBLES SOLD OUT OF SCHOOLS *(QUESTION NO. 1950*)*

-DETAILS ABOUT ADULTERATION IN TETRA PACK MILK *(QUESTION NO. 5232*)*

-DETAILS OF OFFICES OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3180*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3181*)*

-Number of flour mills in Lahore *(question no. 1869*)*

-Projects completed through Sugar Cess Fund in district Gujrat *(Question No. 5440*)*

-Rate of wheat in the province *(Question No. 5840*)*

-Wheat destroyed due to affected by flood *(Question No. 5439*)*

MUHAMMAD MAHFOOZ MASHAHDI, SAYED

question REGARDING-

-Problems of hospitals of district Mandi Bahauddin *(Question No. 2707*)* 199

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING- 220

-Details about THQ Fort Abbas Bahawalnagar *(Question No. 179)* 113

PAGE NO.

-DETAILS OF ADAM SUGAR MILLS CHISHTIAN BAHAWALNAGAR *(QUESTION NO. 5252*)*

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING- 202

-Action taken against quacks in district Gujranwala *(Question No. 2861*)*
-Ban on private practice of Government senior doctors 199
(Question No. 2483)* 215
-Details about BHUs and RHCs in PP-58 Faisalabad *(Question No. 111)* 225
-Details about Burn Units in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 195)* 212
-Details about Cardiology Centre Multan *(Question No. 37)*
-Details about drinking water in Government hospitals of Lahore 220
(Question No. 174) 216
-Details about Drug Control Programme *(Question No. 121)* 218
-Details about Drug Testing Laboratories *(Question No. 124)*
-Details about Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore 204
(Question No. 2921)*
-Details about Health Centre of Tola Bangi Khail, Mianwali 224
(Question No. 193) 219
-Details about hospital in PP-147 Lahore *(Question No. 130)*

-Details about motor vehicles in use of Health Department 215
district Rajanpur *(Question No. 76)* 211
-Details about RHC in tehsil Vehari *(Question No. 5)* 226
-Details about RHCs in district Lodhran *(Question No. 198)* 221
-Details about THQ Fort Abbas Bahawalnagar *(Question No. 179)* 198
-Details of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2387*)* 208
-Details of BHUs in PP-45 district Mianwali *(Question No. 2988*)*
-Details of Gynaecologist doctors in Lady Atchison Hospital 206
Lahore *(Question No. 2954*
-Details of Rana Abdur Rahim Memorial Hospital Lahore 201
(Question No. 2805)*
-Details of Trauma Centre of DHQ Hospital Gujranwala 196
(Question No. 2237)*
-Establishment of BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar 197
(Question No. 2382)*
-Establishment of Children Hospitals in all districts of the province 195
(Question No. 1958)* 209
-Establishment of DHQ Hospital Mianwali *(Question No. 2989*)*
-Number of doctors and professors in Mayo Hospital Lahore 207
(Question No. 2955)*
-Number of vehicles with Government Kot Khawaja Saeed 205

PAGE NO.

Hospital Lahore *(Question No. 2922*)*
-Posting of Chief Executive in DHQ Hospital Sargodha 201
(Question No. 2773)*
-Posting of lady doctor in THQ Hospital Phalia, district Mandi Bahauddin 197
for postmortem *(Question No. 2269*)*
-Problems of hospitals of district Mandi Bahauddin *(Question* 200
No. 2707)* 223
-Problems of paramedical staff *(Question No. 185)* 203
-Provision of funds for health centres of PP-58 Faisalabad *(Question No.2910*)*
-Provision of injections of Hepatitis and Vaccine to patients in 227
Sargodha *(Question No. 221)*
-Quota of special persons in Health Department district Okara 210
(Question No. 3045)* 223
-Regularization of paramedical staff *(Question No. 186)* 217
-Sale of spurious medicines in Mianwali *(Question No. 123)* 214
-Vacancies in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 39)*

MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR.
-Oath of office 155
-Speech in the House 156

MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.
QUESTION regarding-
-Details of Rana Abdur Rahim Memorial Hospital Lahore
(Question No. 2805)* 201

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING- 222
-Problems of paramedical staff *(Question No. 185)* 223
-Regularization of paramedical staff *(Question No. 186)*

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-7th, 8th October & 12th November, 2015 14, 74, 154

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-
-Details about Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore 204
(Question No. 2921)* 76
-Number of flour mills in Lahore *(question no. 1869*)*
-Number of vehicles with Government Kot Khawaja Saeed 205
Hospital Lahore *(Question No. 2922*)*

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)*** 21

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Gathering of water in underpass in PP-170 Sangla Hill 19
-Grab of land of Irrigation Department by influential persons in Jampur (Rajanpur) 136
-Victimization of people by diseases in Narang Mandi due to drinking polluted water

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-
-Details of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2387*)*
-Establishment of BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar 198
(Question No. 2382)*
-Government steps for control over preparation of substandard 197
cooking oil and ghee in Sargodha *(Question No. 855)*
126

NOTIFICATIONS of-
-Prorogation of 17th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 7th October, 2015
-Prorogation of 18th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 12th November, 2015 137
-Summoning of 17th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 7th October, 2015
-Summoning of 18th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab **247**
commenced on 12th November, 2015

1

141

O

OATH OF OFFICE by-
-Fatima Fareeha, Miss. (W-335)
-Jahangir Khanzada, Mr. (PP-16)
-Muhammad Shoaib Siddiqui, Mr. (PP-147) **16**
155

PAGE NO.

155

OFFICERS-
-Of the House 11, 151

ORDINANCES-
-Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 (XXX of 2015) *(Extension in time Limit)* 242
-The Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)* 63
-The Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 (XXIX of 2015) *(Extension in time Limit)* 244
-The Ghazi University Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)* 64

-THE INFRASTRUCTURE DEVELOPMENT AUTHORITY OF THE PUNJAB ORDINANCE 2015 238

27

(XXV OF 2015) *(EXTENSION IN TIME LIMIT)*

63

-THE PUNJAB FOOD AUTHORITY (AMENDMENT) ORDINANCE 2015 (XXI OF 2015) 240
(EXTENSION IN TIME LIMIT)

236

-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*

234

-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 (XXVII of 2015) *(Extension in time Limit)*

28

-The Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 (XXVI of 2015) *(Extension in time Limit)*

234

-The Punjab Revenue Authority (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*

30

-The Punjab Special Protection Unit Ordinance 2015 (XXIII of 2015) *(Extension in time Limit)*

64

-The Punjab Sugar Factories Control (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*
-The Punjab Technical Education and Vocational Authority (Amendment) Ordinance 2015 (XXIV of 2015) *(Extension in time Limit)*
-The Punjab Urban Immovable Property Tax (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 17th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 7th October, 2015 — 15

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 18th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 12th November, 2015 — 155

Parliamentary Secretaries- — 9, 149

-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH

-See under Imran Nazir, Khawaja

PAGE NO.

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

points of order REGARDING- 24

-Demand for increasing salaries and allowances of MPAs 133

-Demand for taking up resolution about incident of Minaa Saudi Arabia out of turn 16

-Protest against martyrdom and aggression by Police upon workers of PTI in Lahore 21

-Protest by non-Muslims against procedure of elections of Local Government

Privilege motion REGARDING-

-NON-PRESENTATION OF AUDIT REPORT OF DISTRICT GOVERNMENTS FOR THE YEARS 2001 TO 2004 IN THE HOUSE 133

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 17TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 7TH OCTOBER, 2015 137

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 18TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 12TH NOVEMBER, 2015 247

Q

questions REGARDING-

FOOD DEPARTMENT- 104

-ACTION BY FOOD AUTHORITY PUNJAB IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5772*)* 83 95 128

-BAN UPON UNHYGIENIC EDIBLES SOLD OUT OF SCHOOLS *(QUESTION NO. 1950*)* 120

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT ADULTERATION IN TETRA PACK MILK *(QUESTION NO. 5232*)*

-DETAILS ABOUT FLOUR MILLS IN DISTRICTS SARGODHA, GUJRAT AND RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1080)*

-DETAILS ABOUT MILK SOLD BY DIFFERENT COMPANIES IN THE MARKET *(QUESTION NO. 6318*)*

-DETAILS ABOUT SUGAR MILLS AND PAYMENTS DUE THEREFROM *(QUESTION NO. 6966*)*

-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 497)*

-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN PP-102 *(QUESTION NO. 619)*

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASE CENTRES IN GUJRAT *(QUESTION NO. 6754* &496)*

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASED BY GOVERNMENT DURING LAST TEN YEARS *(QUESTION NO. 1079*)*

-DETAILS OF ADAM SUGAR MILLS CHISHTIAN BAHAWALNAGAR *(QUESTION NO. 5252*)*

-DETAILS OF OFFICES OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE *(QUESTION NO. 3180*)*

-DETAILS OF SUGAR CESS OF BABA FAREED SUGAR MILL OKARA *(QUESTION NO. 6175*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN DISTRICT GUJRANWALA *(QUESTION NO. 5773*)*

-DETAILS OF WHEAT GODOWNS IN SAHIWAL *(QUESTION NO. 4959*)*

122
125
125
121, 123
127
113
88
117
114
111
90
126
76
101
106
98
112
118
112
202
199
177
215
225
212
219
216
217
204
224
219
187
214
211

PAGE NO.

225
-DETAILS OF WHEAT GODOWNS OF FOOD DEPARTMENT IN LAHORE 220
(QUESTION NO. 3181*) 160
-Government steps for control over preparation of substandard 198
cooking oil and ghee in Sargodha *(Question No. 855)* 208
179
-NUMBER OF FLOUR MILLS IN LAHORE
(QUESTION NO. 1869*) 164
-Projects completed through Sugar Cess Fund in district Gujrat
(Question No. 5440)* 206
-Rate of wheat in the province *(Question No. 5840*)*
-Wheat destroyed due to affected by flood *(Question No. 5439*)*
-Standard of ice factories *(Question No. 5057*)* 167
-Sugar mills in district Faisalabad *(Question No. 6289*)*
-Target of wheat purchase in the province *(Question No. 4577*)* 201

HEALTH DEPARTMENT-
-Action taken against quacks in district Gujranwala *(Question No. 2861*)* 196
-Ban on private practice of Government senior doctors
(Question No. 2483)* 183
-Construction of BHU Barnali, Gujrat *(Question No. 2817*)*
-Details about BHUs and RHCs in PP-58 Faisalabad *(Question No. 111)* 197
-Details about Burn Units in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 195)*
-Details about Cardiology Centre Multan *(Question No. 37)* 195
-Details about drinking water in Government hospitals of Lahore 208
(Question No. 174)
-Details about Drug Control Programme *(Question No. 121)* 172
-Details about Drug Testing Laboratories *(Question No. 124)* 192
-Details about Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore
(Question No. 2921)* 174
-Details about Health Centre of Tola Bangi Khail, Mianwali 207
(Question No. 193)
-Details about hospital in PP-147 Lahore *(Question No. 130)* 205
-Details about Institute of Cardiology Multan *(Question No. 2853*)*
-Details about motor vehicles in use of Health Department 200
district Rajanpur *(Question No. 76)*
-Details about RHC in tehsil Vehari *(Question No. 5)* 196
-Details about RHCs in district Lodhran *(Question No. 198)*
-Details about THQ Fort Abbas Bahawalnagar *(Question No. 179)* 199
-Details about unregistered medical laboratories in Jhang city 222
(Question No. 1957)* 202
-Details of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2387*)*
-Details of BHUs in PP-45 district Mianwali *(Question No. 2988*)* 226
-Details of budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 2827*)*
210

PAGE NO.

-Details of getting right the MRI machine of Benazeer General Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2275*)* 223
-Details of Gynaecologist doctors in Lady Atchison Hospital Lahore *(Question No. 2954* 217
169
189
-Details of out of order medical machinery of Holy Family Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2668*)* 213
-Details of Rana Abdur Rahim Memorial Hospital Lahore *(Question No. 2805*)*
-Details of Trauma Centre of DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 2237*)*
-Employees of Services Hospital Lahore performing protocol duty *(Question No. 2828*)*
-Establishment of BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar *(Question No. 2382*)*
-Establishment of Children Hospitals in all districts of the province *(Question No. 1958*)*
-Establishment of DHQ Hospital Mianwali *(Question No. 2989*)*
-Facilities of radiation and MIR in DHQ and Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2788*)*
-Foreigner students of medical colleges *(Question No. 2482*)*
-Functionalization of Trauma Centre in THQ hospital Kalor Kot, Bhakkar *(Question No. 2809*)*
-Number of doctors and professors in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 2955*)*
-Number of vehicles with Government Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 2922*)*
-Posting of Chief Executive in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2773*)*
-Posting of lady doctor in THQ Hospital Phalia, district Mandi Bahauddin for postmortem *(Question No. 2269*)*
-Problems of hospitals of district Mandi Bahauddin *(Question No. 2707*)*
-Problems of paramedical staff *(Question No. 185)*
-Provision of funds for health centres of PP-58 Faisalabad *(Question No.2910*)*
-Provision of injections of Hepatitis and Vaccine to patients in Sargodha *(Question No. 221)*
-Quota of special persons in Health Department district Okara *(Question No. 3045*)*
-Regularization of paramedical staff *(Question No. 186)*
-Sale of spurious medicines in Mianwali *(Question No. 123)*
-Service structure of technical paramedical staff *(Question No. 2758*)*
-Setting right the out of order medical machinery of DHQ Hospital Rawalpindi *(Question No. 2901*)*
-Vacancies in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 39)*

QUORUM-

PAGE NO.

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-7th October, 2015 22
-12th November, 2015 233

R

RAFAQAT HUSSAIN GUJJAR, ADVOCATE, CH.

question REGARDING- 125

-DETAILS ABOUT WHEAT GODOWNS IN PP-102 *(QUESTION NO. 619)*

RAHEELA ANWAR, MRS.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 132
-The Punjab Forest (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 37 of 2015)

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13, 73, 153
-7th, 8th October & 12th November, 2015

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Infrastructure Development Authority of the Punjab Bill 2015 (Bill No. 44 of 2015) 65, 245
-The Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 40 of 2015) 132
-The Punjab Forest (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 37 of 2015)
-The Punjab Private Education Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 46 of 2015) 246, 245
-The Punjab Pure Food (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 45 of 2015) 246
-The Punjab Safe Cities Authority Bill 2015 (Bill No. 35 of 2015) 246
-The Punjab Special Protection Unit Bill 2015 (Bill No. 42 of 2015)
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 43 of 2015) 246

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 49

questions REGARDING-
-Details of Gynaecologist doctors in Lady Atchison Hospital Lahore *(Question No. 2954* 206

	PAGE NO.
-Number of doctors and professors in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 2955*)*	207
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*	
-Speech in the House	158
BILLS *(Discussed upon)*-	
-The Canal and Draingae (Amendment) Bill 2015	235
-The Punjab Flood Plain Regulation Bill 2015	65
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015)	31,38,44,55,62
Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING	229
-Demise of citizen in tehsil Fort Abbas by air firing	
-Suicide bomb attack at Dera of Sardar Amjad Farooq Khan Khosa MPA Dera Ghazi Khan	228
MOTION-	26,28,29236,237, 241,242,243
-Under Article 128 (2) (a) of the Constitution for extension of time limit of Ordinances	
ORDINANCES-	
-Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 (XXX of 2015) *(Extension in time Limit)*	242
-The Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*	63
-The Ali Institute of Education Lahore (Amendment) Ordinance 2015 (XXIX of 2015) *(Extension in time Limit)*	244
-The Ghazi University Dera Ghazi Khan (Second Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*	64
	238
-THE INFRASTRUCTURE DEVELOPMENT AUTHORITY OF THE PUNJAB ORDINANCE 2015	27
	63
(XXV OF 2015) ***(EXTENSION IN TIME LIMIT)***	
	240
-THE PUNJAB FOOD AUTHORITY (AMENDMENT) ORDINANCE 2015 (XXI OF 2015) ***(EXTENSION IN TIME LIMIT)***	236
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*	234
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2015 (XXVII of 2015) *(Extension in time Limit)*	28
-The Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 (XXVI of 2015) *(Extension in time Limit)*	234
-The Punjab Revenue Authority (Amendment) Ordinance 2015 *(Laid in the House)*	30
-The Punjab Special Protection Unit Ordinance 2015 (XXIII of 2015)	64

PAGE NO.

(Extension in time Limit)
-The Punjab Sugar Factories Control (Amendment) Ordinance 2015 24
(Laid in the House)
-The Punjab Technical Education and Vocational Authority (Amendment) Ordinance 2015 (XXIV of 2015) *(Extension in time Limit)* 134

-THE PUNJAB URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX (AMENDMENT) ORDINANCE *2015*
(LAID IN THE HOUSE)

points of order (ANSWERS) REGARDING-
-Demand for increasing salaries and allowances of MPAs
-Demand for taking up resolution about incident of Minaa Saudi Arabia out of turn

SHAHZAD MUNSHI, MR.

point of order REGARDING-
-Protest by non-Muslims against procedure of elections of Local Government 21

SHAMEELA ASLAM, MRS.

question REGARDING- 211
-Details about RHC in tehsil Vehari *(Question No. 5)*

SHOUKAT ALI LALEKA, MR.

question REGARDING-

-DETAILS ABOUT ADULTERATION IN TETRA PACK MILK *(QUESTION NO. 5232*)* **95**

SHUNILA RUTH, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015)

32, 53

SPEECH IN THE HOUSE-
-Jahangir Khanzada, Mr.
-Muhammad Shoaib Siddiqui, Mr.
-Sana Ullah Khan, Rana *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)* **157**

156
158

PAGE NO.

SUMMONING-
-Notification of summoning of 17th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 7th October, 2015 1
-Notification of summoning of 18th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 12th November, 2015 141

SURRIYA NASEEM, MS.

question REGARDING-
-Details about BHUs and RHCs in PP-58 Faisalabad *(Question No. 111)* **215**

T

TAHIR, MIAN

question REGARDING-
-Sugar mills in district Faisalabad *(Question No. 6289*)* 118

TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT FLOUR MILLS IN DISTRICTS SARGODHA, GUJRAT AND RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1080)* **128**

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASED BY GOVERNMENT DURING LAST TEN YEARS *(QUESTION NO. 1079*)* **127**

TARIQ MEHMOOD, MIAN

questions REGARDING- 177
-Construction of BHU Barnali, Gujrat *(Question No. 2817*)* 121

-DETAILS ABOUT WHEAT PURCHASE CENTRES IN GUJRAT *(QUESTION NO. 6754*)*

TARIQ YAQOOB, SYED

question REGARDING-
-Posting of lady doctor in THQ Hospital Phalia, district Mandi Bahauddin for postmortem *(Question No. 2269*)* 196

PAGE NO.

TEHSEEN FAWAD, MRS.

question REGARDING-

-Setting right the out of order medical machinery of DHQ Hospital Rawalpindi *(Question No. 2901*)* 189

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No.36 of 2015) 46

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

Call attention Notice REGARDING 229

-Demise of citizen in tehsil Fort Abbas by air firing

questions REGARDING- 199

-Ban on private practice of Government senior doctors *(Question No. 2483*)* 219

-Details about drinking water in Government hospitals of Lahore *(Question No. 174)* 122

-DETAILS ABOUT SUGAR MILLS AND PAYMENTS DUE THEREFROM *(QUESTION NO. 6966*)* 192

-Foreigner students of medical colleges *(Question No. 2482*)* 112

-Standard of ice factories *(Question No. 5057*)*

Z

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

question REGARDING-

-Details of getting right the MRI machine of Benazeer General Hospital, Rawalpindi *(Question No. 2275*)* 164